Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر بتصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 325: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Friday, 5th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۳ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۵ / دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

روسی صدر پوتن کا دوروزہ دورے پر ہندستان پہنچے، شاندار استقبال

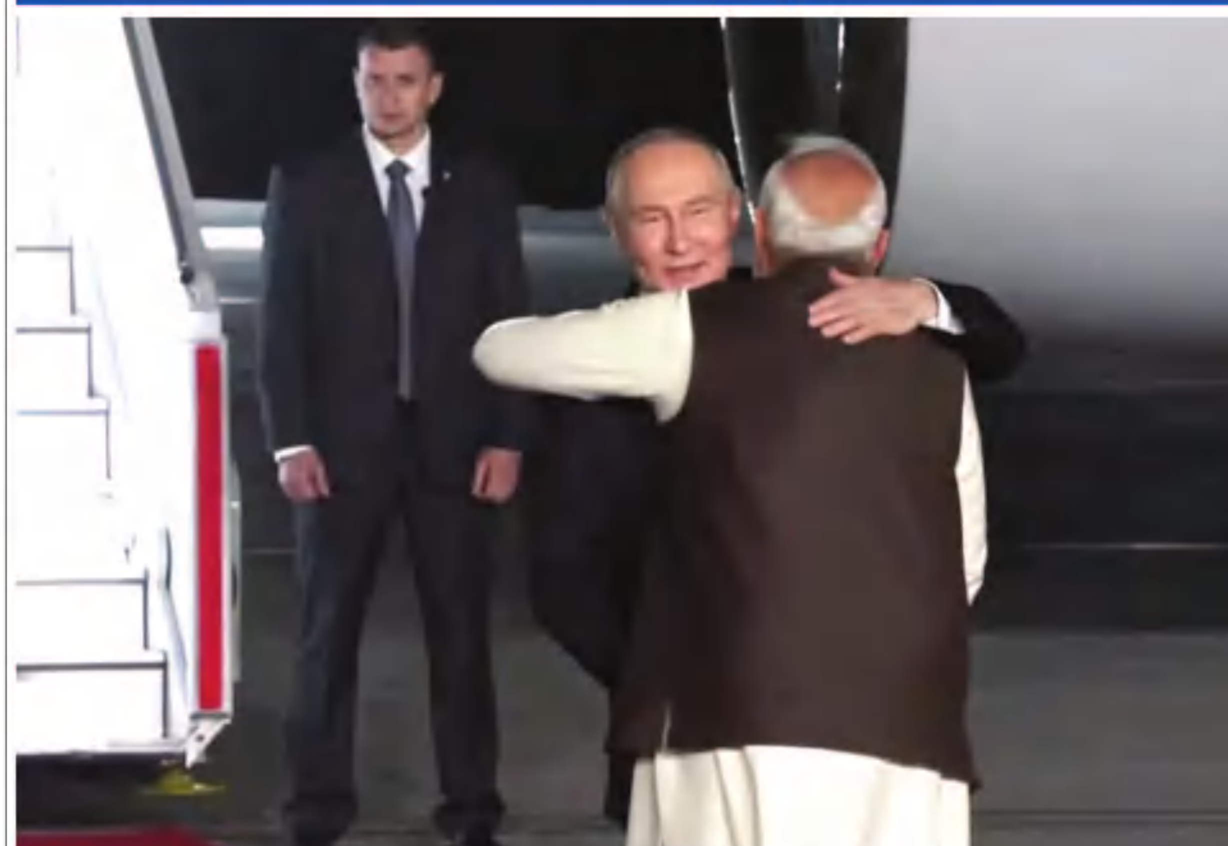

نئی دہلی، 4/دسمبر: روس کے صدر ولادیمیر پوتن جمعرات کو ہندوستان آرہے ہیں۔ ان کے دورے سے قبل دارالحکومت دہلی عملاً ایک قلعے میں تبدیل ہورہا ہے۔ پیوٹن کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے پانچ درجے کی سیکیورٹی تیار کی گئی ہے۔ اسنائپرز، ڈرونز اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے نگرانی کی جائے گی۔ روسی صدر (باقی صفحہ 10پر)

مرشدآباد کے لوگ بدامنی کو پسند نہیں کرتے: ممتا

ممتا نے برھم پور میٹنگ میں نام لیے بغیر 'فرقہ وارانہ' بی جے پی پر طنز کیا

بہرامپور، 4/دسمبر: مرشدآباد کے لوگ بدامنی کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ اکثریت اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرے گی، یہی اصول ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو برہمپور میں ایک میٹنگ سے یہ بات کہی۔ چند ماہ قبل مرشدآباد کے جنگی پور میں بدامنی کے واقعہ پر بات کرتے ہوئے ممتا نے بھی نام لیے بغیر بی جے پی کو خبردار کیا۔ گزشتہ اپریل میں مرشدآباد کے جنگی پور پولس ضلع کے کئی علاقے وقف کی مخالفت کی وجہ سے ہنگامہ خیز ہوگئے تھے۔ ممتا نے اس کے بارے میں کہا، "دھولیاں—جنگی پور میں ایک واقعہ ہوا تھا، اس وقت میں نے ذاکر حسین سے بات کی، میں نے مقامی کونسلر کو سڑک پر کھڑا کیا اور کہا، آپ اقلیتوں کو تحفظ فراہم کریں، تاکہ (باقی صفحہ 10پر)

امروہہ میں ٹرک اور کار میں بھیانک ٹکر، وینکٹیشور یونیورسٹی کے 4 ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کی موت

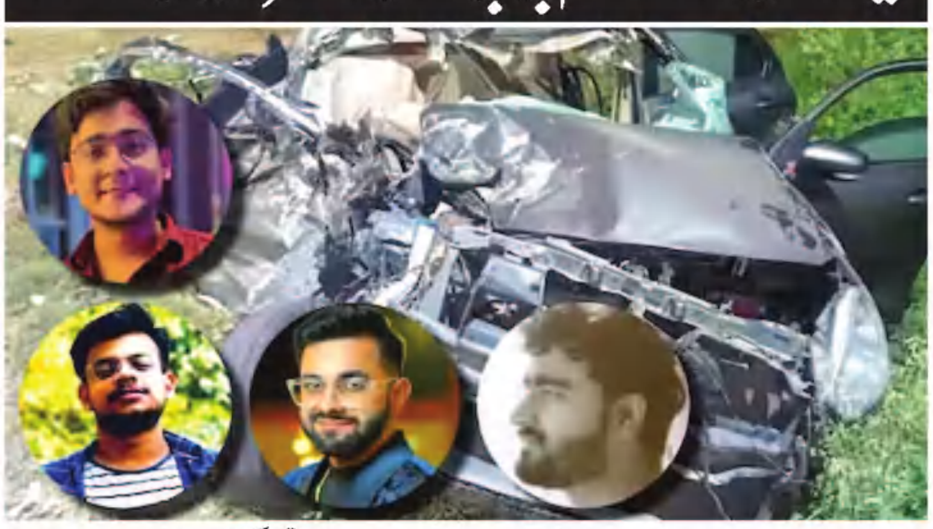

4/دسمبر: امروہہ کے رجب پور تھانہ علاقے میں واقع اتراسی میں قومی شاہراہ۔9 پر دیر رات ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا۔ جہاں ایک تیز رفتار بے قابو کار سڑک کے کنارے کھڑی ڈی سی ایم میں گھس گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کے پرخچے اُڑ گئے۔ اس حادثے میں کار میں سوار وینکٹیشور یونیورسٹی کے 4 ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے سبب علاقے میں افراتفری مچ گئی اور بڑی تعداد میں لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی جس کے بعد گاؤں والوں کی مدد سے کافی مشقت کے بعد کار میں پھنسے چاروں ڈاکٹروں کی لاشوں کو باہر نکالا گیا۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ یہ چاروں ڈاکٹر ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد یونیورسٹی میں ہی انٹرن شپ کررہے تھے۔ پولیس کے مطابق کار کی تیز رفتار اور ابتدائی تحقیقات میں سامنے آنے والے کچھ شواہد کی بنیاد پر یہ خیال کیا جارہا ہے کہ حادثے کے وقت ڈاکٹر ممکنہ طور پر نشے میں تھے۔ گاڑی کے اندر سے شراب کی بوتلیں اور چپس کے پیکٹ بھی ملے ہیں۔ اس حادثے میں مرنے (باقی صفحہ 10پر)

روس یوکرین کے ساتھ جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 4دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور کشنر کی ملاقات اچھی رہی۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ اس ملاقات کا کیا نتیجہ نکلتا ہے، اس بارے میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ صدر پوتن یوکرین کے ساتھ جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر وہ صدر ہوتے تو روس یوکرین جنگ کبھی شروع ہی نہ ہوتی اور یوکرین اپنا 100 فیصد علاقہ برقرار رکھتا۔ یاد رہے کہ (باقی صفحہ 10پر)

فلسطینی طالبہ آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کی صدر منتخب

آکسفورڈ، 4دسمبر (یو این آئی) آکسفورڈ یونیورسٹی میں ایک فلسطینی نژاد طالبہ اَروی حنین الریس نے انتخابی میدان مار کر طلبہ یونین کی صدر منتخب ہوگئیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے سال 2026 کے الیکشن میں اَروی نے پہلی عرب خاتون صدر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ اَروی حنین الریس (باقی صفحہ 10پر)

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین سے اسرائیلی افواج کے انخلا کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور

اقوام متحدہ، 4دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے منگل کو ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے فلسطین کے مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلا کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کرلی۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے، جس میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلا کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد فلسطین کے سوال کے پرامن حل کے عنوان سے (باقی صفحہ 10پر)

Aawami news
Kolkata
Friday, 5th December 2025
Also published from Ranchi & Patna
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۵/دسمبر ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
5/ دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 22 منٹ
عصر	3 بج کر 16 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مرشد آباد کا دورہ کے دوران
ممتا بنرجی کی سیکوریٹی خاتون کانسٹبل پر حملہ کرنے والا ملزم گرفتار

ندیا،4/دسمبر: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی (ممتا بنرجی) کے مرشد آباد دورے کے دوران سیکورٹی کی ذمہ دار خاتون ریاستی پولس افسر پر حملہ کا الزام لگا ہے۔اس معاملے میں پولس کے جال میں آسام رائفلز کا ملازم ہاتھ لگا ہے۔گرفتار شخص کا نام سوجیت کمار برمن ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار سوجیت گرفتاری کے بعد بھی پولس کی پٹائی کرتا رہا۔ پولس پہلے ہی اس کے خلاف متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کر چکی ہے۔ پورے علاقے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار سوجیت کمار برمن آسام کا رہنے والا ہے۔ وہ آسام رائفلز میں کام کرتا ہے۔وزیر اعلیٰ کے مرشد آباد دورے کے دوران کرشن نگر کوتوالی پولس اسٹیشن میں کام کرنے والی کئی خواتین پولس اہلکار سیکورٹی کی انچارج تھیں۔الزام ہے کہ اس وقت آسام رائفلز کے سوجیت برمن نامی ملازم نے لیڈی کانسٹیبل کے ساتھ بدتمیزی کی۔ یہ بھی الزام ہے کہ خواتین کارکنوں نے اس واقعے کے خلاف جب احتجاج کیا تو انہیں ہراساں کیا گیا۔الزام ہے کہ ان پر حملہ بھی کیا گیا۔اس واقعہ سے زبردست ہلچل مچ گئی۔کوتوالی پولس تھانے میں اس واقعہ میں اس شخص کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسی درمیان، سوجیت ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے کوتوالی تھانہ علاقے کے کلیہاٹ علاقے میں ایک شادی والے گھر پہنچا۔ اطلاع ملتے ہی پولس نے شادی والے گھر پر چھاپہ مار کر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار شخص واردات کے وقت نشے کی حالت میں تھا۔اتنا ہی نہیں بلکہ جب ملزم کو گرفتار کر کے تھانے لایا گیا تو پولس کا دعویٰ ہے کہ وہ وہاں ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں کو مارنے کے لیے بھی کھڑا ہو گیا تھا۔ پولیس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

پرولیا میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام حذف ہوسکتا ہے
اس ضلع میں کل ووٹرز کی تعداد 24 لاکھ 21 ہزار 442 ہے

پرولیا،4/دسمبر: جنگل محل پرولیا میں 1 لاکھ 61 ہزار 915 ووٹروں کے حذف ہونے کا امکان ہے۔ان میں سے 82 ہزار 210 فوت شدہ ووٹرز ہیں۔ 59,816 مستقل طور پر دوسری جگہ منتقل ہو چکے ہیں۔ 4,426 کے علاوہ دیگر مقامات پر نام ہیں۔اس ضلع میں ووٹروں کی کل تعداد 24 لاکھ 21 ہزار 442 ہے۔الیکشن کمیشن کے مبصر دیوی پرساد کرنم ایس آئی آر کا کام دیکھنے کے لیے گزشتہ منگل کو پرولیا آئی تھیں۔بدھ کو انہوں نے پرولیا ضلع انتظامی عمارت میں ضلع مجسٹریٹ کے کانفرنس روم میں ایک آل پارٹی میٹنگ کی۔اس میٹنگ سے ترنمول، بی جے پی کے ساتھ ساتھ کئی سیاسی جماعتوں نے مختلف مطالبات اٹھائے۔مبصر نے بتایا کہ ووٹر لسٹ سے کسی بھی درست ووٹر کا نام حذف نہیں کیا جائے گا۔تاہم، پرولیا ضلع بی جے پی نے کہا کہ 61,604 'منجمد' ووٹروں کی میپنگ ان کے والدین یا دادا دادی کے ساتھ کی گئی ہے۔اس علاقے میں کچھ تضادات ہو سکتے ہیں۔مثال کے طور پر پرولیا ضلع بی جے پی نے کہا کہ کئی مقامات پر سسر کو باپ کہا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ان لوگوں کے لیے کوئی دستاویزات نہیں ہیں جو نسل کے لحاظ سے اس ملک کے شہری ہیں۔الیکشن کمیشن مختلف معلومات اور رپورٹس کی بنیاد پر ان ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی تحقیقات کرائی جائے تاکہ کوئی فراڈ نہ ہو۔ کیونکہ اس ضلع میں ایسے ووٹروں کی تعداد ہر بوتھ پر پانچ سات سے زیادہ ہونے کا امکان نہیں ہے۔اگر یہ تعداد بڑھتی ہے تو یہ تشویشناک ہے۔اس لیے بی جے پی نے کہا ہے کہ وہ اس پہلو پر بھی توجہ دے گی۔ آج کے اجلاس میں الیکشن کمیشن نے کہا کہ کمیشن ان تمام ووٹرز کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے لیے فزیکل اسپاٹ ویریفکیشن کرے گا جن کے نام 2002 میں ووٹر لسٹ میں تھے اور جن کی عمر 60 سال ہے۔ ان میں جن لوگوں کے نام اب بھی موجود ہیں ان میں حکمران جماعت ترنمول، بی جے پی اور کانگریس کے نمائندے شامل ہیں۔ ملاقات تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ بدھ کی صبح 8 بجے تک اس ضلع میں 91.92 فیصد ڈیٹا اپ لوڈ ہو چکا ہے۔یعنی 22 لاکھ 25 ہزار 824 لوگوں کے فارم ڈیجیٹائز کیے گئے ہیں۔ تاہم 33703 فارم کے لیے ڈیٹا اپ لوڈ کرنے کا کام کیا جائے گا۔فیصد کے لحاظ سے 1.39 فیصد۔ پرولیا بلاک نمبر 1 میں یہ کام سب سے سست رفتاری سے چل رہا ہے۔ اس بلاک میں 87.58 فیصد ڈیٹا اپ لوڈ ہو چکا ہے۔اس ضلع میں ڈیجیٹائزڈ گنتی فارموں کی تعداد یعنی اپ لوڈ کیے گئے ڈیٹا اور جمع نہ ہونے والے فارموں کی تعداد 23 لاکھ 87 ہزار 739 ہے۔ کمیشن کی جانب سے دی گئی رپورٹ کے مطابق جمع نہ ہونے والے فارموں کی تعداد 1 لاکھ 61 ہزار 915 ہے۔ فیصد کے لحاظ سے یہ 6.69 ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق 285 افراد نے گنتی کے فارم جمع نہیں کئے۔سب سے زیادہ تعداد کاشی پور اسمبلی حلقہ سے ہے۔ اس اسمبلی حلقہ میں جمع نہ ہونے والے فارموں کی تعداد 104 ہے۔ رگھوناتھ پور اسمبلی میں 30، پارہ میں 10، مانبازار میں 13، پرولیا میں 43، جے پور میں 52، باگھمنڈی میں 20، بلرام پور میں 7 اور بندوون میں 6۔ آج کل جماعتی میٹنگ میں موجود اور پرولیا ضلع ترنمول کے نائب صدر، BLO-1 سشین چندر ماجھی نے کہا، "میں نے کمیشن کو مطلع کیا ہے کہ ووٹر لسٹ مکمل طور پر شفاف ہونی چاہیے۔ تاکہ صحیح رائے دہندگان کسی بھی طرح سے محروم نہ رہیں۔" بی جے پی پرولیا کے تنظیمی ضلعی نائب صدر سوربھ سنہا نے کہا، "میں نے کمیشن کو اس سال کے ایس آئی آر میں دو کمزور نکات پر روشنی ڈالی ہے۔ 12 لاکھ 61 ہزار 604 منجمد ووٹر ہیں جن کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہیں۔ جن کے والدین اور دادا دادیوں کی بنیاد پر نقشہ بنایا گیا ہے۔اس معاملے کو سسر کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اس کی دیکھنے کی ضرورت ہے۔" اس کے علاوہ، ایسے ووٹروں کے معاملے کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے جو نسل کے لحاظ سے ہندوستانی شہری ہیں، جن کے نام مخصوص معلومات اور رپورٹوں کی بنیاد پر ووٹر لسٹ میں شامل کیے گئے ہیں۔ "اس ضلع کو براہ راست میپنگ بنایا گیا ہے، یعنی 2002 کی ووٹر لسٹ میں جن ووٹروں کے نام ہیں ان کی تعداد 9,23,335 ہے۔

وقف جائیداد کا اندراج، قانون کو تسلیم کرنا نہیں : فرہاد حکیم

(اشفاق احمد ثمر): کولکاتا 4 دسمبر۔کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے وقف جائیداد کے اندراج کے حکومتی عمل پر کانگریس اور ایم آئی ایم کی جانب سے کیے گئے احتجاج کو ''سیاسی سازش'' قرار دیا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ وقف جائیداد کا پورٹل پر اندراج کرانا ''قانون کو تسلیم کرنا'' نہیں ہے، بلکہ یہ ایک تکنیکی عمل ہے جو سپریم کورٹ کے حکم کے بعد کیا جا رہا ہے۔فرہاد حکیم نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی کہہ چکی ہیں کہ وقف قانون میں مجوزہ ترمیم مناسب نہیں ہے، اور اسی معاملے پر سپریم کورٹ میں سماعت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف جائیداد کا اندراج سابقہ حکومت کے دور میں بھی ہوتا تھا۔ اُس وقت پورٹل کا نام مختلف تھا جبکہ اب اسے ''امید'' کے نام سے چلایا جا رہا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ اندراج سے وقف اثاثوں کی مزید حفاظت یقینی ہوگی، کیونکہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سخت ہدایت دی ہے کہ وقف کی جائیداد میں کسی بھی طرح کی چالبازی یا بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کانگریس اور ایم آئی ایم کے احتجاج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے فرہاد حکیم نے اسے ''بی جے پی کی تقسیم پسند سیاست'' کا حصہ قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ ایسی کوششیں بنگال میں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔

☆

بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب کو لیکر سیاسی ہلچل زوروں پر

ہگلی/4دسمبر (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا میں اردو زبان کی ہائیر سیکینڈری تک کی تعلیم گاہ کے طور پر واحد اسکول " آئی ایم ہائی مدرسہ " ہے۔ اردو بولنے والوں کی آبادی ، مسلمانوں کی آبادی کے حساب سے ہائیر سیکنڈری تک تعلیم کیلئے واحد مرکز نہایت ہی حیران کن ہے وہ بھی مدرسہ بورڈ کی یہاں ایک بھی اردو میڈیم مدھیا مک بورڈ ایچ ایس اسکول نہیں ہے۔ جسکی وجہ سے بیشتر گارجین ہندی میڈیم " تنجس ہائی اسکول " میں داخلہ کرواتے ہیں۔ بہرحال آئی ایم ہائی مدرسہ میں بچے بچیوں کی تعداد پندرہ سے سترہ سو کے قریب ہے۔ طالب علموں کی تعداد کے حساب سے اساتذہ کی تعداد نا کے برابر ہے۔اس مدرسہ میں گزشتہ 25 دسمبر 2022 کو انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب ہوا تھا جس میں کانگریس اور سی پی آئی ایم پینل کے کل 6 کے 6 امیدوار کامیاب ہوئے تھے ترنمول کانگریس کے پینل کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اسکے بعد 16 فروری 2023 کو سی پی آئی ایم کانگریس جوٹ انتظامیہ کمیٹی کا عہدہ سنبھالا اسکے چند مہینے بعد دو بچوں کے پاس آؤٹ ہونے کیبعد کامیاب ممبر کی میعاد پوری ہو جانے کی وجہ سے انکی جگہ پر " کوپ " کے زریعے انتخاب ہوا تب ترنمول کانگریس کے دو امیدوار کامیابی حاصل کئے۔ اب موجودہ کمیٹی کی میعاد اسی ماہ ختم ہونے جا رہی ہے یہاں ہر تین سال بعد انتخاب ہوتا ہے اس لحاظ سے موجودہ کمیٹی کی مدت ختم ہو رہی ہے اور اب انتخاب ہونا ہے جسکا بگل بج چکا ہے دوران ماہ 28 تاریخ کو انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب ہونے جا رہا ہے۔ اس انتخاب کو لیکر موجودہ کمیٹی کیساتھ ساتھ سابقہ کمیٹی (ترنمول کانگریس) بھی کمر باندھ کر میدان میں اتر چکی ہے۔ دونوں جانب سے زبانی ، لفظی جنگ سوالات و جوابات کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے ترنمول کانگریس موجودہ کمیٹی پر مالی فنڈ ، اخراجات ، آمد کے حساب و کتاب کو لیکر گھیرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ساتھ ہی اسی کو مدعا بنا کر اس انتخاب میں کامیابی کی پرچم لہرانے کی کوششوں میں لگ گئی ہیاور انہیں امید ہیکہ جسطرح سے ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاست مغربی بنگال کے عوام کی ترقی میں خود کو پیش و پیش رکھی ہے، مسلمانوں کے مسائل، مسلمانوں سے جس قدر ہمدردی کا مظاہرہ کیساتھ ساتھ لکھی بھنڈار اسکیم کے زریعے گھریلو خواتین کو مالی مدد پہونچا رہی ہیں یقیناً مدرسہ میں زیر تعلیم بچوں کے گارجین حضرات اس فراموش نہیں کریں گے۔ ماضی میں کچھ غلطیاں ہوئی تھیں جسکی وجہ سے ہمیں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا مگر اس دفعہ ہم پورے اعتماد کیساتھ گارجین کے قریب ہیں اور گارجین حضرات ہمیں ہمارے امیدوار کو ضرور کامیاب بنائیں گے اور ترنمول کانگریس پینل کا بورڈ قائم ہوگا۔ وہیں موجودہ کمیٹی سی پی آئی ایم اپنے دو سال آٹھ مہینے کی کارکردگی اور آمد اخراجات ، ترقیاتی کام کی فہرست گارجین کے سامنے پیش کر چکی ہیاور اسی کارکردگی کا حوالہ دیتے ہوئے اسی بنیاد پر دعویٰ کر رہی ہیکہ مدرسہ کے طالب علموں کے گارجین ہمیں پھر سے کامیاب بنائیں گے۔ ہم نے گزشتہ دو سال آٹھ مہینے میں جو کچھ بھی کیا یہ صرف بچوں کے گارجین ہی نہیں بانسبیڑیا کے عوام کے سامنے ہے کسی سے کوئی بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

نیا سال، نیا پروجیکٹ
ڈائمنڈ ہاربر ماڈل پر بیرک پور میں 'سیواشرے'

بیرکپور، 4/دسمبر: بیرک پور کے عوام کو 2026 کے انتخابات سے پہلے نئے سال میں نئی خدمات ملنے والی ہیں۔لوگوں کو مفت علاج فراہم کرنے کے لیے ڈائمنڈ ہاربر ماڈل پر بیرک پور پارلیمانی حلقہ میں 'سیواشرے' شروع کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ 'بیرک پور سیواشرے' کیمپ کا آغاز 5 جنوری کو بیرک پور پارلیمانی حلقہ کے تحت بیج پور اسمبلی حلقہ کے حالی شہر سے کیا جائے گا۔ بعد میں یہ کیمپ پارلیمانی حلقہ کے باقی 6 اسمبلی حلقوں میں لگایا جائے گا۔ اس کا اعلان بیرک پور ترنمول ایم پی اور سابق ریاستی وزیر پارتھا بھومک نے بدھ کو کیا۔ انہوں نے کہا، ''ہم 5 جنوری کو ممتا بنرجی کی سالگرہ کے طور پر مناتے ہیں۔ اس دن بیرک پور میں ابھیشیک بنرجی کے دکھائے گئے راستے پر سروس شیلٹر کھولا جائے گا۔'' پارتھا نے مزید کہا کہ ابھیشیک بنرجی کے ڈائمنڈ ہاربر کے بعد اور ممتا بنرجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے 5 جنوری کو بیرک پور میں سروس شیلٹر کھولا جا رہا ہے۔ اس وقت ایم ایل اے راج چکرورتی بیرک پور کے ایم پی کے ساتھ تھے۔ غور طلب ہے کہ ڈائمنڈ ہاربر میں 2026 کے الیکشن سے پہلے 'سروس شیلٹر' شروع کیا گیا تھا۔ یہ پروجیکٹ 1 دسمبر سے صحت عامہ کی خدمات میں شروع کیا گیا تھا۔ ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی نے ڈائمنڈ ہاربر کے مہیش تلہ سے اس کا افتتاح کیا۔ ہیلتھ کیمپ نے صرف 2 دنوں میں اہم کردار ادا کیا ہے، اور ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اس کے نتائج سے پر جوش ہیں۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، ''سیواشرے 2 نے ایک بار پھر ثابت کرنا شروع کر دیا ہے کہ صحت عامہ کی خدمات میں لوگ ہی اصل چیز ہیں۔ یہاں لوگوں کی خدمت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ سب کے لیے اچھی صحت ہمارا وعدہ ہے۔'' اب اسی سلسلے میں بیرک پور میں سیواشرے شروع ہو رہا ہے۔

کوچ بہار میں بی ایس ایف نے
بنگلہ دیشی بدمعاش کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

کوچ بہار،4/دسمبر: رات کو اسمگلنگ کی کوشش کی جا رہی تھی۔لیکن اس نے بی ایس ایف کے جوانوں پر ہی حملہ کرنے کی کوشش کیا اور جوابی کارروائی میں وہ مارا گیا۔ بی ایس ایف کے جوانوں نے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی اور ایک اسمگلر مر گیا۔ یہ واقعہ بدھ کی دیر رات ماتھابھانگا میں ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر پیش آیا ہے۔ بی ایس ایف کا دعویٰ ہے کہ جب شرپسندوں نے حملہ کیا تو انہوں نے جوابی فائرنگ کی بی ایس ایف جوانوں کی جوابی فائرنگ میں بدمعاش مارا گیا جس کا نام سبز حسن ہے۔اس کی عمر تقریباً 29 سال تھی۔ وہ بنگلہ دیش کے لالمونیر ہاٹ ضلع کا رہنے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سبز نے ماتھابھانگا کے ایک بلاک میں بیراگیر ہاٹ پنچایت کی معروف سرحدی چوکی سے دراندازی کی کوشش کیا تھا۔ جب اسمگلر نے سرحد کی خاردار تاریں عبور کرنے کی کوشش کی تو اسے گشت پر مامور بی ایس ایف جوانوں نے دیکھا۔ انہوں نے اسمگلر کو وارننگ دیا اور روکنے کی کوشش کی۔ مبینہ طور پر اس وقت اسمگلر نے بی ایس ایف جوانوں پر حملہ کیا۔ جوانوں کو اپنے دفاع میں گولی چلانا پڑی۔ جس کے نتیجے میں سبز حسن کی موت ہو گئی۔ جوانوں نے اسے برآمد کر کے اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ پہلے ہی مر چکا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کی شام 32 بٹالین کے بی ایس ایف جوانوں نے ندیا کے کرشنا گنج میں ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر سونے کے بسکٹ کی بڑی مقدار کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا تھا۔ملزم کے پاس سے جوانوں نے کروڑوں روپے مالیت کے سونے کے بسکٹ برآمد کیا تھا۔ خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر آپریشن شروع کیا گیا، جوانوں نے گرفتار شخص کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔

ترنمول سے معطل ہمایوں جمعہ کو استعفیٰ کے ساتھ نئی پارٹی کا اعلان کریں گے

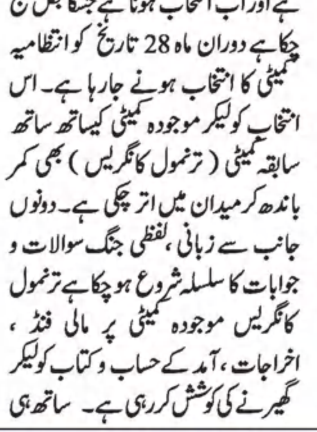

بہرامپور، 4/دسمبر: وزیر اعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی جمعرات کی سہ پہر بہرام پور میں میٹنگ کریں گی۔ فطری طور پر آج صبح ضلعی قائدین جلسہ گاہ پہنچ گئے۔ بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر بھی موجود تھے۔ اچانک، ان کا سر بدل گیا۔ جس کے بعد ترنمول نے پریس کانفرنس کر کے ہمایوں کو معطل کرنے کا اعلان کیا۔ خبر ملتے ہی ہمایوں جلسہ گاہ سے چلا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ جمعہ یا سوموار کو استعفیٰ دے دیں گے۔ وہ اس ماہ کی 22 تاریخ کو اپنی پارٹی کا اعلان کریں گے۔ ہمایوں نے وضاحت کی کہ پارٹی کی سخت کارروائی کے باوجود وہ بابری مسجد کے اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہیں۔ بھرت پور ترنمول کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر اپنے پارٹی مخالف تبصروں کی وجہ سے کئی بار تنازعات میں گھر چکے ہیں۔ انہیں کئی بار ترنمول نے خبردار بھی کیا تھا۔ حال ہی میں بیل ڈانگہ میں بابری مسجد کی تعمیر کے حوالے سے ان کے تبصروں نے ایک نیا تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے پارٹی نے اس بار سخت کارروائی کی ہے۔ فرہاد حکیم نے جمعرات کی صبح ایک پریس کانفرنس کی۔ وہاں اس نے ہمایوں کو معطل کرنے کا اعلان کیا۔ ہمایوں کبیر نے پارٹی کے اس فیصلے کا علم ہوتے ہی غصے کا اظہار کیا جب وہ جلسہ گاہ میں موجود تھے۔ پہلے تو انہوں نے کہا کہ انہیں بطور ایم ایل اے میٹنگ میں مدعو کیا گیا تھا۔ تاہم وہ کچھ ہی دیر میں جلسہ گاہ سے چلے گئے۔ اس کے بعد ہمایوں نے کہا کہ وہ کل یعنی جمعہ یا سوموار کو استعفیٰ دے دیں گے۔ وہ اس ماہ کی 22 تاریخ کو نئی پارٹی کا اعلان کریں گے۔ اتنا ہی نہیں، وہ یہ کہتے بھی سنے گئے کہ وہ 100 سے زیادہ سیٹوں پر امیدوار کھڑے کریں گے۔ ہمایوں نے کہا کہ میں بھتہ خوری اور فرقہ پرستی کے خلاف پارٹی بناؤں گا، بابری مسجد بیل ڈانگا میں بنے گی، سنگ بنیاد مقررہ دن رکھا جائے گا، اگر کسی کے پاس طاقت ہے تو وہ اسے روکے۔" اس کے بعد اس نے خدشہ ظاہر کیا کہ اسے ہراساں کیا جائے گا اور یہاں تک کہ مار دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میری سیکیورٹی واپس لی گئی تو میں ہائی کورٹ جاؤں گا۔

دکان کے آڑ میں جسم فروشی کا دھندہ
تیہٹہ میں نوجوان وخواتین رنگے ہاتھوں پکڑے گئے

تیہٹہ،4/دسمبر: ایک دکان کے عقب میں جسم فروشی کا دھندہ کیا جا رہا تھا۔ اس دکان میں ایک خصوصی کیبن بھی ہے۔ اس کا علم ہوتے ہی بیٹائی بازار جنرل بزنس ایسوسی ایشن کے لوگوں نے دکان پر چھاپہ مارا۔ وہاں سے ایک نوجوان اور عورت کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ مبینہ طور پر یہ دکان ایک گھنٹے کے ٹھیکے پر کرائے پر دی گئی تھی۔ اس واقعہ پر علاقے میں شدید کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ مقامی لوگوں اور تاجروں نے بازار میں اس عملاً سرعام واقعہ پر احتجاج شروع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ کافی عرصے سے لکڑی بیچنے کی آڑ میں سماج دشمن سرگرمیاں کی جا رہی تھیں۔ انہیں اس معاملے پر متعدد بار خبردار کیا گیا۔ لیکن شاپ کے مالک نے مبینہ طور پر کسی بات پر کوئی توجہ نہیں دی۔ اس لیے مقامی لوگ موقع کے انتظار میں تھے۔ تاکہ اسے رنگے ہاتھوں پکڑنا ممکن ہو۔ دریں اثنا، جمعرات کو، تقریباً 11 بجے، قریبی تاجروں نے ایک نوجوان اور عورت کو دکان میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔

ایس ایل ایس ٹی 2025 کی نوکری کے خواہش مند کولکاتا میں اپنے مطالبات کو لیکر ایک زبردست جلوس نکالا

اترپارہ میں نشے کے عادی نوجوان کی پراسرار موت

ہگلی،4/دسمبر: بدبو سے علاقے کے لوگ پریشان تھے۔ تلاشی کے دوران متوفی کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی۔ اترپارہ میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ موت کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اترپارہ میں ایک مکان کے اندر سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ نیم برہنہ، لہولہان، بوسیدہ لاش ملنے کے واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ جمعرات کو علاقے میں شدید بدبو پھیل گئی۔ اس کے بعد یہ معاملہ علاقے میں مشہور ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اترپارہ پولس اسٹیشن پہنچ گئی۔ یہ واقعہ اترپارہ کے امرناتھ بینک کالونی علاقے میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے کا نام منورنجن بساک ہے۔ اس کی عمر تقریباً 46 سال ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق منورنجن کی والدہ، شادی شدہ بہن اور اس کا خاندان اس گھر کے گراؤنڈ فلور پر رہتے تھے جہاں منورنجن رہتا تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ متوفی منورنجن بہت نشہ کرتا تھا۔ کچھ عرصہ قبل اس کی بیوی سے علیحدگی ہوئی تھی۔ اس کے بعد اس کی بیوی گھر سے چلی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے بعد اس کے نشہ کی سطح مزید بڑھ گئی۔ تاہم مقامی لوگوں کا سوال ہے کہ متوفی کی والدہ اور بہن ایک ہی گھر کی پہلی منزل پر رہتے ہیں، پھر انہیں اوپری منزل پر لاش کی بوسیدہ بدبو کیسے نہ ان تک پہنچی۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کی تلاش کیوں نہیں کیا۔ مکان کی بالائی منزل پر ایک شخص کی موت ہوئی تاہم وہ یہ نہیں جان سکے کہ پہلی منزل پر موجود شخص کی موت کیوں ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی پولس فوری طور پر علاقے میں پہنچ گئی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر موت کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ یہ فطری موت ہے یا قتل۔

☆

پوربی ریلوے
ٹنڈر نوٹس نمبر :222- ایس/ 1/ ڈبلو-II، بتاریخ: 02.12.2025، مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر/ سیالدہ، پوربی ریلوے ، سیالدہ، ریموٹ کنٹرول بلڈنگ ، کمرہ نمبر-44 ڈی آر ایم بلڈنگ قیصر اسٹریٹ، کولکاتا- 700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر، ٹی ایس-154-25-26 کام کا نام** :آر سی بچھانے کا کام اور آغاز پی ایس سی سلب تبدیلی کا برج نمبر 84-ٹی (سنگل لائین) بنگاؤں- پیٹراپول میں سیالدہ ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت** : 5,10,05,867.71 روپے- **ای ایم ڈی**:-/4,05,000 روپے۔ **کام پورا ہونے کی مدت**: 12 (بارہ) مہینے کا۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت** : 30.12.2025 کو 15.00 بجے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت** : 30.12.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر ڈوکومنٹ ودیگر تفصیلات ہیں: www.iepsp.gov.in پر ٹنڈر گزار بذریعہ ای-ٹنڈنگ سے جمع کریں گے مذکورہ ویب سائٹ کے ذریعہ دستی پیشکش کو کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔ انڈین ریلوے برائے معیار جنرل حالات ٹھیکہ کے 2022 کاسٹ ای-ٹنڈر فارم کے مطابق صفر رہے گا۔
(SDAH-283/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایک جوڑی کولکاتا-لال گولہ-کولکاتا پسنجر ٹرین میمو ریک کے ساتھ چلے گی
مسافروں کی راحت کے لئے سیالدہ-لال گولہ سیکشن میں مندرجہ ذیل موجود پسنجر ٹرینوں میں کولکاتا اور لال گولہ کے درمیان میمو ریک چلے گی پوری تیاری مع ٹوئیلٹ کی سہولت کے ساتھ نافذ العمل ہوگا 05.12.2025 سے۔
- کولکاتا سے :63101 کولکاتا-لال گولہ پسنجر کا 14.10 بجے اور لال گولہ سے 63102 لال گولہ-کولکاتا پسنجر 08.35 بجے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

میئر کی ہاؤسنگ کریکٹر کو سمجھنے کیلئے خصوصی میگا میٹنگ

کولکاتا ، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) شہر میں ایک کے بعد ایک کثیر المنزلہ ہاؤسنگ بڑھ رہی ہے۔ دوسری ریاستوں کے بہت سے باشندے بھی ان اونچی عمارتوں میں فلیٹ خریدنے آرہے ہیں۔ وہ کولکاتا کے مستقل رہائشی بن رہے ہیں۔ اس صورتحال میں ترنمول کانگریس اور ریاستی انتظامیہ نے بنگال اور بنگالیوں اور کولکاتا کی روح سے انہیں جوڑنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ درحقیقت باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ یہ اقدام ہاؤسنگ کے کردار کو سمجھنے کی کوشش ہے۔ واضح ہو کہ میئر فرہاد حکیم کھودی رام انشیلن کیندر میں شہر کے مختلف کثیر المنزلہ مکانات کے انتظامی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کرنے والے ہیں۔ شہر کے 144 وارڈوں کے تمام کونسلروں کو حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کولکاتا شمالی اور کولکاتا ساؤتھ کے دو ایم پی اور کولکاتا میونسپل ایریا کے 16 اسمبلی حلقوں کے ایم ایل ایز بھی آج کی میٹنگ میں موجود ہونے کی امید ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس میٹنگ میں ہاؤسنگ کے نمائندوں کو ورچوئل پیغام بھی دے سکتی ہیں۔ کیا رہے کہ شہر میں نئی بلند و بالا عمارتیں بن رہی ہیں۔ مختلف علاقوں کی آبادی بدل رہی ہیں۔ اگرچہ مختلف جگہوں پر مناسب میونسپل خدمات دستیاب ہیں، لیکن کئی جگہوں سے مختلف شکایات موصول ہورہی ہیں۔ نئے رہائشی کثیر المنزلہ مکانات میں آرہے ہیں۔ کچھ شہر کے باہر سے اور کچھ دوسری ریاستوں سے۔ اس صورت حال میں میئر مختلف ہاؤسنگ میں کیا ضرورت ہے، ان کے مسائل، مطالبات، ان سب کو سنیں گے۔ ان کے شانہ بشانہ ہونے کا پیغام بھی دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق تمام ہاؤسنگ یونٹس جن میں کم ازکم 150 ووٹرز ہیں انہیں آج کے اجلاس میں بلانے کو کہا گیا ہے۔ یعنی ہر قسم کی درمیانی سے بڑی کثیر المنزلہ عمارتوں کی انتظامی کمیٹیوں کے نمائندوں کو اجلاس میں آنے کی درخواست کی گئی ہے۔ مقامی کونسلرز ان کے ساتھ تمام رابطے کے ذمہ دار ہو نگے۔ اس سلسلے میں کونسلروں کو ہدایات دے دی گئی ہیں۔ انہوں نے ہاؤسنگ حکام سے رابطہ کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ میٹنگ میں آئیں گے۔ اس کے علاوہ ایم پی اور ایم ایل ایز سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ اپنے علاقوں کے معروف ہاؤسنگ حکام کو آج کی میٹنگ میں آنے کے لیے ذاتی طور پر مدعو کریں۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ ایک بہانہ ہے لیکن مقصد مختلف ہے۔ کیونکہ شہر میں زیادہ تر مکانات میں غیر بنگالی باشندے رہائش پذیر ہیں۔ ماضی کے انتخابات کے مشاہدے سے معلوم ہوا ہے کہ مکانات کے ووٹروں کی بڑی حد تک ترنمول کانگریس سے دشمنی ہے۔ ایسے میں سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ یہ میٹنگ اسمبلی انتخابات سے قبل ان کے دل جیتنے کے لیے بلائی جارہی ہے۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن پہلے ہی اعلان کر چکا ہے کہ مختلف گھروں کے مکینوں کے لیے الگ پولنگ اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ اس صورت میں یہ بھی خیال کیا جارہا ہے کہ آج کی میٹنگ میں ہاؤسنگ حکام کی رائے لی جا سکتی ہے۔ حکومت مختلف ہاؤسنگ کے انتظامی عہدیداروں سے بات کرکے ان کے کردار کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہے۔

انیکیت پوسٹنگ معاملہ: ریاست کا سپریم کورٹ میں پوسٹنگ آرڈر کو چیلنج

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کے اس فیصلے کو کہ ڈاکٹر انیکیت مہتو کو آر جی کار میڈیکل کالج میں تعینات کیا جانا چاہئے، کو ڈویژن بنچ نے برقرار رکھا۔ لیکن اس بار معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ ریاست انیکیت مہتو کی پوسٹنگ معاملے میں ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ گئی ہے۔ ریاست کی جانب سے سپریم کورٹ میں خصوصی چھٹی کی درخواست دائر کی گئی تھی۔ تاہم ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا کہ کیس کی سماعت کب ہوگی۔ واضح ہو کہ اس سال مئی میں ریاستی محکمہ صحت نے اطلاع دی تھی کہ آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے طلبہ کی تحریک کے ایک چہرے انکیت مہتو کو رائے گنج میڈیکل کالج میں تعینات کیا گیا ہے۔ حالانکہ ڈاکٹر نے الزام لگایا کہ اسے جان بوجھ کر کہیں اور تعینات کیا گیا تھا۔ اس نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے انیکیت کے حق میں فیصلہ سنایا۔ جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ نے حکم دیا تھا کہ ڈاکٹر کی درخواست کے بعد ہی پوسٹنگ دی جائے۔ تاہم معاملہ ڈویژن بنچ کو بھیج دیا گیا۔ اس سال نومبر کے اوائل میں جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ اس دوران انیکیت نے دوبارہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور الزام لگایا کہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے حکم کے بعد بھی اسے کام پر جوائن نہیں ہونے دیا گیا۔ انہوں نے ریاست کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ جمعرات کو کیس کی سماعت میں، ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے درخواست کی کہ چونکہ ریاست اس کیس کو لے کر سپریم کورٹ گئی ہے، اس لیے ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت کو فی الحال ملتوی کیا جائے۔ انہوں نے اگلے سوموار تک کا وقت مانگا۔ جسٹس بسواجیت باسو نے کیس کی سماعت 8 دسمبر تک ملتوی کردی۔

کولکاتا میں سیزن کا ریکارڈ ترین سرد دن

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں آخرکار موسم سرما کی آمد آمد ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے درجہ حرارت گر رہا ہے، لیکن آج کولکاتا نے موسم کا سب سے سرد دن ریکارڈ کیا ہے۔ کولکاتا کے لوگ صبح ٹھنڈی ہوا اور ہلکی دھند سے بیدار ہوئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 15.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے تقریباً دو ڈگری کم ہے۔ آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید گرنے کی توقع ہے، رات اور صبح کے دوران سرد موسم مزید خراب ہونے کی توقع ہے۔ پہاڑی علاقوں میں سردی کی شدت بڑھ گئی ہے۔ دارجلنگ میں کم سے کم درجہ حرارت تقریباً 5 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ پہاڑوں پر صبح و شام سردی کی لہر جیسی صورتحال محسوس کی جارہی ہے۔ سیاحوں کی آمد سے پہاڑی علاقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے لیکن سخت سردی مقامی لوگوں کیلئے بھی مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اگلے چار سے پانچ دنوں میں درجہ حرارت مزید گر سکتا ہے۔ ٹھنڈی ہواؤں کے اثرات پورے جنوبی بنگال میں محسوس کیے جائیں گے۔ صبح کے اوقات میں جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گھنے دھند کی توقع ہے۔ بڑھتی ہوئی دھند سڑک اور ریل ٹریفک میں خلل ڈال سکتی ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں کو احتیاط کے ساتھ سفر کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ ہفتے بارش کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔ آسمان صاف رہے گا اور ٹھنڈی ہواؤں کا اثر بڑھ سکتا ہے۔ پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور چندی گڑھ میں اس وقت سردی کی لہر چل رہی ہے، جہاں درجہ حرارت میں نمایاں کمی ہو رہی ہے، جو بتدریج مشرقی ہندستان کو متاثر کر سکتی ہے۔

اپر پرائمری میں اضافی 1600 آسامیاں منسوخ، تقرری پر ہائی کورٹ کی روک

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے اپر پرائمری میں اضافی اسامیوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ نے 2022 میں پیدا کی گئی اضافی آسامیوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس معاملے میں عدالت کا واضح مشاہدہ ہے کہ باقاعدہ بھرتی میں اضافی آسامیاں پیدا نہیں کی جاسکتیں۔ اس کے نتیجے میں ہائی کورٹ نے بھی آج اپنے حکم میں کہا کہ اس عہدہ پر کوئی بھرتی نہیں ہوگی۔ واضح ہو کہ بدھ کو ہی عدالت نے بھرتی کیس میں 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی ملازمتیں برقرار رکھنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد آج کا یہ حکم کافی اہم سمجھا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ فزیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشن میں بھرتی کرنے کے لیے ریاست نے اپر پرائمری بھرتیوں میں اضافی آسامیاں پیدا کیں۔ 1600 اسامیاں پیدا کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جن میں سے 750 ووکیشنل ایجوکیشن اور 850 اضافی آسامیاں فزیکل ایجوکیشن کے لیے پیدا کی گئیں۔ اس سلسلے میں ریاست کی جانب سے ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ میں اس کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ بدعنوانی کے الزام میں عدالت سے مداخلت کے لیے مقدمہ دائر کیا گیا۔ جسٹس بسواجیت باسو نے تقرری پر عبوری روک لگا دی۔ بدھ کو کیس کی سماعت میں، جسٹس باسو نے واضح طور پر مشاہدہ کیا کہ 2019 میں پینل کی میعاد ختم ہونے کے بعد اضافی آسامیاں پیدا کی گئی تھیں۔ اس لیے یہ آسامیاں درست نہیں ہیں۔ جج نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ متوفی پینل کو ملاقات کا وقت دینے سے بچانے کی کوشش کی گئی۔ تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کی طرف سے بنائے گئے اپر پرائمری میں اضافی اسامیوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ ان عہدوں پر کوئی تقرری نہ کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو ہی عدالت نے تقرری کیس میں 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی نوکریوں کو برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے واضح طور پر مشاہدہ کیا کہ "9 سال کے طویل عرصے کے بعد ملازمتوں کو منسوخ کرنے سے خاندانوں پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔" اس کے بعد آج کا حکم کافی اہم سمجھا جارہا ہے۔

موچی پاڑہ: خون آلود زخمی نوجوان اسپتال میں جاں بحق

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) منگل کی رات دیر گئے موچی پاڑہ پولس اسٹیشن کے تحت ششی بھوشن ڈے اسٹریٹ کے ایک مکان سے خون آلود حالت میں بچایا گیا تھا جس کے جسم پر دھار دار ہتھیاروں کے زخموں کے نشان تھے۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور نلرتن سرکار میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران نوجوان زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسا۔ متوفی نوجوان کا نام اشوک کمار داس (48) ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والے نوجوان کا نام اشوک کمار داس (48) ہے۔ اشوک کو منگل کی رات دیر گئے موچی پاڑہ پولس اسٹیشن کے تحت ششی بھوشن ڈی اسٹریٹ کے ایک مکان سے بچایا گیا تھا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولس نے بتایا کہ نوجوان کو تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل کیا گیا۔ یہ واقعہ ممکنہ طور پر منگل کی رات 11 بجے سے 11 بجکر 55 کے درمیان پیش آیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کا صحیح وقت معلوم ہو سکے گا۔ حالانکہ ابھی تک اس واقعہ میں متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے کوئی شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے تاہم از خود تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ موچی پاڑہ پولس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 103(1) اور 3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔ اشوک کی بیوی سے بھی پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ تفتیش کاروں نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے کئی اشیاء برآمد ہوئی ہیں۔

BLO کا CEO آفس کے باہر احتجاج
SIR کی آخری تاریخ میں مزید توسیع کا مطالبہ

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران مبینہ طور پر کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشیوں اور اموات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے درمیان، جمعرات کو سیکڑوں بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) نے کولکاتا میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے باہر احتجاج کیا۔ پولس کی رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے 400 سے زیادہ BLOs کے ایک گروپ نے CEO منوج اگروال کے دفتر کی طرف مارچ کیا اور غیر انسانی کام سے متعلق دباؤ کا حوالہ دیتے ہوئے، SIR مشق کی گنتی کی آخری تاریخ کو کم ازکم تین ماہ تک بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے دھرنا دیا۔ ان کا الزام ہے کہ ہم چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں اور خرابی کے دہانے پر ہیں۔ ہمیں اسکولوں میں اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہنا پڑتا ہے، ایس آئی آر کے فارموں کو ڈیجیٹائز کرنے کے لیے رات بھر جاگنا پڑتا ہے۔ آخری تاریخ میں توسیع کی ہماری بار بار اپیلوں کے باوجود، EC جوابدہ نہیں ہے۔ وہ روزانہ واٹس ایپ پر تازہ نوٹیفکیشن اور احکامات جاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم فارم جمع کرانے کے لیے SIR کی آخری تاریخ میں فوری طور پر توسیع کا مطالبہ کرتے ہیں، اور ڈرافٹ رولز کی تیاری ایک ہفتہ نہیں ہے بلکہ اگر چھ مہینے نہیں تو کم از کم تین ماہ تک، مہلت دی جائے۔ فورم کے ایک اور رکن اور ریاستی حکومت کے ملازم سسدکا پال نے کہا کہ اگرچہ وہ بی ایل او نہیں تھے، لیکن وہ ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے احتجاج میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اسمبلی انتخابات سے قبل ایس آئی آر کو مکمل کرنے کے لیے بی جے پی کے حکم کو نافذ کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کو بازو گھما رہے ہیں، جس سے سیاسی جماعتوں کے بی ایل اوز اور بوتھ لیول اسسٹنٹ (بی ایل اے) پر بہت زیادہ دباؤ بڑھ گیا ہے۔ بی ایل اوز، چار اہلکاروں کے لواحقین کے ساتھ جنہوں نے مبینہ طور پر ایس آئی آر کے کام کے دباؤ کی وجہ سے اپنی جانیں گنوائیں، نے بھی متوفی کے لواحقین کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ یہ احتجاجی مارچ ٹی ایم سی حامی ایل او ایکیہ منچ (بی ایل او یونیٹی فورم) کے بینر تلے نکالا گیا۔ مظاہرین نے شمالی کولکاتا کے سیالدہ اسٹیشن سے بی بی ڈی باغ میں سی ای او کے دفتر تک مارچ کیا، جہاں یہ ناراض بی ایل اوز کے ایک حصے کے ساتھ ضم ہو گیا، جو پچھلے 10 دنوں سے احاطے کے سامنے دھرنا دے رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے کولکاتا کے پولس کمشنر منوج کمار ورما کو سی ای او کے دفتر میں افسران اور عملے کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کی ہدایت کے باوجود 10 دنوں میں سی ای او کے دفتر میں یہ دوسرا احتجاج ہے۔ ای سی کے ایک اہلکار نے کہا کہ سی ای او کے دفتر کو کام سے متعلق تناؤ کی وجہ سے بی ایل او کی مبینہ موت کے بارے میں ضلعی انتخابی افسران (ڈی ای اوز) سے ابھی تک کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔ ڈپٹی سی ای او کی درجہ بندی والے اہلکار نے کہا کہ ہم اس معاملے پر تب تک تبصرہ نہیں کر سکتے جب تک اس بات کی تصدیق نہ ہو جائے کہ یہ اموات SIR مشق سے منسلک ہیں۔ ای سی نے ایس آئی آر کی گنتی کے مرحلے کی آخری تاریخ اور اس کے بعد ڈرافٹ اور حتمی فہرستوں کی اشاعت میں سات دن کی توسیع کر دی ہے، لیکن اپوزیشن جماعتوں اور بی ایل اوز نے نشاندہی کی ہے کہ کام مکمل کرنے کے لیے وقت بہت کم ہے۔ EC کی جانب سے ڈیڈ لائن میں توسیع کے بعد، گھر گھر گنتی کا مرحلہ 11 دسمبر کو ختم ہوگا، جس کے بعد 16 دسمبر کو انتخابی فہرستوں کی مسودہ کی اشاعت ہوگی۔ دعوؤں اور اعتراضات کی مدت مکمل ہونے اور ووٹرز کی سماعت اور تصدیق کے نوٹس کے مرحلے کے بعد حتمی فہرستیں اگلے سال 14 فروری کو شائع کی جائیں گی۔

21 سالہ پائلٹ کی جھولتی لاش گھر میں ملی

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ایک 21 سالہ پائلٹ کی لاش لٹکی ہوئی ملی۔ پولس کے مطابق متوفی کی گولی برآمد ہونے کے بعد معمہ پیدا ہو گیا ہے۔ سفید کاغذ پر ٹیپ کے پیچھے LOST لکھا ہوا ہے۔ سومیادتیہ کی لاش گریش پارک علاقے میں واقع ان کے آبائی گھر سے برآمد ہوئی، جہاں کوئی نہیں رہتا تھا۔ پولس نے جمعرات کو بتایا کہ ایک 21 سالہ خواہشمند پائلٹ شمالی کولکاتا میں اپنے گھر میں پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ لاش گریش پارک علاقے میں واقع اس کے آبائی مکان میں لٹکی ہوئی ملی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ متوفی نوجوان، جس کی شناخت سومادتیہ کنڈو کے طور پر کی گئی ہے، چند دن قبل جنوبی افریقہ سے پائلٹ کی تربیت مکمل کرنے کے بعد واپس آیا تھا۔ اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ وہ وطن واپس آنے کے بعد سے خاموش ہیں۔ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ اس کی موت خودکشی سے ہوئی ہے۔ پولس اب اس نوجوان کی موت کے پیچھے کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے، خاص طور پر کس چیز نے اسے انتہائی اقدام کرنے پر اکسایا۔ پولس ذرائع کے مطابق سومادیتیا کی لاش گریش پارک علاقے میں واقع ان کے آبائی گھر سے برآمد ہوئی، جہاں کوئی نہیں رہتا تھا۔ سومادیتیا کبھی کبھار وہاں جایا کرتا تھا۔ اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ وہ شام 4 بجے کے قریب گھر سے نکلا۔ بدھ کو اور واپس نہیں آیا۔ اس کے بعد اہل خانہ نے گھر کا تالا توڑ کر لاش برآمد کی۔ پولس کو فوری اطلاع دی گئی۔ 21 سالہ نوجوان کی موت سے پورا خاندان سوگوار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ جنوبی افریقہ سے واپس آنے کے بعد خاموش ہو گئے تھے اور انہوں نے ڈاکٹر سے مشورہ کیا تھا۔ لیکن اہل خانہ کا کہنا تھا کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ کوئی انتہائی قدم اٹھائے گا۔ اس بارے میں سوالات اٹھائے گئے کہ کیا وہ ڈپریشن کا شکار ہیں۔ متوفی کے والد نے بتایا کہ اس نے بدھ کی دوپہر سے میرے فون کا جواب نہیں دیا تھا۔ اس کا صرف ایک دوست تھا۔ میں نے اسے فون کیا، وہ آیا اور اس کی تلاش کی۔ پھر میں نے لوکیشن کا پتہ لگایا تو پتہ چلا کہ وہ گریش پارک میں ہے۔ پھر ہم نے تالا توڑا اور یہ صورتحال دیکھی۔ کولکاتا پولس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ غیر فطری موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ معلوم ہو سکے گی۔ ابتدائی طور پر یہ خودکشی کا معاملہ لگتا ہے، تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

SIR: مکان کی بار بار تبدیلی کی وجہ سے کرایہ دار پریشان

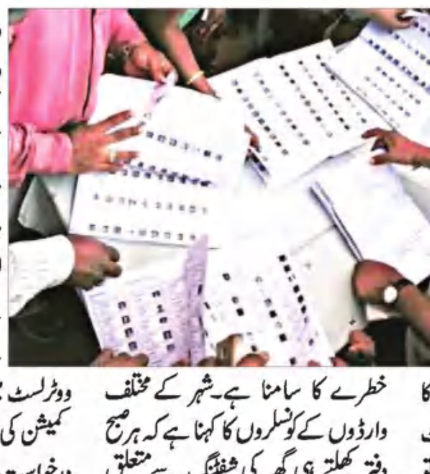

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) جیسے ہی ایس آئی آر کا عمل شروع ہوا، کولکاتا کے کرایہ داروں کا ایک حصہ پریشان ہونے لگا ہے۔ وہ لوگ جنہیں روزی روٹی یا ذاتی ضروریات کے لیے بار بار اپنی رہائش گاہ تبدیل کرنا پڑتی ہے وہ اس وقت سب سے زیادہ انتظامی پیچیدگیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ 11 ماہ کے کنٹریکٹ پر کرایہ دار جب نئی جگہ منتقل ہوتے ہیں تو وہ اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے عملی طور پر جدوجہد کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا اور اس کے آس پاس کے مضافات میں طویل مدتی کرائے تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔ مالک مکان عام طور پر 11 ماہ کے معاہدوں پر مکانات کرائے پر لیتے ہیں۔ معاہدہ ختم ہونے پر، انہیں یا تو نئے سرے سے معاہدے کی تجدید کرنی ہوگی یا اپنا گھر تبدیل کرنا ہوگا۔ اور گھر کی یہ تبدیلی ووٹر لسٹ سے متعلق پیچیدگیاں پیدا کر رہی ہے۔ جو لوگ اپنا گھر تبدیل کر کے دوسرے علاقے میں چلے جاتے ہیں ان کو اپنے پرانے سنٹر کی ووٹر لسٹ سے نام نکالنے اور نئے پتے پر نام لکھوانے کے خطرے کا سامنا ہے۔ شہر کے مختلف وارڈوں کے کونسلروں کا کہنا ہے کہ ہر صبح دفتر کھلتے ہی گھر کی شفٹنگ سے متعلق مسائل کے ساتھ بہت سے لوگ دفتر آتے ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ نئے پتے پر ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرانے کا طریقہ کار کیا ہے۔ سوروپ جانا، جو حال ہی میں راش بہاری سے شیام بازار منتقل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کا عمل دوبارہ شروع ہوتا ہے، تو مجھے دوبارہ درخواست دینا پڑے گی۔ اب تک، ہمیں پرانی جگہ پر ووٹ ڈالنے کا موقع ملتا تھا، لیکن اب ہمیں نئے اصولوں کے تحت دوبارہ بھاگنا پڑتا ہے۔ رونی ساہا، جنہوں نے اپنی رہائش گاہ کو قصبہ سے ٹھاکر پوکر منتقل کیا، نے بھی ایسا ہی تجربہ شیئر کیا۔ ان کے الفاظ میں 'ووٹر لسٹ میں اپنا نام دوبارہ درج کرنے کے لیے دوبارہ درخواست فارم بھرنے اور جمع کرنے کا خیال مجھے بے چین کرتا ہے۔ اس معاملے پر میونسپل کی حدود کا ذکر کرتے ہوئے میئر نے کہا کہ بہت سے لوگوں کو اپنے گھر تبدیل کرنے کے بعد مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن انہیں اپنی نئی جگہ پر ووٹر لسٹ میں نام ڈالنے کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے تجویز کردہ مخصوص درخواست فارم پر کرنا پڑتا ہے، میونسپل براہ راست اس مسئلے کو حل نہیں کر سکتی، مسئلہ یہیں ختم نہیں ہوتا، اکثر گھروں کو تبدیل کرنے کے دوران، بہت سے لوگ ووٹنگ کارڈ، پی اے کارڈ جیسے اہم دستاویز کھو دیتے ہیں۔ پیدائشی موت کے سرٹیفکیٹ کے موجودہ ماحول میں، عام لوگ ایس این بنرجی روڈ پر واقع میونسپل ہیڈکوارٹر کے دفتروں میں بھاگ رہے ہیں کہ کس طرح ان کھوئے ہوئے دستاویزات کو واپس حاصل کیا جائے، یہ بھی الزام ہے کہ بہت سے معاملات میں، میونسپل کارکنان کو درست طریقے سے جواب نہیں دیا جاتا ہے۔ شہر کے عام کرایہ دار اس وقت مکانات کی تبدیلی اور ووٹر لسٹ کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔

ملازمت کے خواہشمندوں نے کولکاتا میں اپنی بھرتی کے مطالبات پر ایک احتجاجی ریلی نکالی۔

دم دم کنٹونمنٹ میٹرو اسٹیشن انٹرچینج پوائنٹ بنا

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی ییلو لائن میٹرو پر دم دم کنٹونمنٹ میٹرو اسٹیشن روزانہ مسافروں کیلئے ایک اہم انٹرچینج پوائنٹ بن گیا ہے، کیونکہ ایسٹرن ریلوے نے نئی اور توسیع شدہ مضافاتی خدمات شروع کی ہیں جو علاقے کو بنگاؤں اور باراسات سے جوڑ رہی ہیں۔ میٹرو ریلوے حکام کا حوالہ دیتے ہوئے ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دم دم چھاؤنی سے بنگاؤں کیلئے مضافاتی ٹرین کے تعارف کے ساتھ ساتھ حسن آباد۔ باراسات لوکل کو اسٹیشن تک توسیع دینے سے صبح اور شام کے رش کے دوران سفر کرنے والے مسافروں کی رسائی میں نمایاں بہتری آنے کی امید ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اسٹیشن اہمیت حاصل کر رہا ہے اور ییلو لائن کے اہم اسٹیشنوں میں سے ایک بن رہا ہے۔ نواپاڑہ، جئے ہند بمان بندر (کولکاتا ہوائی اڈہ) ییلو لائن کا حصہ، جس کا اگست میں وزیر اعظم نریندر مودی نے افتتاح کیا تھا۔ بہتر مضافاتی روابط کے ساتھ، دم دم چھاؤنی مضافات سے آنے والے مسافروں کے لیے شہر میں داخلے کے ایک نئے مقام کے طور پر موثر طریقے سے کام کر رہی ہے۔ میٹرو اسٹیشن پر اترنے والے مسافر اب براہ راست ملحقہ ایسٹرن ریلوے پلیٹ فارم پر چل سکتے ہیں۔

بی ایل او ادھیکار رکشا کمیٹی اور متوفی بی ایل اوز کے اہل خانہ نے احتجاج کیا اور مغربی بنگال کے سی ای او کو ایک ڈیپوٹیشن پیش کیا، جس میں جمعرات کو کولکاتا میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن کے دوران متعدد بی ایل او کی موت کے بعد بہتر حالات، معاوضہ اور سیکورٹی کا مطالبہ کیا گیا۔

ہسپانوی خاتون نے اللہ کے معنی بیان کیے، جبکہ عرب ایسا کرنے میں ناکام

ایک ہسپانوی عیسائی خاتون نے اللہ کے معنی بیان کیے، تو یونیورسٹی کے کلاس میں سب عرب طلبہ اور استاد حیرت زدہ رہ گئے۔ جبکہ عرب طلبہ ایسا کرنے میں ناکام رہے۔ یہ نوجوان ہسپانوی خاتون اس وقت اردن کی یرموک یونیورسٹی میں عربی زبان میں ماسٹرز کر رہی ہیں۔ ایک دن، دوسرے سال کی کلاس کے دوران، پروفیسر فخری قطانہ نے اپنے طلبہ سے سوال کیا کہ 'تم میں سے کون اللہ کے نام کے بارے میں معجزاتی اور صوتی لسانی نقطہ نظر سے کچھ بتا سکتا ہے؟' کسی نے ہاتھ نہیں اٹھایا، سوائے ایک نوجوان ہسپانوی خاتون کے، جس کا نام ہیلن تھا۔ وہ ہسپانوی اور مسیحی ہونے کے باوجود فصیح عربی بولتی تھی۔ اس نے کہا کہ 'عربی زبان میں سب سے خوبصورت لفظ جو میں نے پڑھا ہے۔ وہ اللہ ہے۔ اس نام کا تلفظ انسانی زبان میں ایک منفرد موسیقیت رکھتا ہے، کیونکہ اس کے تمام حروف حلق سے ادا ہوتے ہیں، نہ کہ ہونٹوں سے۔ یہ الٰہی نام ہونٹوں سے ادا نہیں ہوتا، کیونکہ اس میں کوئی نقطہ نہیں ہے۔ اب اللہ کا تلفظ کریں اور سمجھیں کہ آپ اسے کیسے ادا کرتے ہیں! آپ اس کے حروف کو اپنے حلق کے پچھلے حصے سے ادا کرتے ہیں، بغیر ہونٹوں کو حرکت دیے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص 'اللہ' کا ذکر کرنا چاہے تو اس کے آس پاس کے لوگ اسے محسوس بھی نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اس نام کا ایک اور معجزاتی پہلو یہ ہے کہ اگر اس کے کچھ حروف نکال دیے جائیں، تب بھی اس کا مطلب باقی رہتا ہے۔ • جیسا کہ ہم جانتے ہیں، یہ الٰہی نام عمومی طور پر 'اللہُ' (Allah) کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ • اگر ہم پہلا حرف (الف) ہٹا دیں، تو یہ 'لِلّہ' (Lillah) بن جاتا ہے، جیسا کہ قرآن کی اس آیت میں ہے: (ترجمہ: اور اللہ ہی کے لیے سب اچھے نام ہیں، سو ان سے اسے پکارو۔) (سورۃ آلاعراف:180)
• اگر ہم 'الف' اور پہلا 'لام' ہٹا دیں، تو یہ 'لَہُ' (Lahu) رہ جاتا ہے، جیسا کہ قرآن میں آیا ہے: (ترجمہ: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، وہ سب اسی کا ہے۔) (سورۃ البقرہ: 255)۔ • اگر ہم پہلے 'الف' اور دوسرا 'لام' بھی ہٹا دیں، تو صرف 'ہُوَ' (Hu) بچتا ہے، جو پھر بھی اللہ کی طرف اشارہ کرتا ہے، جیسا کہ یہ ذکر ہے: (ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔) (سورۃ الحشر:22)
• اگر ہم پہلا 'لام' ہٹا دیں، تو یہ 'اِلٰہُ' (Ilah) بن جاتا ہے، جیسا کہ آیا ہے: (ترجمہ: اللہ، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ ہے، جو سب کا تھامنے والا ہے۔) (سورۃ البقرہ: 255)۔ * ''اللہ' کے نام کا علمائے کرام نے گہرائی سے مطالعہ کیا ہے۔ توحید کا جملہ 'لا الہ الا اللہ' (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) تین حروف پر مشتمل ہے: الف، لام اور ہا۔ یہ ہلکے حروف ہیں، جو ہونٹوں کی حرکت کے بغیر ادا کیے جاسکتے ہیں۔
انہوں نے مزید وضاحت کی کہ '' کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟ تاکہ جب کوئی شخص مرنے کے قریب ہو، تو وہ اسے ہونٹوں یا دانتوں کو حرکت دیے بغیر آسانی سے ادا کر سکے۔'' آج، ہیلن کو 'عابدہ' (عبادت گزار) کہا جاتا ہے۔ ہم عرب مسلمان ہونے پر فخر کرتے ہیں، لیکن ہم اللہ کے نام کی وضاحت نہیں کر سکے۔ اسے قرآن فہمی اور اسلامی معلومات مبارک ہو۔ (مجھ سے (دین) پہنچاؤ، چاہے ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔) (بخاری: 3461)۔ (سوشل میڈیا سے ماخوذ)

کولکاتا پولس ایس آئی ایڈمٹ کارڈ 2025 فائنل نیٹ پر دستیاب

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس ایس آئی ایڈمٹ کارڈ 2025 فائنل تحریری امتحان کے لیے 22 دسمبر 2025 سے کولکاتا پولس کی سرکاری ویب سائٹ پر ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہوگا۔ امتحان 30 دسمبر 2025 کو منعقد ہونے والا ہے۔ www.kolkatapolice.gov.in۔ نوٹس کے مطابق، سب انسپکٹر/سب انسپکٹر اور سارجنٹ کے لیے امتحان 30 دسمبر 2025 کو ریاست بھر کے مختلف امتحانی مراکز پر منعقد ہونے والا ہے۔ امتحان کے لیے کولکاتا پولس ایس آئی ایڈمٹ کارڈ 2025 22 دسمبر 2025 سے امتحان کی تاریخ تک ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب رہے گا۔ جن امیدواروں نے فزیکل ایفیشینسی ٹیسٹ (PET) اور جسمانی پیمائش ٹیسٹ (PMT) میں کامیابی حاصل کی ہے وہ آخری تحریری امتحان کے لیے صرف کولکاتا پولس سب انسپکٹر کا داخلہ کارڈ ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔ ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے امیدواروں کو اپنی لاگ ان اسناد، درخواست نمبر اور تاریخ پیدائش درج کرنا ہوگی۔ امیدواروں کو اپنے اصل آدھار کارڈ کے ساتھ SIKP ایڈمٹ کارڈ کی سافٹ کاپی ساتھ لے جانا چاہیے۔ ان کی تصویر امتحان کے مقام پر لی جائے گی، اس لیے امیدواروں کو امتحان کے شروع ہونے سے کم از کم 2 گھنٹے قبل امتحانی مرکز میں رپورٹ کرنا ضروری ہے تاکہ تمام ضروری امتحانی رسمی کارروائیوں کو مکمل کیا جائے۔ واضح ہو کہ اس بھرتی کے ذریعے کولکاتا پولس میں سب انسپکٹر/سب انسپکٹر (غیر مسلح برانچ)، سب انسپکٹر (آرمڈ برانچ) اور سارجنٹ کے عہدوں کے لیے کل 309 امیدواروں کا انتخاب کیا جائے گا۔ حتمی تحریری امتحان کے بعد، اہل امیدواروں کے لیے شخصیت کا امتحان لیا جائے گا۔ کولکاتا پولس ایس آئی ایڈمٹ کارڈ 2025 ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے امیدواروں کو آفیشل ویب سائٹ پر لاگ ان کرنا ہوگا۔ حتمی تحریری امتحان کے لیے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے درج ذیل مراحل پر عمل کریں۔ اپنا درخواست سیریل نمبر اور تاریخ پیدائش درج کریں، پھر جمع کرائیں پر کلک کریں۔ لاگ ان پر کلک کریں، اور آپ کا SIKP فائنل تحریری امتحان کا ایڈمٹ کارڈ 2025 اسکرین پر ظاہر ہوگا۔ امتحان ہال میں لے جانے کے لیے اپنا ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کریں۔ کولکاتا پولس ایس آئی فائنل تحریری امتحان کا پیٹرن 2025۔ امتحان میں روایتی قسم کے سوالات کے ساتھ 3 پیپرز ہوتے ہیں۔ پرچہ 1 (جنرل اسٹڈیز اور ریاضی) انگریزی، بنگالی اور نیپالی میں دستیاب ہے۔ امتحان سے دو گھنٹے قبل امتحانی مرکز پہنچیں تاکہ امتحان کی رسمی کارروائیوں کو سکون سے مکمل کیا جا سکے۔ اپنے ایڈمٹ کارڈ کا کلر پرنٹ آؤٹ رکھیں۔ تصدیق کے لیے ایک درست فوٹو آئی ڈی لائیں۔ OMR بھرنے کے لیے اپنا کالا/ نیلا قلم لائیں۔ الیکٹرانک آلات، کیلکولیٹر یا دیگر الیکٹرانک اشیاء ساتھ نہ لائیں۔ ایڈمٹ کارڈ میں مذکور تمام ہدایات پر عمل کریں اور انوِجیلیٹروں کی طرف سے دی گئی ہیں۔

کولکاتا کے پرائیوٹ بس کا 6 سے 15 دسمبر تک آرٹ اور ہیریٹیج ایونٹ کا پانچواں سالانہ جشن

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) 6 سے 15 دسمبر تک آرٹ اور ہیریٹیج پر سالانہ دی سٹی بطور میوزیم ایونٹ کا پانچواں ایڈیشن بس کو موبائل انسٹالیشن میں تبدیل کر کے ٹرانسپورٹ کے اس عاجز انداز کا جشن منائے گا۔ 'دی سٹی بطور میوزیم'، جو اس سال اپنے پانچویں ایڈیشن میں شامل ہے، ٹرانسپورٹ کے اس عاجز انداز کو بس کو موبائل انسٹالیشن میں تبدیل کر کے اور اسے مختلف جگہوں پر پارک کر کے منائے گا جو اس میلے کا حصہ ہوں گے، آرٹ کمپنی ڈی اے جی کے زیر اہتمام 6-15 دسمبر کو منعقد ہونے والے۔ 'دی سٹی بطور میوزیم'، جو اس سال اپنے پانچویں ایڈیشن میں شامل ہے، ٹرانسپورٹ کے اس عاجز انداز کو بس کو موبائل انسٹالیشن میں تبدیل کر کے اور اسے مختلف جگہوں پر پارک کر کے منائے گا جو اس میلے کا حصہ ہوں گے، آرٹ کمپنی ڈی اے جی کے زیر اہتمام 6-15 دسمبر کو منعقد ہونے والے۔ جب کہ ٹرام اور پیلی ٹیکسی کا اکثر ریلوں اور تحریروں میں ذکر ملتا ہے جس میں کلکتہ کو نمایاں کیا گیا ہے، لیکن نیلی اور پیلی بس کے لیے زیادہ سوچ بچار نہیں کی جاتی جو مؤثر طریقے سے شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک سالانہ تقریب جس میں آرٹ اور ورثے کا سنگم نظر آتا ہے، جسے 'دی سٹی بطور میوزیم' کہا جاتا ہے، جو اس سال اپنے پانچویں ایڈیشن میں ہے، بس کو موبائل انسٹالیشن میں تبدیل کر کے اور اسے مختلف مقامات پر پارک کر کے منایا جائے گا جو اس میلے کا حصہ ہوں گے، آرٹ کمپنی DAG کے زیر اہتمام 6-15 دسمبر کو منعقد ہونے والے۔ پرائیویٹ کاروں کے برعکس جو استحقاق کی نشاندہی کرتی ہے، بس مشترکہ حرکت کو مجسم کرتی ہے، متنوع جسموں اور محلوں کو ایک ہی، پورے شہر میں مسلسل نقل و حرکت کے اندر جوڑتی ہے۔ یہ اشرافیہ اور ذیلی جگہوں کے درمیان فرق کو ختم کر دیتی ہے۔ فنکار، کنڈکٹر، کارکن، اور مسافر سبھی اس کی بصری اور سماجی شناخت میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ 'گاڑیوں کی رنگت اور باڈی آرٹ کے ذریعے رابطے کا ایک مقبول طریقہ نہیں ہے ' مزاحمت، جہاں پسماندہ آوازیں بورڑوا شہری ترتیب میں اپنے آپ کو ظاہر کرتی ہیں۔ میترائی پال جو ڈی اے جی کے رضاکاروں میں سے ایک ہے، جس کا عنوان 'دیکھو مگر پیار سے' (دیکھو، لیکن پیار سے) کے ساتھ منسلک ہے۔ بس رسائی کا استعارہ ہے۔ یہ شہر کے باضابطہ بیانیہ سے خارج ہونے والوں کو داخلے، شرکت اور نمائندگی کی اجازت دیتی ہے۔ اس کے راستے حاشیوں اور مراکز سے یکساں گزرتے ہیں، نقل و حرکت کو خود کو شہر کے جمہوری حق میں بدل دیتے ہیں۔ دنیا کے بہت سے دوسرے شہروں کی طرح کولکاتا بس بھی ایک پرفارمیٹو ادبی آرکائیو، پینٹنگ آرکائیو ہے علامتیں، جو گاڑی کو ایک متحرک متن میں تبدیل کرتی ہیں، جو سیاسی مزاح، شاعری، اور عوامی جذبات کے ٹکڑے سڑکوں پر لے جاتی ہیں۔

☆

کولکاتا اور کوچ بہار کے درمیان پروازیں فروری سے معطل

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کوچ بہار-کولکاتا پروازیں فروری سے معطل رہیں گی، وجوہات واضح نہیں ہیں۔ واضح ہو کہ 2011 میں ریاستی حکومت کی کوششوں سے فلائٹ سروس دوبارہ شروع کی گئی۔ لیکن کچھ ہی دنوں میں وہ بے قاعدہ ہو گئے اور آخر کار روک دیے گئے۔ اس کے بعد، اگرچہ 2012 اور 2013 میں کبھی کبھار ہیلی کاپٹر کے ٹرائل رن کیے گئے، لیکن باقاعدہ خدمات دوبارہ شروع نہیں کی گئیں۔ کوچ بہار ہوائی اڈے پر واحد ایئر لائن کے بند ہونے کی خبر سے ضلع کے تاجر برادری میں گہری تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ کمپنی نے پہلے ہی ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے کوچ بہار اسٹیشن کے افسر کو ایک خط بھیج کر بتایا ہے کہ وہ فروری سے مزید پروازیں نہیں چلائیں گے۔ تاہم کمپنی نے سروس کے اچانک بند ہونے کی کوئی خاص وجہ واضح نہیں کی ہے۔ کوچ بہار کے لوگوں کے لیے فضائی خدمات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ راج دور سے یہاں سے باقاعدہ پروازیں چلتی تھیں۔ لیکن بائیں بازو کی حکومت کے خاتمے کے بعد مختلف انتظامی اور تکنیکی مسائل کی وجہ سے سروس میں بے ضابطگیاں پیدا ہوئیں۔ آخر کار 1995 میں فضائی سروس مکمل طور پر بند ہو گئی۔ بعد ازاں متعدد حکومتی اقدامات کے باوجود اسے مستقل طور پر دوبارہ شروع نہیں کیا جا سکا۔ 2011 میں ریاستی حکومت کی کوششوں سے فلائٹ سروس دوبارہ شروع کی گئی۔ لیکن کچھ ہی دنوں میں یہ بے قاعدہ ہو گیا اور آخر کار بند ہو گیا۔ پھر، 2012 اور 2013 میں، کبھی کبھار ہیلی کاپٹر کی آزمائشی رن ہوئی، لیکن باقاعدہ سروس دوبارہ شروع نہیں کی گئی۔ 2015 میں کوچ بہار ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن دوبارہ شروع ہوا۔ لیکن اس سروس کو فروری 2016 میں بند کر دیا گیا۔ طویل خاموشی کے بعد مرکزی وزیر بننے کے بعد نشیتھ پرمانک کی پہل پر اڑان پروجیکٹ کے تحت 21 فروری 2023 سے ایک چھوٹی سی 9 سیٹوں والی فلائٹ سروس شروع کی گئی۔ وہ سروس اتنے عرصے تک ضلع کے تاجروں اور مسافروں کی امید تھی۔ اب وہ سروس بھی یکم فروری سے بند ہونے جا رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں مقامی تاجر واقعی پریشان ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جب ہوائی رابطہ کام ہوگا تو کاروبار کی رفتار بڑھے گی اور باہر کے خریدار اور تاجر آسانی سے کوچ بہار آ سکتے تھے۔ انہیں خدشہ ہے کہ سروس بند ہونے کی صورت میں ضلع کی معاشی رفتار کو بھی دھچکا لگ سکتا ہے۔

شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی میں کلاسیکی اردو غزل پر ایک بصیرت افروز خطبے کا انعقاد

سودا کے کلیات میں تقریباً ڈھائی سو غزلیں الحاقی ہیں: پروفیسر نسیم احمد

کولکاتا: 4ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی میں کلاسیکی اردو غزل کے موضوع پر لیکچر سیریز کا تیسرا خطبہ منعقد ہوا پروگرام کے تعلق سے پروفیسر ندیم اختر کلٹی سے ملی تفصیلی جانکاری کے مطابق پروگرام کا آغاز شعبہ اردو کے ریسرچ اسکالر محمد شاداب انصاری نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور صدر شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی ڈاکٹر شاہین سلطانہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر) نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اپنے استقبالیہ کلمات میں انہوں نے کلاسیکی اردو غزل کی معنویت اور افادیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزل بر صغیر کی تہذیبی شعور کی سب سے نازک اور لطیف نمائندہ صنف ہے انہوں نے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ کلاسیکی غزل محض عشقیہ جذبات کی ترجمانی نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں ایک گہرا تہذیبی فلسفہ اور انسانی تجربے کی وسعت پوشیدہ ہے پروفیسر نسیم احمد (سابق صدر شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی) نے کلاسیکی اردو غزل پر بہت ہی پر مغز لکچر دیا۔ آپ نے اپنے کلیدی خطبے میں کلاسیکی غزل کے فنی لوازمات پر بھر پور روشنی ڈالی اور انہوں نے میر تقی میر کے عہد کو اردو شاعری کا عہد زریں قرار دیا اور اس کے اسباب کو بھی واضح کیا میر، درد، سودا، ذوق اور اس دور کے اہم شعراء کی غزلوں کے حوالے سے نئے نکات کی طرف نشاندہی کی اور اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ میر کے کلام میں ان کی زندگی میں ہی تحریف کیا گیا انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ سودا کے یہاں تقریباً ڈھائی سو غزلیں الحاقی ہیں پروفیسر نسیم احمد نے بہت ہی گہرائی اور گیرائی سے کلاسیکی اردو غزل کے بنیادی اصول اور فنی لوازمات کے حوالے سے گفتگو کی۔ پروگرام کی صدارت کے فرائض پروفیسر سیولی سرکار پرنسپل، لیڈی برابورن کالج) نے انجام دیے پروفیسر صاحبہ نے اپنے صدارتی خطبے میں کلاسیکی اردو غزل کے فارم پر بہت ہی جامع گفتگو کی اور اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ کلاسیکی شعراء مثلاً میر، سودا، غالب وغیرہ کے اشعار ایسے ہیں جو آج بھی خاص و عام کے لئے زبان زد ہیں محترمہ صاحبہ نے اپنے صدارتی خطبے میں مزید کہا کہ پروفیسر نیم احمد نے جس طرح کلاسیکی اردو غزل کے حوالے سے گفتگو کی ہے یہ سیریز طلبہ کے لیے نہیں بلکہ اساتذہ کے لیے بھی بہت کارآمد ہے انہوں نے غالب کے بہت سے اشعار کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اسکی معنویت پر روشنی ڈالی اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر سعید احمد (اسٹنٹ پروفیسر، شعب ? اردو، عالیہ یونیورسٹی) نے بحسن و خوبی انجام دی ڈاکٹر اقلیم? خاتون (اسٹنٹ پروفیسر، شعب? اردو، عالیہ یونیورسٹی) نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا پروگرام میں شعب? اردو کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر درخشاں زریں (ایسوسی ایٹ پروفیسر، عالیہ یونیورسٹی) اور ڈاکٹر سیدہ مہریہ مرشد القادری (اسٹنٹ پروفیسر، عالیہ یونیورسٹی)، ڈاکٹر علیم ہاشمی (صدر شعبہ اردو، لیڈی برابورن کالج)، ڈاکٹر ارشاد احمد (صدر شعبہ اردو، دینو بندھو کالج)، ڈاکٹر شبان? آفرین جاوید، اشرف احمد جعفری، سابق ریسرچ اسکالر ڈاکٹر عطاء اللہ فیاض اور شعبے کے دیگر ریسرچ اسکالرز اور طلبا و طالبات کثیر تعداد میں موجود تھے۔

☆

اکلوتا بیٹا 26 سال قبل معمر والدین کو صدمے میں چھوڑ کر جانے والا SIR کے سبب واپسی

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے دوران ایک دلچسپ واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایس آئی آر کے عمل نے 26 سال بعد ایک علیحدہ خاندان کو دوبارہ ملایا۔ خاندان کا اکلوتا بیٹا جو کہ 26 سال قبل کاروباری خسارے کی وجہ سے گھر سے فرار ہو گیا تھا اب مل گیا ہے۔ ان کے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ یہ واقعہ ووٹر لسٹ اپ ڈیٹ کے عمل کے دوران پیش آیا۔ واضح ہو کہ پرشانت دتہ اور ان کی اہلیہ سنتونا دتہ مغربی بنگال کے ہبرا کے رہنے والے ہیں۔ پرشانت دتہ اور ان کے بیٹے ترون دتہ پہلے دھان کا کاروبار کرتے تھے۔ تاہم ترون کو دھان کے کاروبار میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا اور وہ قرض میں ڈوب گیا۔ شرمندگی اور رسوائی کے خوف سے بیٹا والدین کو بتائے بغیر گھر سے چلا گیا۔ قرض دہندگان کا دباؤ بڑھنے پر والد نے اپنی زمین اور جائیداد بیچ دی۔ اس کے باوجود ان کے بیٹے کا کوئی سراغ نہ مل سکا جس سے بوڑھے والدین بالکل مایوس ہو گئے۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو بہت تلاش کیا لیکن وہ کہیں نہیں ملا۔ جب مغربی بنگال میں SIR کا عمل شروع ہوا تو ایک BLO بزرگ جوڑے اور ان کے بیٹے کے لیے فارم ان کے گھر لے آیا۔ باپ نے اپنے، اپنی بیوی اور بیٹے کے لیے فارم پُر کیے اور بی ایل او کے پاس جمع کرا دیے۔ 29 نومبر کو الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر ان فارموں کی نقشہ سازی کے دوران، ہابرا کے بی ایل او تاپس دھر نے دیکھا کہ پرشانت دتہ کے بیٹے، ترون دتہ، کو مغربی مدناپور کے ایک مقام پر پہلے ہی نقشہ بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد دھر نے مغربی مدناپور کے بی ایل او سے رابطہ کیا۔ ان سے بات کرنے پر اسے معلوم ہوا کہ ترون وہاں بطور ووٹر رجسٹرڈ ہے۔ ترون دتہ کے والد ہونے کا دعویٰ کرنے والے کسی نے تمام ضروری دستاویزات جمع کرائے تھے۔ مغربی مدناپور کے بی ایل او نے تاپس دھر کو بتایا کہ ترون خود فارم جمع کرانے آیا تھا۔ اس کے بعد بی ایل او تاپس دھر نے مغربی مدناپور میں بی ایل او کے ذریعے ترون دتہ اور ان کے اہل خانہ سے فون پر بات کی اور ان کی رہائش کا پتہ لگایا۔ ترون دتہ کے بیٹے نے پھر فون نمبر حاصل کیا اور انہیں کال کی۔ اس سے دونوں خاندان 26 سال بعد دوبارہ رابطے میں آئے۔ بزرگ جوڑے نے اپنے بیٹے ترون کو بتایا کہ انہوں نے اس کے تمام قرضے بہت پہلے ادا کر دیے ہیں اور وہ بغیر کسی خوف کے گھر واپس آ سکتا ہے۔ اس کی بہنوں نے بھی اس سے ویڈیو کال کے ذریعے بات کی۔ بزرگ جوڑے کا کہنا تھا کہ یہ سب ایس آئی آر کے عمل کی وجہ سے ممکن ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب وہ بغیر کسی افسوس کے مر سکتے ہیں۔

ہمایوں کبیر کے بابر مسجد کا معاملہ ہائی کورٹ پہنچا

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) پارٹی سے معطل کیے جانے کے باوجود بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر بابری مسجد کے سنگ بنیاد پر اب بھی اٹل ہیں۔ رضی نگر میں ہمایوں کا بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ میں پہنچ گیا۔ چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ میں کیس دائر کر دیا گیا ہے۔ بیل ڈانگا میں ہمایوں کے خلاف غیر آئینی تبصرے کے الزامات بھی ہیں۔ کیس کی سماعت رواں ہفتے ہو رہی ہے۔ رضی نگر میں بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے بارے میں ہمایوں کے بیانات غیر آئینی ہیں۔ آئین میں واضح ہے کہ کسی کو بھی ایسی باتیں کہنے کا حق نہیں ہے۔ خاص طور پر ایسی کوئی بات نہیں کہی جا سکتی جس سے مذہب کو ٹھیس پہنچے۔ واضح ہو کہ ترنمول لیڈر اور بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے اعلان کیا ہے کہ وہ 6 دسمبر کو مرشد آباد کے بیل ڈانگا میں بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ درخواست گزار نے کہا کہ اس کے بعد جس زمین کے مالک نے کہا تھا کہ وہ یہ مسجد تعمیر کرے گا اس نے اپنی زمین کو گھیر لیا اور اس نے کہا کہ اس طرح کے متنازعہ معاملے پر لوگوں کے جذبات سے نہیں کھیلا جا سکتا۔ ایک طرف ہمایوں لیڈر کے پروگرام میں پہنچے تھے، جب فرہاد نے پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ پارٹی نے ہمایوں کبیر کو معطل کر دیا ہے۔ اس حوالے سے ہمایوں نے کہا کہ میں کسی بھی بات کا جواب نہیں دوں گا۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل 25 فروری 2015 کو اس وقت کے ترنمول سکریٹری جنرل پارتھو چٹرجی نے انہیں بغیر نوٹس کے 6 سال کے لیے معطل کر دیا تھا۔ اس بار معطلی کے بعد ہمایوں نے کہا کہ میں اس معطلی کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ ہمایوں کبیر پارٹی کے کسی تنظیمی عہدے پر نہیں تھے، وہ اب نہیں ہیں۔ اس لیے ترنمول کانگریس سے معطل ہونا میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا، میں ایک مسلمان ہوں، مجھے بابری مسجد کی تعمیر کے لیے معطل کیا گیا ہے۔

انڈیگو کا سنیچر کو کولکاتا سے 10 پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) انڈیگو کا سنیچر کو کولکاتا سے 10 پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح ہو کہ انڈیگو کی فلائٹ خدمات پورے ملک میں عملی طور پر ٹھپ ہیں۔ سو سے زائد پروازیں منسوخ، کئی پروازیں تاخیر سے اڑ رہی ہیں، مسافروں کو پھنسے رہنا پڑ رہا ہے۔ دریں اثنا، ایئر لائن نے سنیچر کے روز کولکاتا ہوائی اڈے سے آنے اور جانے والی 10 پروازوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خدشہ ہے کہ اس سے خدمات پر بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ کولکاتا آنے اور جانے والی انڈیگو کی کل 10 پروازیں ہفتہ کو منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے مطلع کیا ہے کہ کولکاتا جانے والی کل پانچ پروازیں، بشمول دہلی اور ناگپور سے ایک ایک پرواز کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کولکاتا سے دہلی کی ایک پرواز سمیت پانچ اور پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ یہی نہیں، مسافروں کو بڑی تعداد میں پروازیں جمعرات کو مقررہ وقت سے کافی تاخیر سے موصول ہوئیں۔ ایئر پورٹ ذرائع کے مطابق کل 85 پروازوں کا شیڈول متاثر ہوا۔ ان میں سے 36 پروازیں کولکاتا میں تاخیر سے پہنچیں، جن میں ممبئی، بنگلورو، دہلی، جے پور، حیدرآباد، احمد آباد، پٹنہ اور گوا کی پروازیں شامل ہیں۔ مقررہ وقت کے بعد کولکاتا سے 49 پروازیں روانہ ہوئیں - دہلی، ممبئی، بنگلورو، گیا، پٹنہ، حیدرآباد، ناگپور اور احمد آباد جیسے اہم راستوں پر بھی یہی مسئلہ نظر آ رہا ہے۔ دوسرے ہوائی اڈوں کی طرح کولکاتا ہوائی اڈے پر بھی آج دن بھر مسافروں کو نہ ختم ہونے والی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ لمبی قطاریں، وقت کی تبدیلی کے بار بار اعلانات، خدمات میں غیر یقینی صورتحال ہے۔ واضح ہے کہ انڈیگو ہندستان کی مصروف ترین ایئر لائنز میں سے ایک ہے۔ کمپنی روزانہ تقریباً 2,300 پروازیں چلاتی ہے۔ ملک بھر میں اس کی خدمات پچھلے دو دنوں سے درہم برہم ہیں۔ کمپنی نے کہا، 'یہ صورتحال متعدد غیر متوقع آپریشنل چیلنجوں کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈیگو کے عملے کی کمی، ڈیوٹی اوقات کے نئے قوانین اور تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے انڈیگو کی پروازیں دہلی، ممبئی اور حیدرآباد سمیت بڑے ہوائی اڈوں پر منسوخ کر دی گئی ہیں۔ کمپنی کے ذرائع کے مطابق، یکم نومبر سے نئے ڈیوٹی اوقات کے اصول لاگو ہونے کے بعد انڈیگو میں پائلٹس اور کیبن کریو کی بڑی کمی تھی۔ چونکہ نئے قوانین نے پائلٹوں کے پرواز کے اوقات کو محدود کر دیا ہے، اس لیے پائلٹس کی مطلوبہ تعداد نہیں مل سکی۔ نتیجے کے طور پر، کمپنی پورے روسٹر کو تبدیل کرنے پر مجبور ہو گئی۔ پائلٹوں اور دیگر عملے کے لیے مناسب آرام کو یقینی بنانے کے لیے، ڈی جی سی اے نے ڈیوٹی کے اوقات کے لیے نئے اصول بنائے ہیں۔ اب پائلٹ دن میں زیادہ سے زیادہ 8 گھنٹے، ہفتے میں 35 گھنٹے، مہینے میں 125 گھنٹے اور سال میں زیادہ سے زیادہ 1000 گھنٹے کام کر سکتے ہیں۔ جہاز میں ڈیوٹی سرانجام دینے کے بعد عملے کے لیے آرام کا لازمی دورانیہ بھی مقرر کیا گیا ہے، 24 گھنٹوں میں کم از کم 10 گھنٹے کا وقفہ دیا جائے، تاکہ اگلی پرواز سے قبل انہیں کافی آرام مل سکے۔

ایس آئی آر: غیر جمع شدہ فارموں کی تعداد میں اضافہ

کولکاتا، 4ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) یہ تعداد ہر روز چھلانگ لگا کر بڑھ رہی ہے۔ بنگال میں SAIR سے تقریباً 53 لاکھ ناموں کے رہ جانے کا قوی امکان ہے۔ الیکشن کمیشن کی تازہ ترین تازہ کاری میں کہا گیا ہے کہ اب تک 52,99,663 ایس آئی آر فارم جمع نہیں کی گئی ہے۔ جو کمیشن کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق بدھ تک 50 لاکھ تھی۔ جس میں مزید تین لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ کل تعداد میں سے مردہ ووٹرز کی تعداد تقریباً 23 لاکھ ہے۔ تقریباً 18.5 لاکھ ووٹروں نے اپنے مراکز تبدیل کیے ہیں۔ اس کے علاوہ 9 لاکھ سے زائد ووٹرز کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ڈپلیکیٹ اندراجات والے ووٹرز کی تعداد 1 لاکھ 22 ہزار ہے۔ دوسری جانب گزشتہ چار دنوں میں بے جان پولنگ اسٹیشنز کی تعداد میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔ یہ چار ہندسوں سے گر کر ایک ہندسے پر آ گیا ہے۔ پوری ریاست میں بے موت ووٹروں کی تعداد 2208 سے کم ہو کر 7 ہو گئی ہے۔ یکم ستمبر کو بے موت پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد 2,208 تھی۔ یہ اب کم ہو کر صرف 7 رہ گیا ہے۔ اس سے پہلے صرف جنوبی 24 پرگنہ میں ہی ایسے 760 بے موت بوتھ تھے۔ لیکن یہ تعداد راتوں رات کم ہو گئی۔ جلپائی گوڑی میں ایسے بوتھوں کی تعداد 1 ہے، مالدہ میں یہ تعداد 2 ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سے قبل اضلاع سے پولنگ سٹیشنز کی ہلاکتوں کی اطلاعات کمیشن کو آتی تھیں۔ کافی دیر تک اس کا جائزہ لیا گیا۔ پھر کمیشن نے ایک اور رپورٹ طلب کی۔ کیا واقعی ان بوتھوں میں کوئی نہیں مرا؟ کمیشن نے پوچھا۔ ای آر اوز سے دریافت کیا گیا۔ پانی کی سطح بی ایل او تک پہنچ گئی۔ اس بارے میں انتظامی حلقوں میں بھی کافی دباؤ تھا۔ لیکن یہاں بھی سوال پیدا ہوتا ہے۔ اگر ای آر اوز، یا رول مبصرین نے ان مسائل کو نہ دیکھا ہوتا، اگر قومی الیکشن کمیشن نے ان کا نوٹس نہ لیا ہوتا تو کیا ہوتا؟ کیا خلا باقی رہتا؟ کیا حتمی فہرست متاثر ہوئی ہوگی؟ باخبر ذرائع کے مطابق جس طرح تعداد کم ہو رہی ہے اس کے پیش نظر یہ تعداد جلد ہی صفر تک گر سکتی ہے۔

نوزائیدہ بچی کو پیدائش کے فوراً بعد کانٹے دار جھاڑیوں میں پھینکا

پولیس کی بروقت کارروائی سے نوزائیدہ کی جان بچی، جسم پر کئی جگہ کانٹے چبھے تھے

شیخوپورہ: ضلع کے باربیگھہ میونسپل کونسل علاقہ میں انسانیت اور ماں کی محبت کو شرما دینے والا دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک "کلیوگی" ماں نے اپنے نوزائیدہ بچے کو پیدائش کے فوراً بعد مرنے کے لیے کانٹے دار جھاڑیوں میں پھینک دیا۔ لیکن جیسا کہ وہ کہتے ہیں، "جاکو رکھے سائیاں، مار سکے نا کوئی۔" اللہ کے فضل اور پولیس کی بروقت کارروائی سے بچے کی جان بچ گئی۔ جب وارڈ کونسلر پرسون کمار بھلا نے جھاڑیوں میں بچے کو روتے ہوئے دیکھا تو اس نے فوری طور پر باربیگھہ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی سب انسپکٹر گوتم کمار جائے وقوعہ پر پہنچے۔ وہ منظر دیکھ کر گھبرا گیا۔ بچہ زمین پر نہیں تھا، لیکن کانٹوں میں پھنس گیا تھا، اور اس کی نال جھاڑیوں میں بری طرح الجھی ہوئی تھی۔ سب انسپکٹر گوتم کمار نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے گاؤں والوں سے ایک نیا بلیڈ منگوایا۔ اس نے احتیاط سے نال کاٹ کر اسے باندھ دیا اور بچے کو کانٹوں سے آزاد کرایا۔ پھر ایک باپ کی طرح اس نے فوراً بچے کو اپنی بانہوں میں لیا اور باربیگھہ ریفرل ہسپتال لے گئے۔ ریفرل ہسپتال میں ڈاکٹر ریتو کماری نے بچے کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ ڈاکٹر ریتو نے بتایا کہ بچہ 24 گھنٹے کے اندر پیدا ہوا۔ اس کے جسم پر کئی جگہ کانٹے چبھ گئے تھے لیکن بروقت ہسپتال پہنچنے کی وجہ سے اب اس کی جان خطرے سے باہر ہے۔ ہسپتال میں بچے کو دودھ بھی پلایا گیا۔ ڈاکٹر نے اس نیک عمل کے لیے سب انسپکٹر گوتم کمار کی تعریف کی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر سریندر کمار اپنی ٹیم (جتیندر کمار، وجے کمار، ابھیشیک کمار، اور شوبتا کماری) کے ساتھ اسپتال پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ بچے کو 48 گھنٹے سے شیخ پورہ صدر اسپتال کے خصوصی وارڈ میں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ اس کے مکمل صحت یاب ہونے کے بعد اس کی مکمل دیکھ بھال کرے گا۔

بہار شریف میونسپل کارپوریشن کی بلڈوزر کارروائی مسلسل جاری

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر کے بہار شریف میونسپل کارپوریشن، بلڈوزر آپریشن مسلسل جاری ہے۔ جمعرات کے روز کسان کالج سوہ سرائے روڈ پر غیر قانونی تعمیرات مسمار کر کے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کی بہار شریف کو تجاوزات سے پاک بنانے کی مہم جاری ہے۔ جمعرات کو ایک ٹیم نے سوہ سرائے تھانے کے علاقے میں کسان کالج سے 17 نمبر موڑ تک کے علاقے میں ایک بڑی کارروائی کی۔ آپریشن کی قیادت سب ڈویژنل کمشنر شمس راجہ نے کی۔ آپریشن میں دو جے سی بی مشینوں کی مدد سے سڑک کے کنارے قائم غیر قانونی تجاوزات کو ہٹایا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کی کارروائی سے نہ صرف تجاوزات ہٹائی گئیں بلکہ جرمانے بھی وصول کیے گئے، متعدد اشیاء ضبط کی گئیں اور ناجائز قابضین کو سخت وارننگ جاری کی گئی۔ سٹی منیجر ساکیت کمار نے بتایا کہ اب تک تقریباً 1.5 لاکھ روپے جرمانے کی مد میں جمع ہو چکے ہیں۔ کسان کالج روڈ کو تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ سڑک پر ناجائز تجاوزات کرنے والوں کا احتساب کیا جا رہا ہے۔ ہم انہیں صاف کر رہے ہیں اور جرمانے کی رقم بھی جمع کر رہے ہیں۔ میونسپل کارپوریشن 27 نومبر سے بہار شریف شہر میں تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے مسلسل بلڈوزر چلا رہی ہے۔ عہدیداروں نے واضح کیا کہ غیر قانونی تجاوزات کرنے والوں کو سخت ہدایات دی جا رہی ہیں کہ وہ آئندہ ان جگہوں پر دوبارہ تجاوزات نہ کریں، اگر وہ دوبارہ ایسا کرتے ہیں تو بہار میونسپلٹی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ سٹی منیجر نے واضح کیا کہ یہ مہم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک شہر کی تمام اہم سڑکیں تجاوزات سے پاک نہیں ہو جاتیں، یہ مہم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہم مرکزی سڑکوں کو تجاوزات سے پاک نہیں کر دیتے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے ای وی ایم ویئرہاؤس کا کیا فزیکل معائنہ

چھپرہ: ڈسٹرکٹ الیکشن افسر کم ڈی ایم امن سمیر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ دیپی سنجے کمار نے جمعرات کو صدر بلاک کے قریب واقع ای وی ایم ویئرہاؤس کا مشترکہ طور پر ماہانہ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران افسران نے گودام میں وی وی پیٹ سے پیپر رول اور ایڈریس ٹیگ کو ہٹانے کے کام کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بہار کے الیکشن ڈپارٹمنٹ نے ہدایت دی تھی کہ ووٹوں کی گنتی کے بعد گودام میں وی وی پیٹ کو اسٹور کرنے سے پہلے پاور پیک کو ہٹا دیا جائے اور وی وی پیٹ کے پیپر رول کمپارٹمنٹس سے تھرمل پیپر رول اور ایڈریس ٹیگ کو نہیں ہٹایا جائے۔ مزید برآں اگر امیدوار ووٹوں کی گنتی کے سات دنوں کے اندر ای وی ایم کی برنٹ میموری اور مائیکرو کنٹرولر کے معائنہ اور تصدیق کی درخواست نہیں کرتا ہے تو کمیشن کے تجویز کردہ ایس او پی کے مطابق نتائج کے اعلان کی تاریخ سے 10 دنوں کے اندر تھرمل پیپر رول اور پیپر رول کمپارٹمنٹ کے ایڈریس ٹیگ کو VVPAT سے ہٹا دینا چاہیے۔

نوجوان نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیتے کو پکڑنے پر 11 ہزار روپے کا انعام ملا

کوچز (روہتاس): اگر آپ میں بلند حوصلہ ہو تو کوئی بھی مشکل راستہ آسان ہو جاتا ہے، اور منزل کو فتح کیا جا سکتا ہے۔ تاریخ نے کئی بادشاہوں کو لڑتے دیکھا ہے اور شیروں کو بھی شکست دی ہے۔ تاہم آج جو کچھ ہوا وہ کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔ اسی طرح کا ایک واقعہ پیش آیا ہے جس میں کوچاس تھانہ علاقہ کے ایک نوجوان نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر کوچاس نگر پنچایت کے ایک نئے تعمیر شدہ مکان میں چھپے تیندوے سے آدھے گھنٹے تک مقابلہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ اگرچہ تیندوا پہلے ہی درجن بھر افراد پر جان لیوا حملہ کر چکا تھا لیکن سنتوش شاہ نامی شخص نے محکمہ جنگلات کے ساتھ مل کر ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیندوے کو پکڑنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ تیندوے نے سنتوش شاہ پر اپنے پنجوں اور تیز دانتوں سے جسم کے مختلف حصوں پر حملہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ اس حملے میں ریسکیو ورکر دویک کمار، گاؤں والے سنتوش شاہ، راجیو کمار، پردیپ کمار، منیش کمار اوجھا، رام پرویش سنگھ، نذیر حسین، محمد اکرام، چھوٹے صدیقی، راجکمار، اجے کمار اور دیگر کے ساتھ شامل تھے۔ کوچاس نگر پنچایت کے چیئرمین نے سنتوش شاہ کو اس کی بہادری پر 11000 روپے کا انعام دیا۔ لوگوں نے سنتوش شاہ کے اس جرات مندانہ عمل کی خوب تعریف کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ اگر سنتوش شاہ تیندوے کو نہ پکڑتا تو یہ بھگدڑ مچ جاتا اور خوف کا ماحول بن جاتا۔ جائے وقوعہ پر موجود لوگوں نے زخمیوں کو علاج کے لیے مقامی پی ایچ سی پہنچایا، جہاں پر موجود ڈاکٹروں نے ان کی حالت نازک بتاتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے ساسارام ٹراما سینٹر ریفر کر دیا۔ محکمہ جنگلات اور پولیس اہلکاروں نے سنتوش شاہ کو باعزت بری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کے یاد میں پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کہا کہ بھارت رتن ڈاکٹر راجیندر پرساد کی پوری زندگی قومی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف تھی۔ جدوجہد آزادی میں ان کے تعاون سے لے کر آئین کے مسودے تک ان کی دور اندیشی بے مثال تھی۔ انہوں نے ہر قدم پر قومی مفاد کو ترجیح دی۔ ان کی سادگی، عزم اور قائدانہ صلاحیتیں آج بھی ہمیں حب الوطنی اور فرض سے لگن کی راہ پر گامزن کرتی ہیں۔ پروفیسر سنہا جمعرات کے روز نالندہ کالج کی مرکزی انتظامی عمارت میں راجندر پرساد کی 141 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ تقریب میں فیکلٹی اور طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے نئی نسل پر زور دیا کہ وہ اپنے خوابوں کے ہندوستان کی تعمیر میں دل و جان سے اپنا حصہ ڈالیں۔ یہ ان کو حقیقی خراج عقیدت ہے۔ شعبہ تاریخ کے سربراہ ڈاکٹر رتنیش کمار امان نے کہا کہ ان کی کارکردگی کی بدولت ملک کو ایک ایسا آئین ملا جو آج بھی پوری دنیا کے لیے ایک رول ماڈل ہے۔ ڈاکٹر دھروب کمار، ہیڈ آف ایجوکیشن (B Ed) شعبہ نے کہا کہ ان کی شخصیت میں سادگی اور اسکالرشپ کا شاندار امتزاج تھا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد پٹنہ کے T K گھوش اکیڈمی اور پٹنہ یونیورسٹی، اس نے کلکتہ میں قانون کی پریکٹس شروع کی اور گاندھی جی سے متاثر ہو کر ملک کی آزادی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر پربھاش کمار، شعبہ اکنامکس کے سربراہ ڈاکٹر سرواد من کشیپ، شعبہ کیمسٹری کے سربراہ انیرون چٹرجی، شعبہ فلسفہ کی سربراہ ڈاکٹر شردھا کماری، شعبہ سیاسیات کے سربراہ ڈاکٹر شرون کمار، شعبہ اردو کے سربراہ ڈاکٹر ایس رحمان، شعبہ پالی کے سربراہ ڈاکٹر منجو کماری، ڈاکٹر منجو کماری، انگریزی شعبہ کے ڈاکٹر آر کے پرمہنس، چمپا کماری، ہندی شعبہ کی سربراہ، ونے کمار، جتیندر کمار، سنتوش کمار اور کالج کے تمام اساتذہ، طلباء اور عملہ وغیرہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال کے یوم پیدائش پر سینئر صحافی محمد عرفان کامل نے گلدستہ دیکر مبارکباد دی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے سینئر صحافی محمد عرفان کامل آج پٹنہ ایم ایل سی کالونی میں حکومت بہار کے وزیر صنعت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال کی رہائش گاہ پر گئے اور پورنیہ کے لوگوں کی جانب سے انہیں پھولوں کا گلدستہ دیکر یوم پیدائش کی بارک پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹر دلیپ جیسوال کے روشن مستقبل اور اعلیٰ ترین سیاسی کامیابیوں کی خواہش کی۔ اس خوشی کے موقع پر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے محمد عرفان کامل سے ان کی سالگرہ پر اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وہ بہار کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور اس مقصد کے لیے ایک روڈ میپ تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں صنعتوں کا نیٹ ورک قائم کیا جائے گا اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ محمد عرفان کامل نے ڈاکٹر دلیپ جیسوال کو یقین دلایا کہ پورنیہ ضلع کے لوگ ہمیشہ ان کے ساتھ ہیں اور ان کی قیادت میں پورنیہ ضلع ترقی کرے گا۔ انہوں نے ڈاکٹر دلیپ جیسوال کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور انہیں بہار کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔

سول سرجن دفتر کے آڈیٹوریم میں الوداعی اور پروقار تقریب

بہار شریف (مرشد دسنوی) جمعرات کی سہ پہر ضلع صدر ہسپتال کے سول سرجن دفتر کے آڈیٹوریم میں الوداعی اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ صدر ہسپتال کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمکم کو ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد الوداع کیا گیا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انچارج کی حیثیت سے ڈاکٹر راجیو رنجن کا استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر سول سرجن سنجے کمار سنگھ، ڈی پی ایم شیام کمار نرل، ہیلتھ منیجر محمد عمران احمد، اکاؤنٹنٹ سوجیت کمار، یونین صدر سنجے کمار، محمد ندیم، نوادہ کے ریٹائرڈ سول سرجن ڈاکٹر رام کمار پرساد، صدر ہسپتال کے کئی ڈاکٹر اور اے این ایم اور درجنوں ہیلتھ ورکرز موجود تھے۔ سول سرجن سنجے کمار سنگھ نے کہا کہ حکومتی ملازمت میں شامل ہونے والے ہر شخص کو ریٹائرمنٹ کے بعد اس دن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کبھی ریٹائر نہیں ہوتے وہ ساری زندگی خدمت میں رہتے ہیں۔ یہ ریٹائرمنٹ حکومتی عہدے سے ہوتی ہے زندگی کے خدمات سے نہیں ہوتے ہیں۔ جب تک ایک ڈاکٹر زندہ رہتا ہے، وہ کسی نہ کسی حیثیت میں خدمات انجام دیتے رہتے ہیں۔ انہوں نے قائم مقام نائب صدر ڈاکٹر راجیو رنجن کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے طور پر ان کے دور میں ہسپتال کی خدمات میں مزید بہتری آئے گی کیونکہ نوجوان اچھے کام کرنے کے لئے پوری طرح پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ نہ صرف امید رکھتے ہیں بلکہ توقع بھی رکھتے ہیں اور انہیں مکمل اعتماد ہے کہ نئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ محکمہ صحت میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ اس موقع پر نئے تعینات ہونے والے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن نے جو کام وہ کر رہے ہیں اس کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتال میں پیش آنے والی کسی بھی مشکلات کو فوری طور پر ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ کسی مریض کے اہل خانہ، شادی شدہ یا عملے کے ممبر کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کسی کو گھر یا دکان فراہم کیے بغیر بے دخل کرنا غیر انسانی ہے: پپو یادو

رکن پارلیمنٹ نے بہار کے کئی اضلاع میں غریبوں، دلتوں اور چھوٹے تاجروں کے گھروں اور دکانوں کو توڑے جانے کا معاملہ اٹھایا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے لوک سبھا میں بلڈوزر کارروائی کا معاملہ اٹھایا۔ کسی کو گھر یا دکان فراہم کیے بغیر بے دخل کرنا غیر انسانی ہے، حکومت کو فوری مداخلت کرنی چاہیے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے بہار کے کئی اضلاع میں غریبوں، دلتوں اور چھوٹے تاجروں کے گھروں اور دکانوں کی جاری بے دخلی کے سلسلے میں لوک سبھا میں آواز اٹھائی پورنیہ میونسپل کارپوریشن، پورنیہ ایسٹ ہردا ماجھیلی دھمدا، روپولی بربھارا، اور ہمارے لوک سبھا حلقہ کے تمام بلاکس، میونسپل کونسلوں اور میونسپل کونسلوں میں۔ چھوٹے دکاندار، سبزی فروش اور پھل فروش روزی روٹی کما رہے تھے اور غریب لوگ ان میں گھر بنا کر رہ رہے تھے۔ یہ صورت حال پورے بہار میں نالندہ، بیگوسرائے، پٹنہ، پاٹلی پترا، دمراون، مظفر پور، سیتامڑھی اور دربھنگہ میں ہے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے خاص طور پر اوروہ غار کا ذکر کیا، جہاں تقریباً 150 دلت خاندان نسلوں سے رہ رہے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ایم ایل اے کے فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے بستی میں ایک سڑک پہلے ہی بنائی جا چکی تھی، جس سے وہ بجلی کے بلوں کو پورا کر رہے تھے، اور کئی خاندانوں کو اندرا آواس (مکانات) الاٹ کیے گئے تھے۔ اس کے باوجود بغیر کسی قانونی عمل، نوٹس یا بحالی کے انتظامات کے پورے گاؤں کو مسمار کر دیا گیا۔ رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے کہا کہ غریب خاندانوں، گلیوں میں دکاندار پھل اور سبزی فروشوں اور چھوٹے دکانداروں کو ریاست کے مختلف علاقوں میں منظم انداز میں بے دخل کیا جا رہا ہے۔ بیگوسرائے میں حالیہ واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہادلت بستی کو بے دردی سے مسمار کیا گیا، لاٹھی چارج کیا گیا اور خواتین اور بزرگوں کو مظالم کا نشانہ بنایا گیا۔ لوک سبھا میں اپنے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے پپو یادو نے کہا کہ "چھ نسلوں سے وہاں رہنے والے لوگوں کو غیر قانونی قرار دے کر بے گھر کرنا انصاف نہیں بلکہ ظلم ہے، حکومت کو بتانا چاہیے کہ غریب کہاں جائیں، جب تک انہیں اس پنچایت میں پانچ منقطع زمین نہیں دی جاتی اور شہروں میں دکانیں الاٹ نہیں کی جاتیں کسی بھی غریب، دلت، چھوٹے دکاندار کو بے دخل کرنا بند ہونا چاہیے انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی اور بہار کی حکومتیں بالخصوص وزیر اعلیٰ نتیش کمار غریبوں کی بحالی کے لیے ایک واضح پالیسی بنائیں۔

سارن: ندی میں ڈوبے بچے کی لاش برآمد

چھپرہ: بہار کے ضلع سارن کے مانجھی تھانہ علاقے میں بدھ کی شام داہا ندی میں ڈوبے ایک بچے کی لاش آج جمعرات کو برآمد ہوئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی دیر شام رنپٹی گاؤں کے رہائشی صاحب مہتو کا بیٹا انوراگ کمار (07) اپنی بہن کے ساتھ داہا ندی کے کنارے کھیل رہا تھا، اسی دوران وہ گہرے پانی میں گر گیا۔ حادثے کے بعد اس کی بہن نے وہاں موجود گاؤں والوں کو اطلاع دی، جس کے بعد لوگوں نے بچے کی تلاش شروع کر دی لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے لاش نہیں مل سکی۔ آج صبح بچے کی لاش پانی میں تیرتی ہوئی دکھائی دی، جس کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں متوفی کے اہل خانہ کی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

راجگیر فیسٹیول 2025 کے کامیاب انعقاد کے مدنظر متعلقہ محکموں کے افسروں کے ساتھ ڈی ایم کی میٹنگ

بہار شریف (مرشد دسنوی) کندن کمار ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے ہردیو بھون آڈیٹوریم میں راجگیر فیسٹیول 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ پہلے سے تیاری کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ قابل ذکر ہے کہ راجگیر فیسٹیول 19، 20، اور 21 دسمبر 2025 کو مرکزی مقام RICCI اور راجگیر میں ہاکی گراؤنڈ کے قریب زمین کے ایک خالی پلاٹ پر شیڈول ہے۔ ضلع انتظامیہ نے آئندہ راجگیر مہوتسو کے کامیاب انعقاد کے لیے مختلف سرگرمیوں کو شامل کیا ہے۔ جائزہ کے دوران ضلعی انتظامیہ نے امن و امان، سیکورٹی کے انتظامات، پنڈال کی تیاری، لائٹنگ، پبلسٹی، ثقافتی پروگرام، نمائشیں، سٹالز، زرعی میلہ، پکوان میلہ، خواتین کا میلہ، خیر سگالی مارچ، گھوڑا گاڑی اور پالکیوں کی سجاوٹ، صفائی، پینے کے پانی، اسپورٹس فیسٹیول، عوامی کھیلوں کے انتظامات، کھیلوں کے انتظامات جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ تقسیم، سرو دھرم منگلا چرن، گاڑیوں کی پارکنگ، ٹریفک کے انتظامات، طبی سہولیات، سڑکوں کی مرمت، برقی روشنی، نجی گھروں، ہوٹلوں اور دیگر عمارتوں کی سجاوٹ، مقابلے، تشہیر، افتتاحی اور اختتامی تقاریب، انعامات کی تقسیم وغیرہ۔

تمام زیر التوا مقدمات کو ایک ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر

کمشنر نے محکمہ کی طرف سے ریونیو کی وصولی میں تازہ ترین پیش رفت اور کامیابیوں کا مکمل جائزہ لیا

پورنیہ (اے این بی) ریونیو سے متعلق ڈویژنل کوآرڈینیشن کمیٹی کی ایک میٹنگ ڈویژنل آڈیٹوریم میں مسٹر راجیش کمار IAS آئی اے ایس کمشنر، پورنیہ ڈویژن، پورنیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پورنیہ، اررریہ، کٹیہار، کشن گنج کے ضلع مجسٹریٹ، سینئر افسران، اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ کمشنر نے محکمہ کی طرف سے ریونیو کی وصولی میں تازہ ترین پیش رفت اور کامیابیوں کا مکمل جائزہ لیا۔ کمرشل ٹیکس، نیلم پترا، ٹرانسپورٹ، کان کنی، رجسٹریشن، لینڈ ریونیو، ایکسائز، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کونسل، بجلی، کوآپریٹو، صنعت، زراعت، فشریز، جنگلات، ایکسائز، اور ممانعت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جائزہ لینے کے بعد کمشنر نے متعلقہ عہدیداروں کو کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ مالی سال 2025-26 کے لیے مقرر کردہ ہدف کے مطابق محصولات کی وصولی میں پیش رفت کریں۔ مرکزی اور ریاستی حکومت کے بڑے پروجیکٹوں، جیسے این ایچ ہائی ویز، ریلوے، میڈیکل کالج، اسٹیڈیم، پنچایت سرکاری عمارتوں وغیرہ کے لیے زمین کی دستیابی کو ترجیح دینے کی ہدایات دی گئیں۔ زیر تعمیر اہم اداروں کی سڑکوں کو ضرورت کے مطابق مضبوط کیا گیا اور اگر معزز عدالت یا کسی اور سطح سے کوئی پابندی تھی تو قواعد کے مطابق فوری کارروائی کی گئی۔ متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اراضی کے حصول کے تحت زیر التواء ادائیگیوں کو ترجیح دیں اور متعلقہ ایکٹ کے تحت مجاز افسر کے پاس زیر التواء مقدمات کو تیز، مناسب اور معقول طریقے سے حل کریں۔ متعلقہ ضلع مجسٹریٹ کو ریاستی حکومت کے مختلف محکموں کے دفتر اور دیگر عمارتوں کے لیے مختلف زونوں میں زیر التواء زمین کی دستیابی کے معاملات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی۔ کمشنر نے تمام زیر التوا مقدمات کو ایک ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جائزہ کے دوران، کمشنر نے ہدایت کی کہ اسٹیٹس کے لیے محفوظ ڈپازٹ کے تعین سے متعلق تمام تجاویز اور دستاویزات/ اسٹیٹس کی سیٹلمنٹ کے لیے منظوری کو رواں مالی سال میں بروقت منظور کیا جائے۔ کمشنر نے تمام محکموں کے ڈویژنل اور ضلعی سطح کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے محکموں کے دفاتر سے متعلقہ ضلعی سطح پر زیر التوا کیسز کا بغور جائزہ لیں، خاص طور پر اسکیم کے لیے زمین کی فراہمی، اراضی کی منتقلی اور دیگر اہم زیر التوا معاملات کا جائزہ لیں۔

رہائشی اسکولوں میں خالی اسامیوں کو پُر کے مدنظر محکمہ تعلیم سے اساتذہ کی بحالی کیلئے میٹنگ

بہار شریف: کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں ضلعی تعلیمی اسٹیبلشمنٹ کمیٹی نے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے محکمہ/ پچھڑے طبقے، بہاری طبقے اور سابقہ طبقے کے ذریعہ چلائے جانے والے رہائشی اسکولوں میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے محکمہ تعلیم سے اساتذہ کی تعیناتی کے لیے ایک میٹنگ طلب کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر محکمہ تعلیم کے اساتذہ کو مضامین کے حساب سے اسامیاں پر کرنے کے لیے تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تفصیلات اس طرح ہے۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر رہائشی اسکول، راجگیر، نالندہ میں پرائمری ٹیچر کی کل 2 آسامیاں خالی ہیں۔ کلاس 6 سے 10 کے لیے انگریزی، ہندی، سنسکرت، ریاضی، سماجی سائنس، سماجی تعلیم، موسیقی/ آرٹس اور کمپیوٹر کے مضامین کے لیے کل 07 آسامیاں خالی ہیں۔ 11 سے 12 ویں جماعت کے لیے انگریزی، نباتیات، نفسیات کے مضامین کے لیے کل 03 آسامیاں خالی ہیں۔ پرائمری ٹیچر کی 01 آسامی۔ کلاس 6 سے 10 کے لیے سنسکرت، سماجی تعلیم اور موسیقی/ آرٹس کے مضامین کے لیے کل 03 آسامیاں خالی ہیں۔ او بی سی گرلز ریذیڈنشیل +2 ہائی اسکول، سبیت، سیلاؤ نالندہ میں کلاس 6 سے 8 کے لیے انگریزی، سماجی سائنس اور ریاضی کے مضامین کے لیے کل 03 آسامیاں خالی ہیں۔ کلاس 9 سے 10 کے لیے ریاضی، موسیقی/ آرٹس اور کمپیوٹر کے مضامین۔ ہندی، ریاضی، طبیعیات، کیمسٹری، نباتیات، حیاتیات، تاریخ، سماجیات اور سیاسیات کے کلاس 12 کے مضامین میں کل 09 آسامیاں خالی ہیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، ڈی پی او ایجوکیشن اسٹیبلشمنٹ وغیرہ موجود تھے۔

پورنیہ ایس پی نے چار درجے حفاظتی نظام کا کیا آغاز

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے چار درجے حفاظتی نظام کا آغاز کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک پریس کانفرنس میں گھر توڑنے، چوری اور چھیننے جیسے واقعات کو روکنے کے لیے چار درجے کے حفاظتی نظام کا اعلان کیا۔ یہ نظام شہری تھانوں کے علاقوں میں کام کرے گا اور اس کا مقصد جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اس نظام کے تحت پولیس کی ٹیمیں چار سطحوں پر تعینات ہوں گی جو جرائم کی روک تھام اور مجرموں کو پکڑنے کے لیے کام کریں گی۔ یہ نظام پورنیا پولیس کی جرائم کی روک تھام کی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے۔ پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ یہ نظام جرائم کو روکنے اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا۔

دربھنگہ: دو ہیڈ ٹیچرز معطل

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے ضلع دربھنگہ میں دو پرائمری اسکولوں کے ہیڈ ٹیچروں کو مختلف الزامات کی بنیاد پر معطل کر دیا گیا ہے۔ دربھنگہ کے ضلع تعلیمی افسر کے۔ این۔ سدا کے حکم پر سنہواڑہ بلاک کے پرائمری اسکول، لال پور کے ہیڈ ٹیچر وِل کمار اور جالے بلاک کے پرائمری اسکول، مُریٹھا کے ہیڈ ٹیچر چندر شیکھر کمار کو ضلع پروگرام افسر نے معطل کر دیا ہے۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ مقررہ پرائمری اسکول لال پور کی ہیڈ ٹیچر آرتی کماری نے ضلعی تعلیمی سپرنٹنڈنٹ کو خط لکھ کر الزام لگایا کہ پرائمری اسکول لال پور کے ہیڈ ٹیچر وِل کمار نے انہیں ذمہ داری سونپنے میں کوتاہی کی ہے۔ اس درخواست کے بعد ضلع تعلیمی افسر نے وِل کمار کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ معطلی کے دوران ان کا ہیڈکوارٹر بلاک ایجوکیشن افسر، کیوٹی کے دفتر میں مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح، جالے بلاک کے پرائمری اسکول، مُریٹھا کے ہیڈ ٹیچر چندر شیکھر کمار کو 29 نومبر 2025 کو عدالتی حراست میں لیے جانے کی رپورٹ کی بنیاد پر معطل کر دیا گیا۔ چندر شیکھر کمار پر اسی اسکول کی باورچی نے زنا کا الزام لگایا تھا، جس کے بعد پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا تھا۔

آر جے ڈی اب بھی ایک بڑی جنادھار والی پارٹی: ساغر نوشیرواں

چھپرہ: بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں کراری شکست کے بعد سارن ضلع آر جے ڈی کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ آر جے ڈی آج بھی ایک مضبوط حمایت کی بنیاد والی پارٹی بنی ہوئی ہے۔ اگرچہ ہم تعداد میں کم ہیں۔ راشٹریہ جنتا دل غریبوں، مظلوموں اور پسماندہ طبقات کی آواز ہے۔ اس نے پہلے اپنے کارکنوں کی طاقت پر بہار پر حکومت کی ہے۔ سر کے ذریعے سازش کے تحت ہر اسمبلی حلقہ میں ہمارے ووٹروں کے ناموں کو حذف کر دیا گیا۔ جسے ہمارے لیڈر نے ووٹ چوری قرار دیا۔ اس طرح کے ہتھکنڈوں کو بروئے کار لا کر بی جے پی اور جے ڈی یو نے بہار میں حکومت بنالی ہے۔ لیکن بی جے پی نے نتیش کمار کا سارا اقتدار چھین لیا ہے۔ وہ صرف نام کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ بی جے پی حکومت چلا رہی ہے جسے غریبوں کی کبھی پرواہ نہیں ہے۔ ہر ضلع میں غریبوں کی دکانوں پر بلڈوزر چلائے جا رہے ہیں اور قتل و غارت گری عروج پر ہے۔ لیکن حکومت خاموش ہے۔ عوام نے ترقی کے نعرے پر اپنا مینڈیٹ دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ نتیش کمار اپنے وعدوں پر کتنا پورا اتریں گے۔

ملک کی تعمیر، سادگی اور مثالی سیاست میں ڈاکٹر راجندر پرساد کی شراکت مثالی: روڈی

چھپرہ: ہندوستان کے صدر اول، آئین ساز اسمبلی کے چیئرمین اور ہندوستان کے سچے محب آزادی، بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرساد نہ صرف بہار بلکہ پوری قوم کے لیے اخلاقی طاقت اور مثالی سیاسی طرز عمل کی علامت تھے۔ سارن کے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نے ڈاکٹر پرساد کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان جذبات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر پرساد کی زندگی سادگی، دیانتداری اور لگن کی منفرد مثال ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرساد کا آبائی گاؤں جیرادئی (سیوان) پہلے سارن ضلع کا حصہ تھا۔

''گناہ سے باز آئے بغیر توبہ کرنا جھوٹے لوگوں کی توبہ ہے''

قیصر محمود عراقی

توبہ کیا ہے؟ کس سے کی جاتی ہے؟ توبہ ایک طرح کی معافی ہے، کسی سابقہ غلط بات یا بری حرکت پر شرمندگی کا احساس واظہار ہے۔توبہ اس ہستی سے کی جاتی ہے جس سے انسان کوڈر لگتا ہو،اسے یہ معلوم ہو کہ ایک نہ ایک دن یہ ہستی اس سے جواب طلب کریگی اور غلط حرکتوں پر سزا بھی دیگی۔ توبہ اللہ رب العزت کو بہت پسند ہے، خالق کائنات ان سے محبت کرتا ہے جولوگ اس کی بارگاہ میں جھکتے ہیں اور توبہ کرتے۔ جب ایک مسلمان زندگی میں گناہ کرتا ہے،غلطیاں کرتا ہے اور ظلم کرتا ہے لیکن بعد میں وہ اپنی حرکت وسکنات پر نادم ہوکر اللہ کی بارگاہ میں جھک جاتا ہے،توبہ کرتا ہے، عاجزی کرتا ہے اور روتا ہے تو یقیناً اس بندے کی توبہ قبول ہوجاتی ہے۔توبہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر خصوصی انعام ہے، اگر وہ ہماری نافرمانیوں پر سزا دے تب بھی اس سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس انعام واحسان سے کوئی شخص فائدہ نہ اٹھائے تو یقیناً بدنصیبی کی بات ہے۔ محققین کے نزدیک کامل توبہ کی چند شرائط ہیں جن پر عمل پیرا ہوکر انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی جملہ گناہوں، برائیوں اور نافرمانیوں سے شرمندہ اور تائب ہوکر اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرکے دنیا اور آخرت میں عذاب الٰہی سے نجات حاصل کرسکتا ہے۔

توبہ کی پہلی اور بنیادی شرط یہ ہے کہ انسان اپنے گناہ ،طور طریقوں اور برے اعمال پر شدید پشیمانی اور شرمندگی محسوس کرے، جو کہ درحقیقت برے کاموں سے کنارہ کشی کی طرف پہلا قدم ہے، ندامت کے صحیح ہونے کی علامات میں دل کا نرم ہوجانا اور کثرت سے آنسوؤں کا جاری ہونا ہے کیونکہ جب دل کو اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول ؐ کی ناراضگی کا احساس جکڑ لے اور بندوں پر عذاب الٰہی کا خوف طاری ہوجائے تو یہ گریہ وجاری کرنے والا اور غم زدہ ہوجاتا ہے۔اسی لئے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ندامت ہی توبہ ہے'' جمہور محققین کے نزدیک خالص ندامت ہی توبہ کی اصل ہے جو کہ خلوص دل سے کوشش کے بغیر ممکن نہیں۔ توبہ کی دوسری شرط ترک گناہ ومعصیت ہے۔ برے فعل پر شرمندگی اور پشیمانی کے احساس کے بعد بندے کے دل میں گناہ ترک کرنے کا داعیہ جنم لیتا ہے اور بندہ شرم محسوس کرتا ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی ایک کمزور اور حقیر ترین مخلوق ہوکر اس کے ساتھ اپنے تعلق بندگی کی حیانہ کی اور اس کے احکام کے خلاف ورزی کا مرتکب ہوا، یہ احساس ترک گناہ پر منتج ہوتا ہے۔توبہ کی تیسری شرط یہ ہے کہ توبہ پر پختہ رہنے کا عظم کریں یعنی بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور پختہ عہد کرے کہ جن نافرمانیوں، خطاؤں اور گناہوں کا ارتکاب وہ کرچکا ہے آئندہ یہ اس کی زندگی میں کبھی داخل نہیں ہونگے، کیونکہ توبہ کی ابدی سلامتی کا انحصار اس پر ہے کہ وہ کس قدر اپنے عہد پر پختہ رہتا ہے، اس لئے پکا عزم کرکے آئندہ یہ گناہ ہرگز نہیں کرونگا، اگر شیطان کان میں کہے کہ تو دوبارہ یہ گناہ کریگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ تقویٰ کا عزم قبولیت توبہ کیلئے کافی ہے، بشرطیکہ اس عزم کو توڑنے کا ارادہ نہ ہو۔ بس توبہ کے وقت اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کردیا جائے کہ اے اللہ! میں آپ کے بھروسے پر پکا عزم کرتا ہو کہ آئندہ یہ گناہ نہیں کرونگا تو بندہ جب تک گناہوں پر نادم اور تائید رہیگا اللہ تعالیٰ کی رحمت اس پر سایہ فگن رہیگی۔

اس کے علاوہ حقوق العباد میں سے اگر کسی کے ساتھ ناانصافی یا ظلم کر بیٹھے تو اولاً اس کے حقوق ادا کرے اور اگر یہ توفیق نہیں پاتا تو پھر اس سے معافی کا خواست گار ہو اور اللہ تعالیٰ سے عفوودرگزر کیلئے دست بہ دعا رہے۔ آج بدقسمتی سے مذہبی اور دینوی امور کو علیحدہ علیحدہ پلڑوں میں رکھنے کے باطل طریقہ کار نے ہمارے معاشرے میں نیکی کے تصور کو دھندلا دیا ہے، بیک وقت لوٹ کھسوٹ، ظلم وناانصافی، حق تلفی اور مفاد پرستی بھی جاری ہے اور عبادت کے ساتھ ساتھ محض لفظی توبہ بھی، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس منافقانہ طرز عمل کی موجودگی میں ترک گناہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ حدیث نبویؐ ہے کہ ''گناہ سے باز آئے بغیر توبہ کرنا جھوٹے لوگوں کی توبہ ہے'' اللہ تبارک وتعالیٰ عالم الغیب ہے اس کے علم میں ہے کہ کون توبہ میں سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ حقیقی توبہ اس وقت ہوگی جب توبہ کے بعد گناہ کو بھی مکمل طور پر ترک کردیا جائے۔ بلاشبہ صحیح توبہ وہی ہے جو انسان کے شب وروز، افعال واعمال اور حالات وکیفیت کو یکسر بدل کر رکھ دے، بندہ عبادت وریاضت کا پیکر بن جائے اور رضائے الٰہی کا حصول اس کی خواہشات کا مرکز ومحور بن جائے۔توبہ اپنے محبوب کے ساتھ پھر سے جڑنے کا نام ہے، گناہ نے محبت کی حرمت کو مجروح کیا تو گنہگار احساس گناہ سے بوجھل ہوگیا، محبوب سے شرم آنے لگی، عفوو بخشش کی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے تو ہاتھ کانپ گئے، پھر آنکھوں سے آنسوں بہہ نکلے ایسے ہی توبہ مقبول ہوتی ہے۔

قارئین محترم ! حقیقی توبہ کے بعد بشری کمزوری کے باعث کسی بندے سے گناہ کا سرزد ہوجانا ممکن ہے لیکن اگر وہ گناہ کرنے کے بعد ستر بار بھی صدق دل سے معافی مانگے تو توبہ قبول ہوگی۔ لہٰذا ان سہل ترین شرائط پر عمل پیرا ہوکر انسان سچی توبہ کی برکات سے دائمی طور پر مستفیض ہوسکتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اپنی اس قلیل زندگی کے ایک ایک لمحے کو نیکیوں سے قیمتی بنائیں اور جلد اپنے گناہوں سے کامل توبہ کریں اس سے پہلے کے توبہ کا وقت نہ رہے اور وقت قضا آجائے۔ ایک حدیث ہے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نشان بن جاتا ہے، پھر اگر وہ توبہ کرلے اور گناہ سے ہٹ جائے اور استغفار کرے تو اس کا دل صاف ہوجاتا ہے لیکن اگر وہ ڈٹا رہے اور زیادہ گناہ کرے تو یہ نشان بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پورے دل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ لہٰذا سابقہ زندگی میں جس قدر بھی غلطیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوئیں وہ سچے دل کے ساتھ توبہ کا طلب گار بن کر اپنے گناہوں پر ندامت محسوس کرتے ہوئے گڑگڑا کر اللہ رب العزت کی بارگاہ سے عفوودرگزر کی درخواست کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچی اور پکی توفیق نصیب فرمائے جواتنی کامل اور اکمل ہو کہ آئندہ کیلئے ہمارے اور گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا مشرق سے مغرب میں ہے (آمین)۔

....

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل6291697668

☆

روسی صدر پوتن کی ہندستان آمد پر امریکی صدر ٹرمپ کا تبصرہ کیا ہوگا؟

روسی صدر ولادیمیر پوتن ایک ایسے وقت میں ہندستان آرہے ہیں جب یوکرین کے ساتھ روس کی جنگ اب چوتھے سال میں داخل ہوچکی ہے۔ پوتن کا ہندستان آنا اور دیرینہ دوستی کو مزید مضبوط بنانے کا عمل امریکہ کس طرح سے برداشت کرے گا اس کے بارے میں تو فی الحال کچھ بھی کہنا مشکل ہے لیکن امریکہ نے ہراس ملک کے خلاف پابندی اور ٹیرف (حصول) بیک وقت لاد دیا ہے جس نے بھی روس کے ساتھ تعلقات رکھے اور کم قیمتوں پر اس سے فیول (ایندھن) اور تیل خریدے۔ انڈیا نے بھی امریکہ کو نظرانداز کرکے روس سے تیل کی خریداری شروع کی تھی اور امریکی صدر ٹرمپ نے انڈیا کے خلاف محصول میں100 فیصد اضافہ کر دیا علاوہ ازیں ان تمام ملکوں کے خلاف پابندی اور ٹیرف میں اضافہ کیا جس نے بھی روس کے ساتھ کاروباری تعلقات پیدا کئے۔ اس وقت پوتن صدر روس جو انڈیا کے دورے پر آرہے ہیں ان کے آنے سے پہلے ان کا ایک بیان سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے زبردست خارجہ پالیسی کے تجربے کو ابھارتے ہوئے کہا کہ صدر امریکہ ٹرمپ یہ چاہتے ہیں کہ روس کے ساتھ چار سال سے چلی آرہی یوکرین کے ساتھ خونریز جنگ کا خاتمہ ہوجائے لیکن یورپ یہ نہیں چاہتا کہ یہ جنگ کبھی بھی ختم ہو، لہٰذا روس کو اس کی پرواہ نہیں کہ جنگ ختم ہو یا جاری رہے۔ حیرت اس بات پر ہے کہ امریکہ کے سابق اور موجودہ صدر دونوں یوکرین کو اربوں ڈالر کے خطرناک ہتھیار، جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر، پٹین ٹینک، بارودی سرنگیں اور بموں کی سپلائی کی جاری رکھی ہے اور ابھی اکتوبر کے مہینے میں یوکرین نے امریکی بمبار طیاروں کی مدد سے روس کے ایٹمی توانائی سینٹر کو نشانہ بنایا تھا اور وہاں زبردست بمباری کرکے 9 روسی افسروں کو ہلاک کردیا تھا۔ شاید روس کو اس کی توقع ہرگز نہ تھی کہ یوکرین اس قدر خطرناک انداز میں اس کے نیوکلیائی سینٹر کو نشانہ بنائے گا اور وہ بھی پورے نشانے کے ساتھ جیسے کسی جاسوسی کرنے والے آلہ کے ذریعہ اسے پتہ چل چکا ہے کہ روس نے اپنے ایٹمی سینٹر کو کس حد تک روپوش کررکھا ہے لیکن اس کے باوجود بات تو بنی نہیں، اس حملے سے پہلے روس نے یوکرین کی راجدھانی کیف میں رات بھر بمباری کی تھی اور کئی کثیر منزلہ عمارتوں کو ریزہ ریزہ کردیا تھا اور درجنوں لوگ ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل نے روس/یوکرین جنگ کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا اور امریکہ سے اپیل کی کہ وہ روس اور یوکرین کے درمیان چار برسوں سے چلی آرہی خونریز جنگ کو ختم کرانے میں تعاون کریں جس پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں وہ واحد شخص اس دنیا میں ہوں جو یہ جنگ ختم کراسکتا ہے اور عوض میں تین تین نوبل انعام برائے امن حاصل کرسکتا ہوں۔

اس وقت امریکی صدر ٹرمپ یہ دعویٰ کررہے ہیں کہ وہ دنیا کے واحد شخصیت ہیں جو روس، یوکرین کے درمیان چار برسوں سے چلی آرہی جنگ کو ختم کراسکتے ہیں لیکن یہ جنگ تو چار سال پہلے بھی ختم ہوسکتی تھی اگر اس وقت کے امریکی صدر جوبائیڈن اس جنگ کو پوری ایمانداری کے ساتھ ختم کرنے کی جرات کرتے لیکن جوبائیڈن جونسلاً یہودی اور دوغلی نسل کے تھے جب اس کی ماں عیسائی تھی لیکن باپ یہودی تھا۔ اس نے اسرائیل کو اربوں ڈالر کے خطرناک ترین ہتھیار سپلائی کیئے اور جنگ کو عروج تک پہنچانے میں جوبائیڈن کا کردار تھا اور جب ٹرمپ دوسری مرتبہ امریکہ کے صدر بنے تو بالکل جنونی ہوچکے تھے اور الٹا سیدھا دعویٰ کررہے تھے اور ساری دنیا کو اپنا دشمن بنارہے تھے اور اس حقیقت کو یکسر فراموش کرچکے تھے کہ ساری دنیا کی نفرت خرید کر وہ خود کو ایک ایسے ملک میں شامل کرنے جارہے ہیں جو نفرتوں کی آماجگاہ ہو جیسے دوسری جنگ عظیم کے موقع پر نازی جرمنی کا کردار، جس کے ڈکٹیٹر نما حکمراں ایڈولف ہٹلر نے ساری دنیا کو اپنا دشمن بنالیا تھا جب امریکہ، برطانیہ، فرانس اور دیگر یوروپین ملکوں نے دوسری جنگ عظیم کی ساری تباہی وبربادی جرمنی پر تھوپ دی اور جنگ میں اتحادیوں کے ہاتھوں جب جرمنی کو بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا تب اسے احساس ہوا کہ اس نے ساری دنیا سے دشمنی مول کر اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے اور اسے دست بستہ گھٹنے ٹیک کر تمام ملکوں سے معافی مانگنا پڑی بلکہ امریکہ، برطانیہ اور یوروپین اتحادیوں نے مل کر جرمنی پر جرمانہ عائد کیا کہ جس قدر تباہی وبربادی اس طویل دوسری جنگ عظیم میں ہوئی ہے اس کا ازالہ جرمنی کرے اور جرمنی کو اس پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ اس وقت موجودہ دور کے ایڈولف ہٹلر کا ماسک پہن کر صدر ٹرمپ آگے بڑھے اور انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم کو اشارے کرکے 73 ہزار فلسطینیوں کا قتل عام کرانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے اور اب وہ فلسطینیوں کی سرزمین غزہ پر اپنی ملکیت کا دعویٰ کررہے ہیں لیکن ٹرمپ کو ایڈولف ہٹلر کا حشر یاد رکھنے کی ضرورت ہے جب اسے اپنی محبوبہ سامنے خودکشی کرنے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ اس وقت پوتن کا ہندستان آنا اس حقیقت کی غمازی کرتا نظر آرہا ہے کی ٹرمپ کی چودھراہٹ کے دن پورے ہوئے اور نیا چودھری بننے کیلئے پوتن ہندستان آرہا ہے۔ (خ الف ف)

منریگا معاملے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی مودی حکومت کو منظور نہیں؟

خورشید فرازی

نریندر مودی حکومت کی عیاری اور مکاری کا بھانڈا اگر چہ پھوٹ چکا ہے اور سبھی اس حقیقت سے واقف ہوگئے ہیں کہ یہ گجراتی پورے ملک کا ستیہ ناس کررہا ہے اور اس نے پورے ملک میں اپنے جھوٹ کا ایسا سرنگ بنا رکھا ہے جس کا آخری سرا کہاں ہوگا یہ کسی کو بھی معلوم نہیں ہے اور وہ سرنگ گھپ اندھیرے میں ہے اور مکاری وعیاری کا یہ سارا کاروبار گھپ اندھیرے میں چل رہا ہے۔ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس گجراتی پی ایم کے سارے کوائف کھول کر بیان کردیئے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ لوگوں کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ یہ شخص جو بی جے پی کا وزیراعظم ہے، ہندستان اور ہندوستانیوں کا نہیں، اس نے بنگال کے ساتھ جو سوتیلا نہ برتاؤ روا رکھا ہے اور وہ اپنے تئیں اگر ایسا سمجھ رہے ہیں کہ جس طرح سے بہار میں سی ای سی کی مدد سے عوام کو بیوقوف بنایا اور الیکشن کے نام پر وہاں SIR کے ذریعہ عوامی ووٹوں کا ستیہ ناس کردیا جب 80% بہاریوں کا یہ کہنا ہے کہ انہوں نے ووٹ مہا گٹھ بندھن کے آر جے ڈی اور کانگریس کے نام پر دیا تھا لیکن نتیجہ سامنے آیا برعکس، جب ہرای وی ایم میں500 ووٹ پہلے سے بٹن دبا کر رکھ دیئے گئے تھے اور چور کا بھائی گرہ کٹ یعنی ایک طرف مودی حکومت کی جعلسازی اور بے ایمانی اس پر سے چیف الیکشن کمیشن کا اپنے طور پر ووٹر لسٹ تیار کرنا اور اس وقت بہار میں جس طرح سے جھوٹ کی پذیرائی اور سچائی کی بے قدری ہوئی ہے اس کے بعد یقین ہے کہ پورے ملک کا یہی حال ہوگا اور جھوٹ کے پردے میں سچائی کا گلا گھونٹ دیا جائے گا اور تمام ریاستوں کے انتخابی نتائج اسی طرح سے برآمد ہوں گے جس طرح سے بہار میں ہوا ہے۔ چونکہ پوری سرکاری انتظامیہ، پولس، فوج، جج، وکیل، عدالت اور اب تو چیف الیکشن کمیشن بھی اسی جھوٹ کے گروکل میں شامل ہوچکے ہیں تو پھر ڈر کا ہے کا۔

ممتا بنرجی نے حیرت سے یہ سوال اٹھایا ہے کہ عدالت کے حکم کے باوجود مودی حکومت نے بنگال کے100 دنوں کے لازمی کام کاج کا فنڈ روک رکھا ہے اور نریندر مودی حکومت عدالت کا حکم حقارت سے ٹھکرا کر اس رقم کو روکے ہوئے ہے اور الٹے سپریم کورٹ سے رجوع کرلیا لیکن سپریم کورٹ نے بھی کلکتہ ہائی کورٹ کے اس حکم کو بحال رکھا کہ مودی حکومت فی الفور مغربی بنگال کے لئے فنڈ جاری کرے۔ مگر پی ایم مودی نے سپریم کورٹ کے حکم کو بھی ہاتھ ہلا کر کان میں بیٹھی مکھی کی طرح اڑا دیا اور اس کے بعد تو سپریم کورٹ کو اپنی حیثیت معلوم ہوگئی ہوگی۔ سپریم کورٹ کا حکم تو صرف عمر خالد اور اس کے ساتھیوں پر کارگر ہے اور باقی میں۔۔۔۔!

ممتا بنرجی نے برہمپور میں منعقدہ ایک میٹنگ میں ہزاروں کے مجمعے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کی منریگا پالیسی جسے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور حکومت (2006-2014) میں شروع کیا گیا تھا جس کے تحت ملک کے تمام مزدوروں کو 100 دنوں کا لازمی کام کاج ملنا چاہئے تھا اور اس کے لئے منموہن سنگھ حکومت نے تمام ریاستوں کے لئے فنڈ کا اہتمام کیا تھا اور انہوں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس ریاست میں بی جے پی کی ہے لہٰذا اس ریاست کو فنڈ فراہم نہ کی جائے لیکن اس وقت مودی حکومت وہی مخاصمانہ اور انتقامانہ جذبے جذبے کو دل کے نہاں خانوں میں چھپا کر وہی چالیں چل رہی ہے جو چال کبھی ہندستانیوں سے فرنگی حکومت چلتے تھے لیکن فرنگی تو چلے گئے لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ لوگ اور وہ پارٹیاں جو فرنگیوں کی مخبری کرتے تھے اور مجاہدین آزادی کی گرفتاری اور انہیں تختہ دار پر چڑھانے میں فرنگیوں کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر تھے، آج وہی لوگ ملک کے حکمراں بن بیٹھے ہیں اور جو لوگ فرنگیوں کی مخبری کرکے انعام واکرامات سے نوازے جاتے تھے، آج وہی حکمراں بننے کے بعد ان لوگوں سے یہ ثبوت مانگ رہے ہیں کہ اگر وہ ملک کے وفادار ہیں تو ثبوت پیش کریں۔ یہ ثبوت ان لوگوں سے طلب کیا جارہا ہے جن کے باپ دادا جنگ آزادی کی تحریک میں خود کو شامل کرکے فرنگیوں کے ہاتھوں تختہ دار پر چڑھ چکے تھے اور اب لوگوں کو یہ ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ وہ ملک کے شہری بھی ہیں یا نہیں۔ وہ لوگ جو برسہا برس سے بلکہ صدیوں سے اسی ملک میں رہتے سہتے آرہے ہیں اور 1947 میں ملک کی آزادی کے بعد ہر الیکشن میں شریک ہوتے رہے ہیں چاہے وہ اسمبلی الیکشن ہو یا لوک سبھا الیکشن، انہوں نے ہر الیکشن میں ووٹ ڈالنا اپنا بنیادی حق تصور کیا لیکن اسے کیا کہا جائے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی مہربانی سے ان کے نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہیں اور ایسے ہزاروں لاکھوں ووٹرس سے جو کم ازکم 1960 سے باقاعدہ ہر الیکشن میں وہ اپنا ووٹ ڈالتے رہے ہیں، یعنی جو شخص گزشتہ 65 سال سے مسلسل حق رائے دہندگی کا استعمال کرتا رہا ہو اب 2025 میں اسے اس وقت جھٹکا جب SIR کے نام پر ہوا چلی اور اس ہوا بحرہ مردار (Red Sea) سے اٹھنے والے متعفن ہوائیں لاکھوں اوریجنل ناموں کا صفایا کرگئیں، اب انہی لوگوں کو حکومت کے پالے ہوئے غنڈے روہنگیائی اور بنگلہ دیشی کہہ کر بلا رہے ہیں اور اس ناانصافی کے خلاف جب جہاد کی آواز دی جاتی ہے تو کم عقل اور معنی و مطالب سے بے خبر لوگ ہنگامہ شروع کردیتے ہیں۔

مشاورتی کمیٹی نے شمال مشرقی خطے کے لیے پی ایم-ڈیوائن اسکیم کی جامع پیش رفت کا جائزہ لیا

شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت (ایم ڈی او این ای آر) کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس 3 دسمبر 2025 پارلیمنٹ ہاؤس انیکسی میں ہوئی۔ اس کی صدارت شمال مشرقی خطے کے مواصلات اور ترقی کے مرکزی وزیر مسٹر جیوترادتیہ ایم سندھیا نے کی۔ جناب سکانتا مجومدار مرکزی وزیر برائے تعلیم اور شمال مشرقی خطہ کی ترقی نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

مسٹر سندھیا نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کمیٹی کے اراکین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ کمیٹی کے اجلاس شمال مشرقی ریاستوں میں سرمایہ کاری اور ترقی کی پیش رفت پر مسلسل بات چیت کا ایک لازمی حصہ ہیں۔انہوں نے مشاورتی کمیٹی کے اجلاسوں کے دوران اراکین کی فعال شرکت اور قیمتی بصیرت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پی ایم-ڈیوائن (شمال مشرقی خطے کے لیے وزیراعظم کے ترقیاتی اقدام) کو وزارت کی سب سے اہم اسکیم قرار دیتے ہوئے مسٹر سندھیا نے بتایا کہ اس اسکیم کا تصور مرکزی بجٹ 2022-2023 میں پیش کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کا کل خرچ 25 کروڑ روپے ہے۔ 2022-2023 سے 2025-2026 کی مدت کے لئے کل خرچ 6600 کروڑ روپے ہے۔ 31 اکتوبر 2025 تک تقریبا 5700 کروڑ روپے کے 44 پروجیکٹوں کو منظوری دی جا چکی ہے۔ تقریبا 176 کروڑ روپے کے منظور شدہ پروجیکٹوں میں سے تین مکمل ہو چکے ہیں اور تقریبا 5,500 کروڑ روپے کے 41 پروجیکٹ اس وقت جاری ہیں۔ مزید برآں 111 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو اصولی طور پر منظوری دی گئی ہے، جس میں 625 کروڑ روپے کے مزید پروجیکٹ پائپ لائن میں ہیں۔ اس لیے وزارت اسکیم کے اخراجات کو مکمل طور پر استعمال کرنے کی راہ پرگامزن ہے۔

کمیٹی کے اراکین کی طرف سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے آسام، ناگالینڈ، میزورم اور تریپورہ میں زیرتعمیر پروجیکٹوں کی مخصوص تفصیلات فراہم کیں۔ تریپورہ میں سیاحت کے شعبے کے پروجیکٹوں کی تجویز پر وزیر موصوف نے بتایا کہ ریاستی حکومتوں کے مشورے سے شناخت کیے گئے منتخب مقامات پر، ہر شمال مشرقی ریاست میں عالمی معیار کی سہولیات کے ساتھ سیاحتی سرکٹ تیار کیے جائیں گے۔

شروعات میں میگھالیہ میں سوہرا سرکٹ اور تریپورہ میں ماتاباری سرکٹ کو پائلٹ کی بنیاد پر شروع کیا جا رہا ہے۔ میگھالیہ-سوہرا سرکٹ کا سنگ بنیاد پہلے ہی رکھا جاچکا ہے۔ جبکہ تریپورہ-ماتاباری سرکٹ منظوری کے ابتدائی مرحلے میں ہے۔ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے علاوہ ، سیاحتی سرکٹ پروجیکٹ میں صلاحیت سازی پر مضبوط توجہ دی جائے گی تاکہ سیاحت میں ترقی اور بہتر سیاحتی تجربے کے لیے اچھے معیار کی ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ مسٹر سندھیا نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پی ایم-ڈیوائن پروجیکٹوں کی نگرانی ایک سخت اور کثیر سطحی طریقہ کار کے ذریعے کی جاتی ہے۔ ہفتہ وار جائزے کیے جاتے ہیں اور ہر پروجیکٹ کو متوقع بمقابلہ اصل ٹائم لائنز کے مطابق نگرانی کی جاتی ہے۔ ان جائزوں کے دوران، وقت کی مہر والی تصویروں کا استعمال کرتے ہوئے جسمانی ترقی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ایم ڈی او این ای آر اور نارتھ ایسٹرن کونسل (این ای سی) کے افسران بھی ذمہ داری کو یقینی بنانے کے لیے تیسرے فریق کے تشخیصی طریقہ کار کے ساتھ زمینی معائنہ کرتے ہیں۔ وزیر موصوف نے شمال مشرقی خطے میں تیز رفتار، شفاف اور نتائج پر مبنی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا ، جس میں پی ایم-ڈیوائن بنیادی ڈھانچے اور سماجی و اقتصادی تبدیلی کے لیے ایک اہم محرکٔ کے طور پر کام کررہا ہے۔

سورۃ الصّف: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

قرآن حکیم کی یہ 61ویں سورت "الصّف" 14 آیات کریمہ اور 2 رکوعات پر مشتمل ہے اور غالباً اس کا زمانہ نزول جنگ اُحد کے متصل بعد کا ہے کیونکہ اس میں جو ارشادات آئے ہیں وہ اسی زمان میں پائے جاتے ہیں۔

مذکورہ بالا سورۃ کا مرکزی موضوع درج ذیل تعلیم کا احاطہ کیئے ہوے ہے کہ مسلمان اپنے ایمان میں اخلاص اختیار کریں اور دینِ حق کی راہ میں اللہ کی رضاء جوئی کے لیے اپنی سب سے محبوب ترین چیز "جان بھی" قربان کرنے کے لئے تیار رہیں، یعنی بلا کسی رنگ و نسل علاقہ: پورے نوع انسانی کی فلاح وسلامتی اور دنیا میں ظلم کے مقابل امن کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا ہی اصل چیز ہے۔ چنانچہ ان آیات میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اہل ایمان کو اُبھارا ہے۔ تا کہ ساری اولاد آدم دنیا میں سلامتی کے ساتھ رہے اور مرنے کے بعد بھی پرسکون وعیش عشرت والی ابدی زندگی بطور انعام کے پاے۔

سورہ مذکور کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مسلمانوں کو ان کے ایمان کا حوالہ دے کر 3 بار مخاطب فرمایا۔ یعنی "یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا" سے خطاب کیا گیا اور ان سے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ "ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر"۔۔۔۔ غرض یہ کہ مسلمانوں میں کئی طرح کی قسمیں پائی جاتی ہیں مثلاً اول درجہ میں سچے، پکے اور مخلص ایمان والے، اور ایک دوسرا درجہ کمزور ایمان والوں کا بھی ہوتا ہے، اور ان دونوں کے علاوہ کچھ لوگ ایسے بھی پائے جاتے ہیں جو اپنے اندر ایسی خرابی رکھتے ہیں جو ایمان باللہ و ایمان بالرسالت کے منافی ہوتی ہے۔ اس سورۃ کے نزول کے وقت بھی اسی طرح کے تین قسم کے لوگ موجود تھے۔ اس میں ضعیف الایمان مسلمانوں کو بھی مخاطب کیا گیا ہے، اور ان کو بھی جو ایمان کا جھوٹا دعویٰ کر کے اسلام میں داخل ہو گئے تھے، اور ان کو بھی جو مخلص ایمان والے تھے۔ جب ہم اس سورۃ کا مطالعہ کریں گے تو اس وقت ہمیں اس بات کا اندازہ ہو جائے گا کہ کہاں پر کون مخاطب ہے۔

سورۃ کا آغاز بڑی عظمت و کبریائی اور عظیم الشان انداز میں ہوتا ہے کہ پڑھنے یا سننے والا ہر آدمی یہ جان جائے کہ ہر چیز اللہ کی تسبیح کی ہے اور کر رہی ہے اور کرتے رہے گی، (ہر شے) جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ یعنی اس بات کا خلاصہ فرمادیا گیا کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور اس بات سے بالاتر ہے کہ اس کی خدائی کا چلنا کسی کے ایمان اور کسی کی مدد اور قربانیوں پر موقوف ہے۔ وہ اگر ایمان لانے والوں کو ایمان میں خلوص اختیار کرنے کی تلقین کرتا ہے تو یہ سب کچھ ان کے اپنے ہی بھلے کے لئے ہے۔

آگے مضمون میں اللہ تعالیٰ ان اعمال کا تذکرہ فرما رہا ہے جو اسے بلکل ناپسند ہیں، یعنی مسلمانوں کی زندگی میں قول وفعل کے تضاد کو اللہ تعالیٰ سخت ناپسند کرتا ہے، بیان کا مقصود ان لوگوں کو ملامت کرنا ہے جو اسلام کے لئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے بڑے بڑے دعوے کرتے مگر جب اس کا عملی میدان سامنے رکھ دیا جاتا ہے تو اس سے فرار اختیار کرنا جنکا شیوہ ہوتا ہے۔ اس طرح کا طرز عمل اختیار کرنے والے اللہ کی نگاہ میں ناپسندیدہ لوگ ہیں!!!۔ اس کے بالمقابل ایک ایسے حسن عمل کا اللہ تعالیٰ تذکرہ فرماتا ہے جس سے وہ خوش وراضی ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں ارشاد ربانی یوں آیا کہ اللہ کو تو وہ لوگ محبوب ہیں، پسند ہیں جو اس کی راہ میں جان لڑانے اور خطرے سہنے کے لئے تیار ہوں یا اس کا مختصر خلاصہ یہ ہے کہ مخلص مومنوں کے اوصاف میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب وہ لڑتے ہیں تو صرف (نوع انسانی کی فلاح وسلامتی کی خاطر) اللہ کے حکم کے مطابق، اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور ان کے لڑنے کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ دنیا، ظلمات سے نکل کر امن وسلامتی کی ہمیشہ، قائم رہنے والی روشن زندگی بسر کرے، دوسری خوبی ان کی یہ ہوتی ہے کہ وہ آپس میں بدنظمی و انتشار کا شکار نہیں ہوتے بلکہ مضبوط ومنظم انداز میں صف بستہ ہو کر دین کی حمایت میں کھڑے ہوتے ہیں، اور یہ، حق و امن کے طرفدار ایسے ہوتے ہیں کہ جب بھی کسی جارحیت کا سامنا یا جنگ مسلط کی جاتی ہو تو ہی اس کے مقابلہ میں "بنیان مرصوص" شیشہ پلائی ہوئی دیوار ہوتے ہیں، یعنی مخالفین ٹکرا ٹکرا کر خود پاش پاش ہو جائیں مگر یہ اپنے موقف پر جمے رہتے ہیں۔

آگے آیات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا تذکرہ فرما کر اس کو یوں واضح کیا کہ دیکھو موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا انکار کرنے والے اور انہیں اذیت دینے والے دراصل یہ ٹیڑھا راستہ اختیار کئے ہیں اس کا وبال ان پر یہ پڑا کہ یہ ہدایت وکامیابی سے محروم کر کے رکھ دیئے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر فرماتے ہوئے اس بات کو اُجاگر کیا گیا کہ دیکھو عیسیٰ کی وہ بات کو یاد رکھو جو اُنھوں نے بنی اسرائیل سے کہی تھی کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، مجھ سے پہلے آئی ہوئی کتاب توراۃ کی تصدیق کرتا ہوں اور میرے بعد تشریف لانے والے (آخری) رسولؐ کی بشارت دیتا ہوں جن کا اسم گرامی ((احمدؐ)) ہوگا۔ یہاں بتلانا مقصود یہ ہے کہ دیکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ کی اطاعت سے جی چرا کر، روگردانی کا رویہ اپناتے ہوے کوئی آدمی کبھی سرخرو نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ عمل تو سراسر ظلم ہے!!!، اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ آگے کے مضمون میں مخالفین اسلام کے مقابل اللہ اپنے ایک اٹل فیصلہ کا اظہار فرماتا ہے کہ یہ لوگ (آج دین اسلام کو کمزور سمجھتے ہوئے اس کے چراغ کی ابھرتی

> **یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ اب دنیا میں جو گروہ بھی انسانی جان کا دشمن بن بیٹھے، بے گناہ بے قصور لوگوں کو اچانک سے موت کے گھاٹ اتار کر انہیں زندہ رہنے کے حق سے محروم کرتا ہے اور لواحقین کونا قابل بیان صدمہ پہنچاتے ہیں، دراصل یہ ملعون عناصر انسانیت کے دشمن اور وحشی درندے جانور ہیں خواہ انکا تعلق کسی بھی ملک و سماج اور برادری سے ہو انہیں قانون کے حساب سے عبرت ناک سزاء ملنی چاہیے کیونکہ دوسروں کی زندگی چھیننے والے اپنے زندہ رہنے کے حق سے محروم ہو جاتے ہیں.....!**

ہوئی روشنی کو) اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ یہ فیصلہ کر چکا ہے کہ وہ اپنے نور کو پورا پورا پھیلا کر رہیگا۔ خواہ منکرین حق کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

آگے آیت کریمہ میں بعثت نبیؐ کی کے اصل مقصد کو بیان کیا گیا اور یہ بتلایا گیا کہ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے اپنے محبوب بندے کو رسول بنا کر ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کردے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ یعنی مروجہ ادیانِ باطلہ سے کسی طرح کی کوئی مصالحت کے ساتھ آپ کو مبعوث نہیں فرمایا گیا بلکہ اس لئے بھیجا گیا کہ جو ہدایت اور دین حق وہ اللہ کی طرف سے لائے ہیں، اسے پورے کے پورے دین، یعنی نظام زندگی کے ہرایک شعبہ پر غالب کردے، اس کی مخالفت میں منکرین حق؛ (یعنی اللہ کی ذات وصفات میں اللہ کے سوا کسی اور کو بھی شریک وسہیم سمجھنے والے) لوگ، خواہ کتنا ہی زور لگادیں، بہرحال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مشن ہرحالت میں پورا ہو کر رہے گا۔ اس طرح کا اعلان اب تک تین مرتبہ ہوا ہے۔ (1) سورۃ توبہ آیت 33۔ (2) سورہ فتح آیت 28۔

اب تیسری مرتبہ اس سورۃ الصف میں دہرایا گیا ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحیمہ اللہ آیت 8 کی تشریح یوں پیش فرمائی "یہ بات نگاہ میں رہے کہ یہ آیات 3 ہجری میں جنگ اُحد کے بعد نازل ہوئی تھیں جبکہ اسلام صرف شہر مدینہ تک محدود تھا، مسلمانوں کی تعداد چند ہزار سے زیادہ نہ تھی، اور سارا عرب اس دین کو مٹا دینے پر تلا ہوا تھا۔ احد کے معرکے میں جو زک مسلمانوں کو پہنچی تھی، اس کی وجہ سے ان کی (عارضی طور پر) ہوا اکھڑ گئی تھی، اور گردو پیش کے قبائل ان پر شیر ہو گئے تھے۔ ان حالات میں فرمایا گیا کہ اللہ کا یہ نور کسی کے بجھائے بجھ نہ سکے گا بلکہ پوری طرح روشن ہو کر اور دنیا بھر میں پھیل کر رہے گا۔ یہ ایک صریح پیشن گوئی ہے جو حرف بحرف صحیح ثابت ہوئی۔ اللہ کے سوا اس وقت اور کون یہ جان سکتا تھا کہ اسلام کا مستقبل کیا ہے؟ انسانی نگاہیں تو اس وقت یہ دیکھ رہی تھیں کہ یہ ایک ٹمٹماتا ہوا چراغ ہے جسے بجھا دینے کے لیے بڑے زور کی آندھیاں چل رہی ہیں" (تفہیم القرآن سورہ الصف حاشیہ 12)

اس سورۃ کے دوسرے رکوع کا آغاز اس مضمون سے ہوا، جس میں ایمان والوں کے حوالہ سے (تجارت سے تشبیہ دے کر) اعمال صالحہ کی نشاندہی فرمائی گی، جو آخرت میں عذاب الیم سے بچا کر جنت میں داخلہ دلاتے ہیں، پہلا یہ کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں مالوں سے اور اپنی جانوں سے تا کہ تم اخروی فلاح پاسکو، اللہ کی رحمت ومغفرت تمہارے ساتھ ہو جاے اور تم ہمیشہ والی جنت میں داخل ہو جاؤ، حقیقت میں یہی عظیم کامیابی ہے۔ تفسیر ابن عباس میں اس آیت کریمہ کی مختصر تشریح یوں آئی ہے "ابن ابی حاتم نے مقاتل سے روایت کیا ہے کہ احد کے دن میدان جنگ سے بھاگنے کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔ نیز سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے کہ جس وقت یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی کہ ایمان والو کیا میں ایسی تجارت بتلاؤں الخ تو اس پر مسلمان بولے کاش ہمیں اس تجارت کا علم ہو جاتا کہ وہ کیا ہے تو ہم اس میں اپنے مالوں اور گھر والوں کو دے دیتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی، (وہ یہ کہ) خدا پر اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔" (ترجمہ حافظ محمد سعید احمد عاطف) علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں

برتر از اندیشۂ سود وزیاں ہے زندگی
ہے کبھی جان اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی

یعنی دنیوی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت اور اسکی مہربانی سے فتح وکامرانی بڑی چیز ہے۔

بہر حال آخرت کی سرخروئی اس سے بھی اعلیٰ وافضل چیز ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ صرف یہی نہیں بلکہ ایک نقد میں ملنے والی خوش خبری اور اہل ایمان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کا وعدہ بھی فرمادیا گیا یعنی تم جس دین کی جدوجہد میں لگے رہو گے اور اس کے قیام میں اپنا سب کچھ قربان کردو گے تو تمہیں دنیا میں بھی وہ چیز عطا کی جائے گی جو تم چاہتے ہو یعنی "وَاُخْرٰی تُحِبُّوْنَھَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ" اللہ کی طرف سے نصرت اور قریب ہی میں حاصل ہو جانے والی فتح۔۔۔! مفتی محمد شفیع صاحب رحیمہ اللہ: لکھتے ہیں کہ "اور اس فتح قریب کے متعلق تُحِبُّوْنَھَا فرمایا یعنی یہ نقد نعمت تمہاری پسندیدہ اور محبوب ہے، کیونکہ انسان فطری طور پر عجلت پسند واقع ہوا ہے، قرآن کریم میں ہے وکان الانسان عجولاً "یعنی ہے انسان جلد باز" اس کا مفہوم یہ نہیں کہ آخرت کی نعمتیں ان کو محبوب نہ تھیں بلکہ مطلب یہ ہے آخرت کی نعمتوں کی طلب ومحبت تو ظاہر ہی ہے، مگر طبعی طور پر کچھ نقد نعمت دنیا میں بھی تمہیں محبوب و مطلوب ہے، وہ بھی عطا کی جاے گی (معارف القرآن جلد ہشتم صفحہ 429) سبحان اللہ: مولیٰ تعالیٰ کریم عز وجل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک؛ اہل ایمان کو یہ بشارت سنائی کہ "وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ" تا کہ آخرت کی کامیابی کیلئے شوق وجذبہ پیدا ہو اور سلامتی والے دین پر مرمٹنے کیلئے قدم آگے ہی بڑھتے جائیں اور اللہ کی اس زمین پر صرف اس کے احکامات کا چلن ہو، انسان انسانوں کی غلامی سے آزاد ہو کر پاکیزہ وفطری زندگی جیئے انسانوں کے بنائے گئے وہ سارے غیر مناسب ضوابط مٹ جائیں اور اس کی جگہ خداے برتر کے قوانین؛ الٰہی ونبوی تعلیمات کے عین مطابق جگہ پالیں۔

سورۃ کے اختتام پر حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر فرمایا گیا کہ حضرت عیسیٰؑ کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور آپ کے کام میں مددگار رہا تو اللہ تعالیٰ نے انکار کرنے والے گروہ پر اہل ایمان گروہ کو فتح عطا فرمائی اور ان کے مقابلہ میں بالآخر ایمان والے ہی غالب آکر رہے۔ اس آیت کریمہ میں مسلمانوں کو اس بات کی یقین دہانی کرائی جارہی ہے کہ جس طرح پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے ان کا انکار کرنے والوں پر غالب آچکے ہیں، اسی طرح اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے آپ کا انکار کرنے والوں پر غالب آئیں گے۔ سورت کے اختتام پر "دین اللہ" کی مدد کرنے والوں کو "انصار اللہ" کے بہت ہی معزز وعظیم لقب سے یاد فرمایا، علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ "کونوا انصار اللہ" اور "نحن انصار اللہ" کے سلسلہ میں بہت مختصر و دلنشیں تحریر پیش فرمائی، وہ لکھتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔ نہ اس کا کوئی کام ہماری اعانت کا محتاج ہے۔ جو لوگ اس کی سربلندی کے لیے کوشاں رہتے ہیں وہ گونا گوں برکات سے اپنی زندگی کو مالا مال کرتے ہیں اور محض اپنا اور اپنی آئندہ نسلوں کا بھلا کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کریم ہے، انکے جزبہ اخلاص کی قدر فرماتے ہوئے ان کو انصار اللہ کے معزز لقب سے یاد فرماتا ہے۔ یہ اسکی کمال مہربانی، شانِ بندہ پروری اور ذرہ نوازی ہے۔" (ضیاء القرآن جلد پنجم صفحہ 225)

حاصل کلام: نبی مکرم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعوتِ حق کا آغاز مکہ مکرمہ سے فرمایا اور بہت ساری مشکلات سے دوچار ہوے تکالیف برداشت کیں، اذیتیں جھیلیں، اسی طرح آپ کے دست حق پرست پر ایمان قبول کرنے والے صحابہؓ پر بھی ظلم کی انتہا ہوئی، ۔۔۔ اور پھر ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے جس میں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کی اجازت آتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یثرب (مدینہ) کی طرف ہجرت فرمائی اور وہاں پر ایک اور مخالفت (اہل کتاب) یہود کی طرف سے ہونے لگیں، اس طرح آپ کو اور آپ کے ساتھی، مسلمانوں کو وہاں بھی چین سے رہنے نہ دیا چنانچہ ایک طرف مشرکین مکہ کی دشمنی دوسری جانب یہود کی سازشیں، شرارتیں اور مخالفتیں، اب دونوں جانب سے اہل اسلام کو سخت مقابلہ درپیش رہا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین حق کا "سلامتی والا پیغام" برابر انہیں پہنچاتے رہے آپ کے دل کی تڑپ یہی تھی کہ تمام اولاد آدم، اللہ کی نافرمانی کے انجام بد سے بچ جاے۔ اور آپؐ کے جانسار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بھی اس فریضے کی ادائیگی میں بے مثال قربانیاں پیش کیں، ۔۔۔، پوری زندگی کے شب روز، نصرت دین، دعوت دین، اشاعت دین اور حفاظت دین کے لیے وقف کر چکے اس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ نے دین رحمت کی شمع سے؛ دنیا کو منور فرمایا۔ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ جہاں دین قائم نہیں ہے، وہاں اس کی اقامت کے لیے پرامن انداز میں، انسانی ہمدردی وخیر خواہی کے ساتھ کوششیں کریں اور جہاں اسلام موجود ہے، اسے پوری طرح کتاب وسنت کے مطابق قائم رکھنے کی سعی کریں!

اللھمہ ثبت اقدامنا، انت مولنا فنصرنا۔۔۔ آمین یا رب العالمین

رابطہ: 9849099228

جدید لائف اسٹائل کے اثرات اور طلاق کلچر کا فروغ تشویشناک

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

ازدواجی تنازعات کے بڑھتے واقعات میں ہر روز اضافہ ہورہا ہے، ایک تازہ رپورٹ کے مطابق شہر میں طلاق کلچر کو تیزی سے فروغ حاصل ہورہا ہے، یہ سنگین صورتحال جدید لائف اسٹائل کے اثرات کا نتیجہ ہے، ہر ماہ 250 شادیاں ٹوٹ رہی ہیں جو آئی ٹی سٹی کا نیا بحران ہے، کیریئر جیت رہا ہے اور رشتے ہار رہے ہیں، رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے آئی ٹی ہب حیدرآباد میں تیزی سے بدلتے طرز زندگی نے شادی شدہ جوڑوں کے رشتوں پر گہرا اثر ڈالنا شروع کردیا ہے، نوجوان کیریئر، تعلیم اور آزادی کو ترجیح دے رہے ہیں مگر یہی تبدیلیاں ازدواجی رشتوں میں تناؤ اور فاصلوں کا بڑا سبب بن رہی ہیں۔ ملک میں طلاق کی مجموعی شرح اب بھی صرف ایک فیصد ہے جو عالمی اوسط دو فیصد سے کم ہے لیکن نوجوان نسل میں طلاق کے بڑھتے واقعات انتہائی تشویش ناک ہیں، گزشتہ دو دہائیوں میں ملک میں طلاق کے واقعات دوگنے ہوچکے ہیں، بالخصوص میٹرو شہروں میں گزشتہ 10 برسوں میں 30 تا 40 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، ریاست تلنگانہ میں طلاق کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور اس معاملے میں تلنگانہ ملک کی ٹاپ ان سات ریاستوں میں شامل ہے، جہاں طلاق کی شرح سب سے زیادہ ہے، حیدرآباد میں صورتحال زیادہ سنگین ہے، طلاق کے معاملات میں گزشتہ 5 سال میں 5 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، فیملی کورٹس میں ہر ماہ تقریباً 250 کیس درج ہورہے ہیں، ایک سال سے کم عرصے میں اوسطاً 160 سے زیادہ شادیاں ٹوٹ رہی ہیں، تلنگانہ میں مجموعی طلاق کی شرح 7.6 فیصد ہے۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ 25 سے 35 سال عمر کے جوڑے زیادہ طلاق حاصل کررہے ہیں، حیدرآباد میں شادی کے اندرون ایک سال میاں، بیوی کے جھگڑوں کے کم از کم 15 مقدمات درج ہورہے ہیں، چھوٹے چھوٹے مسائل، بڑے جھگڑوں میں تبدیل ہورہے ہیں اور نوبت طلاق تک پہنچ رہی ہے جس سے حیدرآباد میں طلاق کلچر تیزی سے فروغ پارہا ہے، پرانی حویلی اور کوکٹ پلی کی عدالتوں میں ہزاروں مقدمات زیرالتوا ہیں جو سماجی ڈھانچے میں بے چینی کی علامت ہے، نوجوان جوڑوں کے رشتوں میں تلخیوں کا جائزہ لیا جائے تو کئی چونکا دینے والے حقائق سامنے آئے ہیں جو طلاق کی وجہ بن رہے ہیں، نوجوان جوڑوں میں بات چیت اور ایک دوسرے سے مسائل بانٹنے کا رجحان کم ہوگیا ہے جس سے غلط فہمیاں بڑھ رہی ہیں، آئی ٹی اور کارپوریٹ ملازمتوں نے لائف اسٹائل بدل کر ازدواجی زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ 67 فیصد طلاقیں مالی تنازعات کی وجہ سے ہورہی ہیں اور 42 فیصد مرد، قرض حاصل کر کے طلاق کے اخراجات ادا کررہے ہیں، تعلیم یافتہ اور معاشی خودمختار خواتین میں شادی اور طلاق کا ڈر، خوف ختم ہوگیا ہے وہ قربانیاں دینے میں سمجھوتہ کرنے تیار نہیں ہیں، جس سے صبر، برداشت اور ایڈجسٹمنٹ میں واضح کمی آئی ہے، سوشل میڈیا اور غیرملکی کلچر بھی خاندانی رشتوں میں دراڑیں ڈال رہا ہے، ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر بروقت مداخلت کی جائے تو ہزاروں گھروں کو ٹوٹنے سے بچایا جاسکتا ہے، فیملی کونسلنگ اور مشاورت سے 70 فیصد کیس حل ہوتے ہیں، شادی سے پہلے کونسلنگ کو فروغ دینا ضروری ہے، تا کہ توقعات و ذمہ داریاں واضح رہیں، چھوٹے مسائل کو کورٹ کچہری لے جانے کے بجائے بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے، میاں، بیوی کو ایک دوسرے کے لیے باقاعدہ وقت نکال کر بات چیت کو اہمیت دینی چاہیے، حیدرآباد جیسے تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں رشتوں کو بچانے جذباتی رابطہ، گفتگو اور صبر وہ بنیادی چیزیں ہیں جن پر مضبوط خاندان تعمیر ہوسکتے ہیں"

یہ گزشتہ مہینے کی ایک تازہ اخباری رپورٹ ہے، معاشرے میں طلاق کے بالکل ابتدائی احکام سے بھی عام لوگ ناواقف ہیں اور طرح طرح کی غلط فہمیاں ہوچکی ہیں، ان مسائل کے سدباب کے لیے یہاں رہنمائی کی جارہی ہے تا کہ خاندانی نظام کو مضبوط ومستحکم بنایا جاسکے، سب سے پہلی غلطی یہ ہے کہ بہت سے لوگوں نے طلاق کو غصہ نکالنے کا ایک ذریعہ سمجھ رکھا ہے، جیسے ہی میاں، بیوی میں کوئی اختلاف پیش آیا اور نوبت غصے اور اشتعال تک پہونچی، شوہر نے فوراً طلاق کا استعمال کردیا، حالانکہ طلاق کوئی گالی نہیں ہے جو غصہ ختم کرنے کے لیے دے دی جائے، یہ نکاح کا رشتہ ختم کرنے کا وہ انتہائی اقدام ہے جسکے نتائج بڑے سنگین ہیں، اس سے صرف نکاح کا رشتہ ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ خاندانی زندگی کے بہت سے مسائل کھڑے ہوجاتے ہیں، میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے اجنبی بن جاتے ہیں، بچوں کی پرورش کا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے، املاک کی تقسیم میں پیچیدگی پیدا ہوتی ہے، مہر، نفقہ اور عدت کے معاملات پر اس کا اثر پڑتا ہے، نہ صرف میاں بیوی بلکہ ان کی اولاد اور پورے خاندان پر اس کے دور رس اثرات پڑتے ہیں، اسی وجہ سے اسلام نے جہاں طلاق کی اجازت دی ہے وہاں اسے ابغض المباحات* قرار دیا ہے، یعنی یہ جائز کاموں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ ہے، عیسائی مذہب کا اصل تصور یہ تھا کہ شوہر، بیوی جب ایک مرتبہ نکاح کے رشتے میں بندھ جائیں تو اب طلاق دینے یا لینے کا کوئی راستہ نہیں ہے، بائبل میں تو طلاق کو بدکاری کے برابر قرار دیا گیا ہے، اسلام چونکہ دین فطرت ہے، اس لیے اس نے طلاق کے بارے میں یہ سخت موقف تو اختیار نہیں کیا، کیونکہ میاں، بیوی کی زندگی میں بعض اوقات ایسے مرحلے پیش آجاتے ہیں، جب دونوں کے لیے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا کہ وہ شرافت کے ساتھ ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں، ایسے موقع پر نکاح کے رشتے کو ان پر زبردستی تھوپے رکھنا دونوں کی زندگی کو عذاب بناسکتا ہے (یہی وجہ ہے کہ عیسائی مذہب طلاق کے بارے میں اپنے اس قدیم موقف پر قائم نہیں رہ سکا، جس کی داستان بڑی طویل اور عبرت ناک ہے) اسلام نے طلاق کو ناجائز یا حرام تو قرار نہیں دیا اور نہ اس کے ایسے لگے بندھے اسباب متعین کیے جو علیحدگی کے معاملے میں شوہر و بیوی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیں، لیکن اول تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف صاف فرمادیا کہ جائز چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند طلاق ہے۔ دوسرے شوہر بیوی کو ایسی ہدایات دی ہیں کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو طلاق کی نوبت کم سے کم آئے، تیسرے اگر مجبوراً طلاق کی نوبت آہی جائے تو اس کا ایسا طریقہ بتایا ہے جس میں خرابیاں اور نقصان کم سے کم ہوں، آج اگر ہم ان ہدایات واحکام کو اچھی طرح سمجھ لیں اور ان پر عمل کرنے لگیں تو نہ جانے کتنے گھریلو تنازعات اور خاندانی مسائل خود بخود حل ہوجائیں، جہاں تک ان ہدایات کا تعلق ہے جو طلاق کے سدباب کے لیے دی گئی ہیں، اس میں سب سے پہلی ہدایت تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دی ہے کہ اگر کسی شوہر کو بیوی کی کوئی بات ناپسند ہے تو اسے اس کی اچھی باتوں پر بھی غور کرنا چاہیے، مقصد یہ ہے کہ دنیا میں کوئی شخص بے عیب نہیں ہوتا، اگر کسی میں ایک خرابی ہے تو 10 اچھائیاں بھی ہوسکتی ہیں، ایک خرابی کو پکڑ لینا اور 10 اچھائیوں سے آنکھ بند کرلینا انصاف کے بھی خلاف ہے اور اس سے کوئی مسئلہ حل بھی نہیں ہوسکتا، بلکہ قران کریم نے تو یہاں تک فرمادیا کہ اگر تمہیں اپنی بیوی کی کوئی بات ناپسند ہے تو یہ بھی غور کرو کہ شاید تم جس چیز کو برا سمجھ رہے ہو اس میں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے کوئی بڑی بھلائی رکھی ہو (سورہ نسا) دوسری ہدایت قران کریم نے یہ دی ہے کہ جب شوہر بیوی آپس میں اپنے اختلافات طے نہ کرسکیں اور نرم وگرم ہر طریقہ آزمانے کے بعد بھی تنازعہ برقرار رہے تو فوراً علیحدگی کا فیصلہ کرنے کے بجائے، دونوں کے خاندان والے ایک ایک شخص کو ثالث بنائیں یہ دونوں نمائندے آپس میں ٹھنڈے دل سے حالات کا جائزہ لے کر شوہر بیوی کے درمیان تنازع ختم کرنے کی کوشش کریں، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمادیا کہ اگر یہ دونوں نیک نیتی سے اصلاح کی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان موافقت پیدا فرمادے گا (سورہ نسا)

اگر یہ تمام کوششیں بالکل ناکام ہوجائیں اور طلاق ہی کا فیصلہ کرلیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ حکم دیا کہ شوہر اس کے لیے مناسب وقت کا انتظار کرے اور مناسب وقت کی وضاحت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ طلاق اس وقت دی جائے جب بیوی پاکی کی حالت میں ہو، اپنے ماہواری ایام سے فارغ ہوچکی ہو اور اس عرصے میں دونوں کے درمیان وظیفہ زوجیت ادا کرنے کی نوبت نہ آئی ہو، لہذا اگر عورت پاکی کی حالت میں نہ ہو تو ایسے وقت میں طلاق دینا شرعاً گناہ ہے، نیز اگر طہر ایسا ہو کہ اس میں شوہر بیوی کے درمیان ازدواجی قربت ہوچکی ہو، تب بھی طلاق دینا شرعاً جائز نہیں، ایسی صورت میں طلاق دینے کے لیے شوہر کو اگلے مہینے تک انتظار کرنا چاہیے۔

اس میں بہت سی مصلحتیں ہیں، ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ طلاق کسی وقتی منافرت یا جھگڑے کا نتیجہ نہ ہو، شوہر کو مناسب وقت کے انتظار کا حکم اس لیے بھی دیا گیا کہ اس عرصے میں وہ تمام حالات پر اچھی طرح غور کرلے اور جس طرح نکاح سوچ سمجھ کر ہوا تھا، اسی طرح طلاق بھی سوچ سمجھ کر ہی دی جانی دی جائے، عین ممکن ہے کہ اس انتظار کے نتیجے میں دونوں کی رائے بدل جائے، حالات بہتر ہوجائیں اور طلاق کی نوبت ہی نہ آئے، پھر اگر مناسب وقت آجانے پر بھی طلاق کا ارادہ برقرار رہے تو شریعت نے طلاق کا صحیح طریقہ یہ بتایا ہے کہ شوہر صرف ایک طلاق دے کر خاموشی اختیار کرلے، اس طرح ایک رجعی طلاق ہوجائے گی، جس کا حکم یہ ہے کہ عدت گزر جانے پر نکاح کا رشتہ شرافت کے ساتھ خود بخود ختم ہوجائے گا اور دونوں اپنے اپنے مستقبل کے لیے کوئی فیصلہ کرنے میں آزاد ہوں گے۔ اس طریقے میں فائدہ یہ ہے کہ طلاق دینے کے بعد اگر شوہر کو اپنی غلطی کا احساس ہوجائے اور وہ یہ سمجھے کہ حالات اب بہتر ہوسکتے ہیں تو وہ عدت کے دوران اپنی دی ہوئی طلاق سے رجوع کرسکتا ہے جس کے لیے زبان سے اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ میں نے طلاق سے رجوع کرلیا، اس طرح نکاح کا رشتہ خود بخود تازہ ہوجائے گا لیکن اگر عدت بھی گزر گئی اور شوہر بیوی دونوں یہ سمجھیں کہ اب انہوں نے سبق سیکھ لیا ہے، آگے وہ مناسب طریقے پر زندگی گزار سکتے ہیں تو انکے لیے یہ راستہ کھلا ہے کہ وہ باہمی رضامندی سے دوبارہ از سرنو نکاح کرلیں (جسکے لیے نیا ایجاب وقبول، گواہ اور مہر سب ضروری ہے) مذکورہ سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شوہر بیوی نے پھر سے نکاح کا رشتہ تازہ کرلیا اور پھر کسی وجہ سے دونوں کے درمیان تنازعہ کھڑا ہوجائے، تب بھی دوسری طلاق دینے میں جلدی نہ کرنی چاہیے بلکہ ان تمام ہدایات پر عمل کرنا چاہیے جو اوپر بیان ہوئی، ان ساری ہدایات پر عمل کے باوجود اگر شوہر پھر طلاق ہی کا فیصلہ کرے تو اس مرتبہ بھی ایک ہی طلاق دینی چاہیے، اب مجموعی طور پر دو طلاقیں ہوجائیں گی لیکن معاملہ اس کے باوجود شوہر، بیوی کے ہاتھ میں رہے گا یعنی عدت کے دوران شوہر پھر رجوع کرسکتا ہے اور عدت گزرنے کے بعد دونوں باہمی رضامندی سے تیسری بار پھر نکاح کرسکتے ہیں۔ یہ ہے طلاق کا وہ طریقہ جو قرآن وحدیث میں موجود ہے، اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ قرآن وسنت نے نکاح کے رشتے کو برقرار رکھنے اور اسے بکھرنے سے بچانے کے لیے درجہ بہ درجہ کتنے راستے رکھے ہیں، ہاں اگر کوئی شخص ان تمام درجوں کو عبور کرجائے تو پھر نکاح وطلاق آنکھ مچولی کا کوئی کھیل نہیں ہے جو غیر محدود زمانے تک جاری رکھا جائے، لہذا جب تیسری طلاق بھی دے دی جائے تو شریعت کا حکم یہ ہے کہ اب نکاح کو تازہ کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، اب نہ تو شوہر رجوع کرسکتا اور نہ میاں بیوی باہمی رضامندی سے نیا نکاح کرسکتے ہیں، اب دونوں کو ہر حال میں علیحدہ ہونا ہی پڑے گا۔ طلاق کے بارے میں انتہائی سنگین غلط فہمی سماج میں یہ پھیل گئی ہے کہ تین سے کم طلاقوں کو طلاق ہی نہیں سمجھا جاتا، لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر طلاق کا لفظ صرف ایک یا دو مرتبہ لکھا یا بولا جائے تو اس سے طلاق ہی نہیں ہوتی، اسلئے جب کبھی طلاق کی نوبت آتی ہے تو لوگ تین طلاقوں سے کم پر بس نہیں کرتے اور کم سے کم تین مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کرنا ضروری سمجھتے ہیں، ملک کے قانون کے مطابق بھی قابل سزا جرم ہے اور ایسے مرد کو کم از کم تین سال کی سزا ہوگی، لیکن جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا طلاق صرف ایک مرتبہ کہنے سے بھی ہوجاتی ہے بلکہ شریعت کے مطابق طلاق کا صحیح اور احسن طریقہ یہی ہے کہ صرف ایک مرتبہ طلاق کا لفظ لکھا یا کہا جائے، اس طرح طلاق تو ہوجاتی ہے لیکن اگر بعد میں سوچ سمجھ کر نکاح کا رشتہ تازہ کرنا ہو تو اس کے دروازے کسی کے نزدیک مکمل طور پر بند نہیں ہوتے، بلکہ ایک ساتھ تین مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کرنا شرعاً گناہ ہے، حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی چاروں فقہی مکاتب فکر کے نزدیک اس گناہ کی ایک سزا یہ ہے کہ اس کے بعد رجوع یا نئے نکاح کا کوئی راستہ باقی نہیں رہتا اور جو لوگ ان فقہی مکاتب فکر

انسان مجبور ہے یا مختار؟

عزیز الرحمن

یہ دنیا انسان کے لیے آزمائش کا میدان ہے، جہاں ہر لمحہ نئے فیصلوں، بدلتی حالتوں اور غیر متوقع واقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انسان اپنی محدود بصیرت کے باعث بہت سی باتوں کو سمجھ نہیں پاتا، مگر پھر بھی اس کی فطرت میں یہ خواہش رکھی گئی ہے کہ وہ ہر چیز کی حقیقت تک پہنچے اور جاننے کی کوشش کرے کہ اس کی زندگی کے پیچھے کون سا نظام کارفرما ہے۔ انہی تلاشوں کے درمیان انسان کو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اس کائنات میں سب کچھ ایک خاص نظم، حکمت اور ترتیب کے ساتھ چل رہا ہے، اور کوئی قوت ہے جو ہر شے کو اس کی صحیح جگہ اور وقت پر رکھے ہوئے ہے۔ یہی شعور انسان کو اپنے وجود اور اپنے فیصلوں کے بارے میں گہری سوچ کی طرف مائل کرتا ہے۔ انسان جب اپنی کامیابیوں، ناکامیوں، خوشیوں اور آزمائشوں پر غور کرتا ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ زندگی میں بہت کچھ اس کی خواہش کے مطابق ہوتا ہے، اور بہت کچھ اس کی چاہت کے خلاف۔ یہی زندگی کی پیچیدگیاں اسے اپنے رب کے نظام کے بارے میں غور وفکر کرنے پر مجبور کرتی ہیں اور اسے اس حقیقت کے قریب لے جاتی ہیں کہ کائنات کا ہر واقعہ کسی حکمت اور مقصد کے تحت وقوع پذیر ہوتا ہے۔

تقدیر کے مسئلے کو سمجھنے سے پہلے یہ طے کرنا ضروری ہے کہ انسان کہاں تک آزاد ہے اور کہاں مجبور۔ جب ہم کہتے ہیں کہ انسان "آزاد ارادہ" رکھتا ہے تو اکثر لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ وہ ہر حالت میں مکمل طور پر آزاد ہے اور اس پر کسی قسم کی مجبوری نہیں۔ اگر انسان کو بالکل آزاد مان لیا جائے تو تقدیر کا انکار لازم آتا ہے۔ اور اگر اسے مکمل مجبور تسلیم کرلیا جائے تو اختیار اور عمل کی آزادی کا سوال ختم ہوجاتا ہے، جو سزا وجزا کے پورے نظام کو بے معنی بنا دیتا ہے۔ درمیانی اور معتدل بات یہ ہے کہ انسان نہ تو بالکل مختارِ کل ہے اور نہ مجبورِ محض۔ اصل بات یہ ہے کہ دیکھا جائے انسان کن امور میں اختیار رکھتا ہے اور کن میں مجبور ہے۔

بعض چیزیں ایسی ہیں جو انسان کے مکمل اختیار سے باہر ہیں، جیسے اس کا رنگ ونسل، اس کی پیدائش اور موت کا وقت، یا اس کے گھرانے اور علاقے کا تعین۔ یہ سب انسان کی دسترس سے باہر ہیں اور ان میں وہ بالکل مجبور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس زندگی کے بہت سے معاملات ایسے ہیں جن میں انسان کو واضح اختیار حاصل ہے، مثلاً کھانا پینا، چلنا پھرنا، دوڑنا، کسی کام کا ارادہ کرنا یا نہ کرنا وغیرہ۔ یعنی جو حرکات انسان ارادہ کے ذریعے انجام دیتا ہے وہ اس کے دائرۂ اختیار میں آتی ہیں۔ البتہ بعض مواقع پر انسان کی حرکات ارادی اور غیر ارادی عوامل کے باہمی اثر سے بنتی ہیں، اسی لیے یہ موضوع نہایت نازک اور باریک فہم ہے۔

اب آیئے تقدیر کے بنیادی تصور کی طرف۔ تقدیر دراصل کائنات میں ہونے والے مجموعی واقعات اور انسانوں کے مجموعی اعمال واکتساب کا اوسط نتیجہ ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ انسان کو کسب (عمل کا اختیار) مکمل حاصل ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جزا وسزا کا تعلق بھی اسی کسب سے ہوگا۔ اگر انسان اپنے اختیار سے خیر کا کام کرے گا تو جزا پائے گا، اور اگر شر کا راستہ اختیار کرے گا تو سزا کا مستحق ہوگا۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ انسان کے پاس صرف "کسب" کا اختیار ہے، مگر کسب کا نتیجہ اس کے ہاتھ میں نہیں ہوتا۔ ممکن ہے انسان پوری زندگی کسی خیر کے حصول کے لیے کوشش کرے اور وہ نتیجہ حاصل نہ ہو۔ اسی طرح ممکن ہے کوئی شخص برائی کے لیے منصوبہ بنائے مگر وہ سرے سے پوری نہ ہوسکے۔ لیکن حساب وکتاب انسان کے اختیار اور کوشش پر ہوگا، نتیجے پر نہیں۔

تقدیر کے کئی درجے ہیں۔ انسان اپنے گھر، خاندان، ماحول، محلے، علاقے، آب وہوا، زبان، تہذیب اور ملک کی بنیاد پر بہت سی اجتماعی مجبوریوں میں بندھا ہوتا ہے۔ کچھ مجبوریاں گھریلو حالات سے جنم لیتی ہیں، جن کی وجہ سے انسان کسی خاص وقت میں کچھ مخصوص کام نہیں کرسکتا۔ وقت بدلنے سے حالات بھی بدل سکتے ہیں اور ممکن ہے وہی کام بعد میں ممکن ہوجائے۔ اسی طرح بعض مجبوریوں کا تعلق خاندان، نسل، علاقے یا بڑے سماجی حالات سے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر پورا علاقہ قحط میں مبتلا ہو یا کسی خطے پر غلامی مسلط ہو تو یہ ایسی حالتیں ہیں جن میں ہزاروں اور لاکھوں لوگ ایک ہی طرح کی "مشترکہ تقدیر" کا حصہ بن جاتے ہیں۔ مشترکہ تقدیر کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص اپنی حد تک مجبور بھی ہوتا ہے اور اجتماعی طور پر اس کے برقرار رہنے میں اپنا حصہ بھی ڈالتا ہے۔

مزید آگے بڑھ کر پوری انسانیت کی ایک مشترکہ تقدیر بھی وجود رکھ سکتی ہے۔ مثال کے طور پر کرنسی اور مالیاتی نظام۔ آج دنیا کا کوئی ملک یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ وہ یکدم کرنسی کے نظام کو ختم کردے، کیونکہ پوری انسانیت اس اجتماعی اصول کو قبول کرچکی ہے۔ اب ہر فرد کو اس نظام کو اپنی تقدیر کا حصہ سمجھ کر قبول کرنا پڑتا ہے، چاہے اس کی ذاتی رائے کچھ بھی ہو۔ دنیاوی معاملات میں انسان کی بے شمار معاشرتی مجبوریاں ہوتی ہیں جہاں سب ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ ایک فرد کا کوئی چھوٹا سا عمل بھی پورے سماج پر دور رس اثر ڈال سکتا ہے۔ یہ دنیا علت ومعلول کے سلسلے میں بندھی ہوئی ہے۔

مشرقی گارو ہلس کے تورا علاقے میں ای ڈی کا پہلا چھاپہ، جی ایچ اے ڈی سی فنڈ سے 28.66 کروڑ روپے کے غلط استعمال کی تحقیقات

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو مشرقی گارو ہلس کے تورا علاقے میں اپنا پہلا چھاپہ مارا، جہاں گارو ہلس آٹونومس ڈسٹرکٹ کونسل (جی ایچ اے ڈی سی) کے فنڈ کے غلط استعمال کے الزامات کی تحقیقات ہو رہی ہے۔ چھاپے کی طرف سے مشتبہ پانچ املاک کی تلاشی لی گئی۔

ای ڈی کے حکام نے بتایا کہ اس معاملے میں کلیدی ملزم سابق اسماعیل مراک اور ٹھیکیدار کمن سنگما اور ٹکسینگ سنگما ہیں۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ کونسل کے تحت اسٹانگ اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی کاموں کے لیے مختص 28.66 کروڑ روپے کا غلط استعمال کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ فنڈ ان منصوبوں کے لیے استعمال نہیں کیا گیا جن کے لیے اسے جاری کیا گیا تھا۔

ای ڈی کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرکے منظور شدہ فنڈ کا تقریباً 60 فیصد ٹھیکیداروں کو غیر معمولی پیشگی رقم کے طور پر جاری کیا گیا۔ ایجنسی کے مطابق یہ کام اسماعیل مراک کی ہدایت پر کیا گیا اور متعدد چیک جاری کیے گئے۔

یہ الزام ہے کہ کمن سنگما نے پوری رقم نکال کر اسماعیل مراک کے حوالے کردی، جبکہ ٹکسینگ سنگما نے اپنا حصہ براہ راست بینک اکاؤنٹ میں جمع کرا لیا۔ کیس میں کونسل کے ممبران اور ٹھیکیداروں کے درمیان مبینہ ملی بھگت شامل ہے جس کے نتیجے میں ترقیاتی کاموں کے لیے جاری سرکاری فنڈ کا غلط استعمال ہوا۔

مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمانوں سے ملنے کی اجازت نہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز کہا کہ مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمان شخصیات سے ملنے کی اجازت نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے آج یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس سے قبل کسی بھی غیر ملکی مہمان کو اپوزیشن لیڈر سے ملنے کی اجازت تھی۔ یہ روایت مودی حکومت کے اقتدار میں آنے سے پہلے تک جاری تھی، لیکن اب اس روایت کو ختم کرتے ہوئے انہیں غیر ملکی مہمانوں سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کا نقطہ نظر مختلف ہوتا ہے اور انہیں غیر ملکی معززین سے ملنے کی اجازت ہونی چاہیے، لیکن مودی حکومت اور وزارت خارجہ ان اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہند کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا، "عام طور پر یہ روایت رہی ہے کہ جو بھی بیرون ملک سے آتے ہیں وہ قائد حزب اختلاف سے بھی ملتے ہیں۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومتوں کے دوران بھی ایسا ہی ہوتا تھا۔ یہ پرانی روایت رہی ہے، لیکن اب جو بھی بیرونی مہمان ہندوستان کے دورے پر آتے ہیں، یا جب بھی میں بیرون ملک سفر کرتا ہوں، تو انہیں یہ حکومت مجھ سے ملنے سے منع کرتی ہے۔ یہ ان کی پالیسی ہے اور وہ ہر بار ایسا ہی کرتے ہیں۔ جب میں بیرون ملک جاتا ہوں تو مجھے بھی یہ کہا جاتا ہے کہ حکومت کسی سے ان کی ملاقات کے خلاف ہے۔ روسی صدر کے ساتھ تعلقات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا، "ہر ایک کے ساتھ ہمارے تعلقات ہیں، ایل او پی ایک مختلف نقطہ نظر فراہم کرتے ہیں، ہم بھی ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں، یہ صرف حکومت ہی نہیں جو ملک کی نمائندگی کرتی ہے۔ مودی حکومت نہیں چاہتی کہ اپوزیشن غیر ملکی مہمانوں سے ملاقات کرے، حالانکہ ایسی ملاقات کی روایت رہی ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے مسٹر راہل گاندھی کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں یہ اچھا ہے کہ ملک آنے والے معزز مہمانوں کو ان سے ملنے کی اجازت دی جائے۔

پوتن ہندستان کے دو روزہ دورے پر آج شام دہلی پہنچیں گے

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن دورہ ہندوستان پر جمعرات کی شام یہاں پہنچیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر دو روزہ دورے پر آرہے مسٹر پوتن کا پالم ہوائی اڈے پر پہنچنے پر شاندار استقبال کیا جائے گا۔ روسی صدر کا دورہ ہندوستان چار سال کے وقفے کے بعد ہو رہا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ مسٹر پوتن کے پروگراموں میں سب سے اہم واقعہ جمعہ کو 23ویں ہند-روس سالانہ چوٹی کانفرنس میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ بات چیت ہے۔ ذرائع کے مطابق یہاں پہنچنے کے بعد مسٹر پوتن شام کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر مسٹر مودی سے ملاقات کریں گے۔ وزیر اعظم نے ان کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا ہے۔ اس دوران توقع ہے کہ دونوں رہنما سربراہ اجلاس سے قبل علاقائی، دو طرفہ اور عالمی اہمیت کے مختلف امور پر کھل کر بات چیت کریں گے۔ جمعہ کو مسٹر پوتن کی سرکاری مصروفیات کا آغاز راشٹرپتی بھون کے صحن میں روایتی اور شاندار استقبال کے ساتھ ہوگا۔

روسی صدر براہ راست راشٹرپتی بھون سے راج گھاٹ جائیں گے اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ مسٹر پوتن اس کے بعد حیدرآباد ہاؤس روانہ ہوں گے جہاں وہ وزیر اعظم مودی کے ساتھ 23ویں ہندستان روس چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ بات چیت کے بعد مسٹر پوتن اور مسٹر مودی ایک مشترکہ پریس بیان بھی دیں گے۔

چوٹی کانفرنس کے دوران دونوں فریقوں کے درمیان دفاع، سلامتی اور تجارت جیسے شعبوں پر خاص طور پر بات چیت ہوگی۔ دونوں رہنما باہمی دلچسپی کے امور کے ساتھ ساتھ عالمی اہمیت کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے۔ توقع ہے کہ بات چیت کے دوران ہندوستان کی طرف سے ایس-400 فضائی دفاعی نظام کی خریداری پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس کے علاوہ روس کی جانب سے پانچویں نسل کے لڑاکا طیارے سوخوئی 57 کے سودے پر بھی بات چیت کا امکان ہے۔ دونوں ممالک روس سے تیل کی خریداری کے معاملے پر بھی بات کریں گے۔ ہندستان روس کے ساتھ تجارتی خسارے کو کم کرنے کے لیے موثر اقدامات پر بھی بات کرے گا۔ بعد ازاں مسٹر پوتن ایک کاروباری تقریب میں بھی شرکت کریں گے۔ اس میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے کے اقدامات پر توجہ دی جائے گی۔ شام کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مسٹر پوتن کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا ہے۔ عشائیہ کے بعد مسٹر پوتن جمعہ کی رات اپنے وطن روانہ ہو جائیں گے۔ امریکہ کی طرف سے ہندستان پر 50 فیصد امپورٹ ڈیوٹی لگانے کے اعلان کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور یوکرین جنگ کے تناظر میں مسٹر پوتن کے اس دورے کو بہت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

مشق گروڑ 25 اختتام پذیر: ہند-فرانس فضائی مشق کامیابی کے ساتھ مکمل

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) اور فرانسیسی فضائی اور خلائی فورس (ایف اے ایس ایف) کے درمیان دو طرفہ ہند-فرانسیسی فضائی مشق، مشق گروڑ کا 8واں ایڈیشن 27 نومبر 2025 کو فرانس کے مونٹ-ڈی-مارسن، کے ایئر بیس 118 پر اختتام پذیر ہوئی۔ مشق کے کامیاب اختتام کے بعد ہندوستانی فضائیہ کا دستہ 02 دسمبر 2025 کو ہندوستان واپس آ گیا۔ مشق کے دوران ہندوستانی فضائیہ نے ایس یو 30-ایم کے آئی لڑاکا طیاروں کے ساتھ حصہ لیا، جسے آئی ایل-78-ہوا میں ہی ایندھن بھرنے والے طیارے اور سی-17 گلوب ماسٹر III ٹرانسپورٹ طیارے کی مدد حاصل تھی اور دونوں فضائی افواج نے حقیقت پسندانہ آپریشنل ماحول میں متعدد پیچیدہ فضائی کارروائیاں کیں۔ تربیت میں مشترکہ مشن کی منصوبہ بندی، تال میل کے ساتھ حملہ کرنے اور اسکارٹ مشن پر مربوط عمل درآمد اور ایک دوسرے کے آپریشنل طریقہ کار سے واقفیت شامل تھی، جس سے باہمی تعاون میں اضافہ ہوتا ہے۔ آئی اے ایف کے دیکھ بھال کرنے والے عملے نے پورے وقت میں اعلیٰ خدمات کو یقینی بنایا، جس سے تمام منصوبہ بند مشنوں کا ہموار انعقاد ممکن ہوا۔ اختتامی تقریب کے دوران دونوں ممالک کے سینئر عہدیداروں نے شرکاء کے ساتھ بات چیت کی اور دونوں شریک افواج کی طرف سے دکھائی گئی پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور عزم کی تعریف کی۔ مشق گروڑ 25 اس سال ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے کی جانے والی سب سے بڑی بین الاقوامی فضائی تربیتی سرگرمیوں میں سے ایک تھی۔ اس مشق نے ہندوستان اور فرانس کے درمیان مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کی تصدیق کی اور حصہ لینے والی افواج کو بیش قیمتی آپریشنل معلومات فراہم کی۔ اس دوران حاصل کیے گئے تجربات سے ہندوستانی فضائیہ کی جنگی صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہوگا اور دوستانہ غیر ملکی فضائی افواج کے ساتھ مشترکہ صلاحیت کو تقویت ملے گی۔

میزورم کے سابق گورنر سوراج کوشل کا انتقال

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) میزورم کے سابق گورنر سوراج کوشل کا آج یہاں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 73 برس تھی۔ مسٹر سوراج کوشل کے اہل خانہ سے موصول اطلاع کے مطابق انہوں نے یہاں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں آخری سانس لی۔ ان کی آخری رسومات شام 4:30 بجے لودھی روڈ شمشان میں ادا کی جائیں گی۔ ان کی اہلیہ سابق وزیر خارجہ سشما سوراج، اگست 2019 میں انتقال کر گئی تھیں۔ ان کی بیٹی بانسوری سوراج، بھارتیہ جنتا پارٹی کی لیڈر اور نئی دہلی لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ 12 جولائی 1952 کو پیدا ہونے والے مسٹر سوراج کوشل ایک معروف وکیل تھے۔ وہ 1990 سے 1993 تک میزورم کے گورنر کے عہدے پر فائز تھے۔

فضائی آلودگی پر اپوزیشن کا احتجاج، سونیا گاندھی نے کہا: سانس کیسے لیں

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی میں تیزی سے بڑھتی فضائی آلودگی کے بحران پر انڈیا اتحاد کے اراکین پارلیمنٹ نے جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دوار کے سامنے احتجاج کیا اور حکومت سے اس مسئلے پر ایوان میں تفصیلی بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔

احتجاج میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی، راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی واڈرا، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، این سی پی کی سپریا سولے سمیت کئی اراکین پارلیمنٹ نے حصہ لیا۔

سیاست دان ہاتھوں میں بینر اور تختیاں اٹھائے ہوئے تھے، جن میں سے ایک بینر پر لکھا تھا: "موسم کا مزہ لیں۔" یہ جملہ وزیر اعظم نریندر مودی نے چند روز قبل کہا تھا۔ اراکین پارلیمنٹ نعرے لگاتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کر رہے تھے کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں فضائی آلودگی کے مسئلے پر فوری بحث کرائی جائے۔ اپوزیشن اس موضوع کو کئی بار ایوان میں اٹھانے کی کوشش کر چکی ہے اور اس سلسلے میں مسلسل تحریک التوا بھی لوک سبھا اسپیکر کو دے رہی ہے۔

بعد ازاں سونیا گاندھی نے کہا: "بچے سانس نہیں لے پا رہے ہیں۔ ہم جیسے بزرگوں کو بھی سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے۔" پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا:

"کس موسم کا لطف لیں؟ باہر کی حالت دیکھئے۔ ہر سال حالات بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر سال صرف بیانات دیے جاتے ہیں، کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جاتا۔ حکومت کو عملی کارروائی کرنی ہوگی، اور ہم سب اس میں تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں کہ ایک دوسرے پر انگلی اٹھائی جائے۔"

سونیا گاندھی نے آلودگی کے بحران پر بدھ کو اخبار میں ایک مضمون بھی لکھا تھا، جس میں حکومت کی کانکنی کی اجازت دینے والی پالیسی پر تنقید کی گئی تھی۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی بھی کئی دنوں سے اس مسئلے پر سوشل میڈیا پر سرگرم ہیں۔

چائلڈ میرج فری انڈیا مہم پوری دنیا کے لیے ایک مثال: بھوون ربھو

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) کیتھی گروپ، مذہبی رہنما، پنچایتیں اور شہری بچپن کی شادی سے پاک ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت کی چائلڈ میرج فری انڈیا مہم پوری دنیا کے لیے ایک نمونہ بن گئی ہے۔ بچوں کے خلاف اس جرم کو ختم کرنے کے لیے ہماری اجتماعی کاوشوں اور عزم کی بھی علامت ہے۔ ان خیالات کا اظہار حقوق اطفال کے کارکن اور جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کے بانی بھوون ربھو نے چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کی ایک سالہ تکمیل کی مناسبت سے 100 دن کی جامع بیداری مہم کے آغاز پر کیا۔ انہوں نے کہا، "گزشتہ سال ایک لاکھ سے زیادہ بچپن کی شادیوں کو روکا گیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب معاشرہ متحد ہوتا ہے تو تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ ہم نے آئندہ سال ایک لاکھ گاؤں کو بچوں کی شادیوں سے پاک بنانے کا عہد کیا ہے تاکہ ہر بچے کو زندگی اور ایک محفوظ مستقبل میں پھلنے پھولنے کا موقع ملے۔ ان کوششوں کی رفتار ہندستان کو ترقی دینے کے لیے بہت اہم ہے۔

شاہراہوں کی تعمیر اور مرمت پر 10 لاکھ کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں: گڈکری

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جمعرات کو لوک سبھا میں بتایا کہ ملک بھر میں شاہراہوں کی تعمیر اور مرمت کے لیے 10 لاکھ کروڑ روپے کے کام جاری ہیں اور ٹول پلازوں پر مسائل کو دور کیا جا رہا ہے۔ وقفہ سوال کے دوران سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے دھرمیندر یادو کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گڈکری نے کہا کہ وارانسی سے اعظم گڑھ کے درمیان سڑک کی حالت جہاں ٹھیک نہیں ہے وہاں مرمت کی جا رہی ہے اور یہ کام جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے ٹول پلازوں پر مسائل کے حل کے لیے بھی کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس روٹ پر ٹول ٹیکس سے متعلق مسائل کو بھی حل کیا جائے گا۔

انہوں نے ایس پی کے ہی راجیو رائے کے سوال کے جواب میں بتایا کہ وارانسی تا گورکھپور ہائی وے سے متعلق کام مارچ سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی سپریا سولے کے ایک سوال کے جواب میں، مسٹر گڈکری نے کہا کہ ستارہ تا کولہاپور سڑک کی مرمت کا کام متعلقہ ایجنسیوں کو دیا گیا ہے اور ایک سال کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ منصوبے میں کچھ مشکلات کا سامنا تھا، جن کو دور کیا جا رہا ہے۔

کانگریس پارٹی کے گورو گوگوئی کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جورہاٹ اور ڈبروگڑھ کے درمیان سڑک جو بارش کی وجہ سے خراب ہوئی تھی، کا معائنہ کیا گیا ہے اور کام جاری ہے۔ یہ روڈ چھ ماہ کے اندر درست کر دیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے کے راداکرشنن کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ کیرالہ میں شاہراہوں کے لیے زمین کے حصول میں کچھ مشکلات ہیں، جن کے حل کی کوششیں جاری ہیں۔ وہاں ہائی وے کے مسائل کو بھی سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور امید ہے کہ تمام مسائل جلد حل ہو جائیں گے۔

ہندوستانی بحریہ غیر معمولی ہمت اور عزم کا دوسرا نام ہے: مودی

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بحریہ کے دن کے موقع پر تمام بحری اہلکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی بحریہ ہمت اور عزم کا دوسرا نام ہے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا، "ہندوستانی بحریہ کے تمام اہلکاروں کو بحریہ کا دن مبارک ہو۔ ہماری بحریہ غیر معمولی ہمت اور پختہ عزم کا دوسرا نام ہے۔ وہ ہمارے ساحلوں کی حفاظت کرتی ہے اور ہمارے سمندری مفادات کو برقرار رکھتی ہے۔ حالیہ برسوں میں، ہماری بحریہ نے خود انحصاری اور جدید کاری پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس سے ہمارے سیکیورٹی نظام کو مزید تقویت ملی ہے۔ میں اس سال کی دیوالی کو کبھی نہیں بھول سکتا، جو میں نے آئی این ایس وکرانت پر بحریہ کے اہلکاروں کے ساتھ منایا تھا۔ میں ہندوستانی بحریہ کو ان کی مستقبل کی تمام کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔" قابل ذکر ہے کہ ہر سال 4 دسمبر کو بحریہ کا دن منایا جاتا ہے۔ اس سال، بحریہ نے ترواننت پورم کے شانگوموگم بیچ پر مرکزی تقریب کا انعقاد کیا ہے۔ تینوں مسلح افواج کے سپریم کمانڈر اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کو شانگوموگم ساحل سمندر پر بحریہ کے جنگی جہازوں کی نمائش کا مشاہدہ کیا تھا۔

اٹل انوویشن مشن نے ہٹاچی ایم جی آر ایم نیٹ کے ساتھ معاہدہ کیا

نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) اٹل انوویشن مشن اے آئی ایم، نیتی آیوگ، حکومت ہند اور ہٹاچی ایم جی آر ایم نیٹ لمیٹڈ (ایچ ایم این) نے یکم دسمبر 2025 کو مفاہمت نامہ پر دستخط کرتے ہوئے ایک معاہدہ کیا ہے۔ اس اسٹریٹجک اشتراک کا مقصد ایک واحد انوویشن پلیٹ فارم "ایم اسٹارٹ ایم گلوبل اے آئی کنیکٹ" کی تعمیر اور استعمال ہے، جو مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور دیگر جدید ٹیکنالوجی پر انحصار کرے گا تاکہ پورے ہندوستان میں جدت اور کاروبار کے کلچر کو فروغ دیا جا سکے۔

ایس او آئی پر اے آئی ایم کے مشن ڈائریکٹر نیتی آیوگ، ڈاکٹر دیپک باگلا اور ہٹاچی انڈیا کے ایگزیکٹو چیئرمین اور ہٹاچی ایم جی آر ایم نیٹ لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر بھارت کوشل نے دستخط کیے۔

اے آئی ایم اور ہٹاچی ایم جی آر ایم نیٹ لمیٹڈ کے درمیان یہ تعاون معزز وزیر اعظم کے "ترقی یافتہ بھارت" کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ پورے ملک میں اسکولوں- خواہ وہ دیہی، نیم شہری یا شہری علاقوں میں ہوں- کو مینٹورز، تحقیقاتی اداروں، انکیوبیٹرز، ایکسلریٹرز اور صنعتوں سے جوڑنے والی فیڈ سے قومی سطح کی ڈیجیٹل بنیاد کے قیام کو ممکن بنائے گا۔ اس انقلابی اقدام کا مقصد اسکول سے اسٹارٹ اپ تک کا راستہ مضبوط بنانا، ہندوستانی اختراعات کی لیب سے مارکیٹ تک منتقلی کو تیز کرنا اور یہ یقینی بنانا ہے کہ ہندوستانی جدت عالمی سطح پر قابل برآمد ہوں۔ اس تقریب مفاہمت کے موقع پر اے آئی ایم کے مشن ڈائریکٹر ڈاکٹر دیپک باگلا نے کہا کہ اٹل انوویشن مشن ہمیشہ سے یہ یقین رکھتا ہے کہ ہر بچہ ایک موجد ہے۔ یہ شراکت داری ہمارے نوجوانوں میں اس پوشیدہ صلاحیت کو تلاش کرنے اور اسے پروان چڑھانے میں مدد دے گی۔ یہ ہمیں انفرادی کامیابیوں سے ایک منظم، قابل توسیع اور سب کو شامل کرنے والی جدت کاروں، اسٹارٹ اپس اور روزگار پیدا کرنے والوں کی پائپ لائن کی طرف لے جائے گی۔ یہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے اس وژن کو پورا کرنے میں مددگار ہوگی کہ جدت کو اسکولوں سے شروع ہونے والی ایک قومی تحریک بنایا جائے۔

اس موقع پر ڈاکٹر بھارت کوشل، ایگزیکٹو چیئرمین ہٹاچی انڈیا نے کہا کہ "ہمارا وژن ایم اسٹارٹ ایم گلوبل اے آئی کنیکٹ کے ساتھ بہت سادہ ہے: ہر باصلاحیت اور خواہش مند ہندوستانی بچے کے ذہن میں مسئلہ حل کرنے اور جدت کی سوچ پیدا کرنا اور انہیں ایسا نیٹ ورک دینا جو انہیں مینٹورز، انکیوبیٹرز، صنعت اور مارکیٹس تک پہنچائے۔ ہمیں نیتی آیوگ اور اٹل انوویشن مشن کے ساتھ مل کر ایک ایسا پلیٹ فارم بنانے پر فخر ہے جو ڈیزائن کے اعتبار سے جامع، کثیر لسانی، حقیقی رسائی اور ہندوستان کے طویل مدتی ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ ہے۔" نیتی آیوگ اور اے آئی ایم ہندوستان میں اے آئی ایم پروگراموں اور اے آئی ایم کے مستفیدین کی موجودہ اور مستقبل کی مختلف پہلوؤں کی معاونت کے لیے شراکت کے خواہاں ہیں اور ابھرتے ہوئے کاروباریوں میں جدت اور کاروبار کو مزید فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ترقی یافتہ بھارت کے وژن سے رہنمائی لیتے ہوئے دونوں فریق ایک وفاقی ڈیجیٹل انوویشن نیٹ ورک قائم کرنے کے لیے تعاون کا ارادہ رکھتے ہیں، جو اسکول سے اسٹارٹ اپ تک کی پائپ لائن کو مضبوط کرے گا اور لیب سے مارکیٹ تک منتقلی، برآمدی تیاری اور معیاری روزگار کے مواقع کو فروغ دے گا۔

ان میں غیر محدود کلیدی مقاصد شامل ہیں: یونیورسل رسائی: اسکولوں، طلباء، سرپرستوں، اداروں، انکیوبیٹرز/ایکسلریٹرز اور کثیر لسانی رسائی اور کم رگڑ والے آن بورڈنگ کے ساتھ شراکت داروں کے ملک گیر اندراج کی سہولت فراہم کرنا، بشمول دیہی اور غیر محفوظ علاقوں میں۔

ورچوئل-فزیکل فیوژن: شراکت، وسائل تک رسائی اور ریموٹ مینٹرشپ کو بڑھانے کے لیے فزیکل نوڈس سے منسلک ورچوئل اے ٹی ایل (وی اے ٹی ایل) اور ورچوئل اے آئی سی ایس/اے سی آئی سی بنانا۔ اینڈ ٹو اینڈ لائف سائیکل: آئیڈیایشن ٹو پائلٹ ورک فلوز، ٹیکنالوجی/ایپلی کیشن ریڈینس لیولز (ٹی آر ایل) ٹریکنگ، سنگ میل کے جائزے، چیلنج گرانٹس اور خریداری کے راستے۔ صلاحیت کے راستے: ہنر مند، باصلاحیت اور مہارت کے لیے تیار سیکھنے والوں کی شناخت اور ان کی پرورش، منصوبوں، چیلنجوں اور ہیکاتھون کے ذریعے ڈیزائن سوچ اور مسئلہ حل کرنا۔ آئی پی اور پائیدار کے راستے: آئی پی کی تخلیق/فائلنگ، اخلاقی تحقیق کی مشق، سرمایہ کار لنکیجز، سی ایس آر گرانٹس، عوامی خریداری اور برآمدگی سہولت کو فعال کرنا۔ پبلک ویلیو اینالیٹکس: مرکز اور ریاستی سطح کے فیصلہ سازی کو مطلع کرنے کے لیے شمولیت، مہارت، ایل پی، اسٹارٹ اپ، ملازمتوں اور تجارت پر پالیسی گریڈ کی معلومات فراہم کرنا۔ جدت سے چلنے والے مستقبل کے لیے مشترکہ عزم۔

یہ مشترکہ پہل ہندوستان بھر میں اختراعی وسائل کو مربوط کرے گی، اساتذہ کی صلاحیت میں اضافہ کرے گی، فرنٹیئر ٹیکنالوجی کی مہارت کو قابل بنائے گی، آئی پی کی تخلیق کو متحرک کرے گی اور مستقبل کے لیے تیار ہنر کو ایک واحد، اختراع پر مبنی اختراعی ریڑھ کی ہڈی کے ذریعے فروغ دے گی۔ یہ ایس او آئی اختراعات اور انٹرپرینیورشپ تک رسائی کو عوام بنانے کے لیے اے آئی ایم کے عزم اور قومی اثرات کے لیے ڈیجیٹل پبلک ویلیو پلیٹ فارم تیار کرنے کے لیے ہٹاچی ایم جی آر ایم نیٹ کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

5 دسمبر کی اشاعت کے لئے جاری) نئی دہلی، 4 دسمبر (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 5 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1657: شاہ جہاں کے چھوٹے بیٹے مراد نے خود کو شہنشاہ قرار دیا۔
1905: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ کی پیدائش
1917: روس میں ایک نئی انقلابی حکومت قائم ہوئی اور روس اور جرمنی کے درمیان جنگ بندی پر دستخط ہوئے۔
1932: ہندی فلموں کی مشہور اداکارہ نادرہ پیدا ہوئیں۔
1941: مشہور ہندوستانی خاتون مصورہ امرتا شیر گل کا انتقال ہوا۔
1943: ایک جاپانی طیارے نے کولکتہ پر بمباری کی۔
1950: ہندوستانی مصنف اروبندو گھوش کا انتقال ہوا۔
1951: معروف فنکار اور ادیب اونیندر ناتھ ٹیگور کا انتقال ہوا۔
1969: ہندستان کی معروف خاتون شوٹر انجلی بھاگوت کی پیدائش ہوئی۔
1971: ہندستان نے بنگلہ دیش کو ایک ملک کے طور پر تسلیم کیا۔
1973: جیرالڈ فورڈ نے امریکہ کے نائب صدر کے طور پر حلف اٹھایا۔
1989: ملائم سنگھ یادو پہلی بار اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ بنے۔
1999: یوکتا مکھی نے مس ورلڈ کا ٹائٹل جیتا۔
2001: امریکی افواج نے افغانستان میں اسامہ بن لادن کے تورا بورا پہاڑی ٹھکانے پر قبضہ کر لیا۔
2005: برطانیہ نے ہم جنس پرستی کو قانونی قرار دینے کا قانون منظور کیا۔
2013: نیلسن منڈیلا جوہانسبرگ میں انتقال کر گئے۔
2016: تمل ناڈو کی سابق وزیر اعلیٰ جے للتا کا انتقال ہوا۔
2019: سعودی آرامکو 1.7 ٹریلین ڈالر کی مالیت کے ساتھ دنیا کی سب سے قیمتی کمپنی بن گئی۔

امریکی یونیورسٹی پر حملے کی منصوبہ بندی
پاکستانی نژاد نوجوان گرفتار

واشنگٹن، 4دسمبر (یو این آئی) امریکی یونیورسٹی پر حملے کی منصوبہ بندی کے الزام میں پاکستانی نژاد نوجوان گرفتار کرلیا گیا اور گاڑی سے اسلحے کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی ریاست ڈیلاویئر میں اسلحہ رکھنے اور حملے کا منصوبہ بنانے کے الزام میں پاکستانی نژاد نوجوان گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے پاکستانی امیگرینٹ اور یونیورسٹی آف ڈیلاویئر کے سابق طالب علم کو اس وقت گرفتار کیا جب اس کی گاڑی سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، باڈی آرمر اور مبینہ طور پر "شہادت" حاصل کرنے کی خواہش پہنچی ایک خوفناک منصوبہ برآمد ہوا۔ گرفتار ملزم کی شناخت 25 سالہ لقمان خان کے نام سے ہوئی ہے، جسے 24 نومبر کی رات بارہ بجنے سے کچھ دیر پہلے اس وقت حراست میں لیا گیا جب پولیس نے اسے ایک پارک میں مشکوک حالت میں اس کے پک اپ ٹرک میں بیٹھا پایا، مشکوک رویے پر گاڑی کی تلاشی لی گئی تو حیران کن سامان برآمد ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ پولیس نے کنیٹی پارک ویسٹ میں ایک ٹرک کو روکا جس میں لقمان موجود تھا، لقمان خان نے گاڑی سے باہر نکلنے کے احکامات نہ ماننے اور مزاحمت کرنے پر اسے گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کے دوران لقمان خان کے ٹرک سے پستول، میگزین اور مبینہ حملے کی منصوبہ بندی کی دستاویز برآمد ہوئی، لقمان خان کے ٹرک سے برآمد ہونے والی دستاویز میں یونیورسٹی آف ڈیلاویئر کے پولیس اسٹیشن کا خاکہ، داخلی اور خارجی دروازوں کے نشانات اور ایک پولیس افسر کا نام بھی درج تھا۔ ایف بی آئی نے لقمان خان کے گھر پر بھی چھاپہ مارا جہاں سے مزید جدید اسلحہ برآمد کیا گیا، امریکی حکام کے مطابق لقمان خان پاکستانی نژاد امریکی شہری اور یونیورسٹی آف ڈیلاویئر کا طالب علم ہے اور ملزم نے اسی یونیورسٹی کے پولیس ڈیپارٹمنٹ پر حملے کی منصوبہ بندی کررکھی تھی۔ ملزم کو گیارہ دسمبر کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ امریکی حکام نے بتایا کہ لقمان خان کا ماضی میں کوئی کریمنل ریکارڈ موجود نہیں۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے دوران گاڑی سے Glock .357 پستول، گولیوں سے بھرے میگزینز اور باڈی آرمر پلیٹس ملیں جبکہ پستول ایک ایسی کٹ میں نصب تھی جو اسے نیم آٹومیٹک رائفل میں تبدیل کردیتی ہے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو ہاتھ سے لکھی ہوئی ڈائری بھی ملی، جس میں مبینہ طور پر یونیورسٹی آف ڈیلاویئر کے کیمپس پولیس ڈیپارٹمنٹ پر بڑے پیمانے پر حملے کی منصوبہ بندی درج تھی نوٹ بک میں کیمپس پولیس ہیڈکوارٹرز کا نقشہ بنایا گیا تھا، جس پر داخلے اور نکلنے کے راستے واضح طور پر نشان زد تھے، لکھائی میں "سب کو مار ڈالو" اور "شہادت" جیسے الفاظ بھی شامل تھے، جنہوں نے حکام کو مزید تشویش میں مبتلا کردیا۔ پراسیکیوٹرز کے مطابق ملزم حملہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار دکھائی دیتا تھا اور اس کے پاس موجود سامان ایک سنگین منصوبے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ☆

خاتون کا قاتل 20 سال بعد پہچانا گیا

لندن، 4دسمبر (یو این آئی) ایک معمولی سے سراغ کے بعد ڈرامائی انداز میں 20 سال بعد خاتون کا قاتل مل گیا، مقتولہ کو سمندر کنارے زیادتی اور آگ لگانے کے بعد بے دردی سے مار دیا گیا تھا۔ تفتیش کاروں کو غیر معمولی اور سنسنی سے بھرپور اس واردات کا ایک واحد ثبوت ڈی این اے سے ہوا حاصل ہوا جو پولیس کو اس مشتبہ قاتل تک لے گیا جس نے 20 سال قبل ایک خاتون کو سمندر کنارے شیڈ میں قتل کیا تھا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق 35 سالہ جنیفر کیلی کو 22 جنوری 2005 کی صبح پولیس نے ایسٹ بورن میں مردہ حالت میں پایا تھا۔ اس مردہ خاتون کے جسم پر چاقو کے وار کے متعدد نشانات تھے، سر کے پچھلے حصے پر چوٹ تھی اور سفاک قاتل نے قتل کرنے کے بعد ثبوت مٹانے کیلیے اس کے جسم کو آگ بھی لگادی تھی۔ اس کیس میں اگرچہ 2005 میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا تھا مگر تحقیقات میں کسی پر بھی قتل کا الزام ثابت نہ ہو سکا۔ بعد ازاں جائے وقوعہ سے ملنے والے سگریٹ کے ٹکڑے سے حاصل ہونے والے ڈی این اے میں ایک مکمل مردانہ پروفائل ملا جو جنیفر کے جسم اور خون سے ملنے والے نمونوں سے مطابقت رکھتا تھا۔ پولیس کے مطابق جنیفر کے جسم کے انتہائی حساس حصوں سے بھی ڈی این اے ملا، جس سے اس نتیجے کو تقویت ملی کہ یہ قاتلانہ حملہ جنسی حرکات کے تحت کیا گیا تھا لیکن اس وقت ملزم کا ڈی این اے پروفائل قومی ڈیٹا بیس میں موجود نہیں تھا۔ تاہم دو دہائیوں بعد پولیس نے کیتھ ڈاکسن نامی شخص کو اس قتل کا ذمہ دار قرار دیا اور بتایا کہ ان کے پاس ناقابل تردید ڈی این اے شواہد موجود ہیں لیکن اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ کیونکہ ملزم ڈاکسن جو کیتھ بلیک اور کیتھ براڈ بینٹ کے ناموں سے بھی جانا جاتا تھا، سال 2014 میں 60 سال کی عمر میں مرگیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ ایسٹ بورن میں جانا پہچانا تھا اور جنیفر جیسے بے گھر افراد کی کمیونٹی کے لوگوں کے ساتھ اس کے گہرے روابط تھے۔ جنیفر کے قتل سے پہلے ڈاکسن کو نارفوک پولیس نے 2003 اور 2004 میں گریٹ یارموتھ میں ہونے والے دو الگ الگ زیادتی کے مقدمات میں گرفتار کیا تھا۔ جنیفر کے قتل کے صرف سات دن بعد، 29 جنوری 2005 کو ڈاکسن کو پورٹ آف ڈوور میں ایک معمول کی چیکنگ کے دوران روکا گیا تھا تاہم اہلکاروں کو اس کے پچھلے ریکارڈ میں کوئی خاص بات نظر نہیں آئی۔ پولیس کے مطابق ڈاکسن نے قتل کے ایک علیحدہ کیس میں گواہ کے طور پر اپنا ڈی این اے دیا تھا لیکن چونکہ وہ مشتبہ نہیں تھا، اس لیے اس کا ڈی این اے ڈیٹا بیس میں شامل نہیں کیا گیا۔ پولیس کو اس کے پچھلے زیادتی کے مقدمات کے بارے میں صرف اس وقت علم ہوا جب 2024 میں اسے باضابطہ طور پر مشتبہ قرار دیا گیا۔

دبئی میں رواں سال بھی رئیل اسٹیٹ کی برق رفتاری جاری

دبئی، 4دسمبر (یو این آئی) دبئی کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ نے 2025 میں بھی ریکارڈ توڑ رفتار برقرار رکھی۔ حکومت دبئی کے ادارے دبئی لینڈ ڈپارٹمنٹ (ڈی ایل ڈی) کے ماہانہ اعداد وشمار جاری کیے گئے ہیں جس کے مطابق ماہ نومبر میں خرید و فروخت میں مزید اضافہ ہوا۔ دبئی میں سال کے پہلے 11 ماہ میں جائیداد کی لین دین کی مالیت 624.1 ارب درہم تک پہنچ گئی ہے۔ دبئی کی پراپرٹی کی خرید و فروخت میں پچھلے سال کے مقابلے میں 49.6 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے جس کی وجہ اہم کیٹیگریز میں آف پلان ڈیلز اور سرمایہ کاروں کی دبئی کی تعمیراتی صنعت میں شدید دلچسپی ہے۔ موجودہ سال کے صرف ماہ نومبر میں دبئی میں 769 سودے ہوئے جن کی مالیت 3.51 ارب درہم رہی۔

آسٹریلیا نے یوکرین کے لیے 6.2 کروڑ امریکی ڈالر کی فوجی امداد کا اعلان کیا

کینبرا، 4دسمبر (یو این آئی/ژنہوا) آسٹریلیا نے جمعرات کو یوکرین کے لیے 9.5 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر یعنی 6.2 کروڑ امریکی ڈالر کے ایک نئے فوجی امدادی پیکج کا اعلان کیا ہے، جس میں دفاعی سامان اور آلات شامل ہیں۔ آسٹریلیائی وزیر دفاع رچرڈ مارلز نے وزیر خارجہ پینی وونگ اور وزیر دفاعی صنعت پیٹ کونروئے کے ساتھ ایک بیان میں کہا کہ اس نئے پیکج کے بعد یوکرین کے لیے آسٹریلیا کی مجموعی امداد 1.7 ارب آسٹریلیائی ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ نئی فوجی امداد میں 5.0 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر کا وہ حصہ شامل ہے جو نیٹو کی ترجیحی یوکرینی ضروریات کی فہرست کے لیے دیا جائے گا، جس کے ذریعے یوکرین کو اہم ساز وسامان فراہم کیا جائے گا، جبکہ 4.3 کروڑ آسٹریلیائی ڈالر کے آسٹریلیائی دفاعی فورس (اے ڈی ایف) کے مواد اور آلات کی سپلائی بھی شامل ہوگی۔ اے ڈی ایف کے ان آلات میں ٹیکٹیکل ایئر ڈیفنس ریڈار، جنگی ساز وسامان اور لڑاکا انجینئرنگ کے آلات شامل ہوں گے۔ آسٹریلیا کی جانب سے ڈرون صلاحیت بڑھانے کے لیے اضافی 20 لاکھ آسٹریلیائی ڈالر بھی فراہم کیے جائیں گے، جو یوکرین کو جدید ڈرون ٹیکنالوجی مہیا کرتے ہیں۔

چینی وزیراعظم نے سماجی، اقتصادی ترقی کے لیے شہری کاری کی نئی حکمت عملی کے نفاذ پر زور دیا

بیجنگ، 4دسمبر (یو این آئی/ژنہوا) چینی وزیراعظم لی چیانگ نے عوام پر مبنی نئی شہری کاری کی حکمت عملی کو نافذ کرنے، شہری اور دیہی علاقوں کی مربوط ترقی میں مضمر گھریلو طلب کو کھولنے اور اقتصادی وسماجی ترقی کو فروغ دینے کی کوششوں پر زور دیا۔ لی نے یہ بات بدھ کو ریاستی کونسل کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ لی نے کہا کہ گھریلو طلب کو بڑھانے، صنعتی اپ گریڈنگ کو فروغ دینے اور گھریلو کھپت کو مضبوط بنانے کے لیے شہری کاری کی نئی حکمت عملی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں ملک بھر میں اس سمت میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور 15ویں پانچ سالہ منصوبہ بندی کی مدت (2026-2030) میں نئی شہری کاری کی ترقی کی بہت گنجائش ہے۔ لی نے کہا کہ چین کی شہری کاری تیز رفتار ترقی کے مرحلے سے مستحکم ترقی کے مرحلے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی کے ڈھانچے، شہری منصوبہ بندی اور شہری اور دیہی ترقی میں گہری تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے شہری کاری کے کام کی مطابقت اور تاثیر کو مزید بڑھانا ضروری ہے۔ لی نے شہری کاری کے نئے منصوبے کو مقامی حالات کے مطابق لاگو کرنے، لوگوں، صنعتوں اور شہر کے لے آؤٹ کو مزید ہم آہنگ بنانے اور دیہی مہاجر آبادی کے لیے روزگار، سماجی تحفظ، رہائش اور بچوں کی تعلیم جیسے مسائل کو حل کرنے کے لیے زیادہ مضبوط اور ہدفی اقدامات کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہری تجدید کے اقدامات کو نافذ کرنا اور معیاری رہائش کی تعمیر اور رئیل اسٹیٹ میں اعلیٰ معیار کی ترقی کو تیز کرنا بھی ضروری ہے۔ لی نے کہا کہ مربوط شہری۔دیہی ترقی کو فروغ دینے کے لیے شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان انفراسٹرکچر اور صنعتی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے کوششیں بھی کی جائیں گی۔

خانہ کعبہ کا خوبصورت خلائی نظارہ، حیرت انگیز تصویر وائرل

مکہ مکرمہ، 4دسمبر (یو این آئی) مکہ مکرمہ کی ایک شاندار فضائی تصویر نے سوشل میڈیا پر دھوم مچادی ہے، جس میں مسلمانوں کے مقدس ترین مقام خانہ کعبہ کو خلا سے بھی ایک روشن نقطے کی صورت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ تصویر تقریباً 400 کلومیٹر بلندی سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے لی گئی ہے۔ ناسا کے خلا باز ڈان پیٹ نے یہ تصویر ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر شیئر کی اور لکھا کہ مکہ مکرمہ کا خلائی نظارہ، درمیان میں دکھائی دینے والا روشن نقطہ خانہ کعبہ ہے، جو خلا سے بھی صاف نظر آتا ہے۔ ڈان پیٹ آئی ایس ایس کے اپنے چوتھے مشن کے دوران خلائی فوٹوگرافی کے لیے مشہور ہیں، انہوں نے یہ منظر اسٹیشن کی کاپولا ونڈو سے ہائی ریزولوشن نِکون کیمرے کی مدد سے قید کیا۔

ولادیمیر پوتن اسمارٹ فون استعمال نہیں کرتے

ماسکو، 4دسمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن دنیا کے اُن چند رہنماؤں میں سے ایک ہیں جن کی سیکیورٹی کو انتہائی حساس اور پیچیدہ سمجھا جاتا ہے۔ ہر مقام پر درپیش خطرات کے باعث اُن کی حفاظت کے لیے غیر معمولی انتظامات کیے جاتے ہیں۔ ولادیمیر پوتن کی بھاری بھرکم سیکیورٹی کے پس منظر میں یہ سوال اکثر اٹھایا جاتا ہے کہ پوتن اسمارٹ فون استعمال کرتے ہیں یا نہیں؟ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی صدر خود کئی بار یہ بات واضح طور پر بتا چکے ہیں کہ وہ اسمارٹ فون کا استعمال نہیں کرتے۔ ولادیمیر پوتن کا ماننا ہے کہ انٹرنیٹ سے جڑے آلات رازداری اور سکیورٹی کے لیے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں اور ایسے خطرات خاص طور پر اعلیٰ سطح کے رہنماؤں کے لیے ناقابل قبول ہوتے ہیں۔ پوتن نے مختلف موقعوں پر اعتراف کیا ہے کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں ماہر نہیں اور انٹرنیٹ کا استعمال بھی بہت محدود کرتے ہیں۔ ولادیمیر پوتن کے قریبی سکیورٹی ذرائع کے مطابق روسی حکومت کے مرکز اور صدر کی سرکاری رہائش گاہ کریملن کے اندر بھی موبائل فون لانے پر مکمل پابندی عائد ہے۔ روسی اہلکاروں کا بتانا ہے کہ اگر پوتن کو کسی سے رابطہ کرنا ہو تو یہ کام سرکاری لائن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ پوتن کی سکیورٹی کا دائرہ دنیا میں سب سے سخت سمجھا جاتا ہے، جب وہ کسی غیر ملکی دورے پر ہوتے ہیں تو اُن کے اردگرد کے ماحول، رہائش، غذا، نقل و حرکت کو انتہائی باریک بینی سے چیک کیا جاتا ہے۔ پوتن کے قیام کی جگہوں کو خصوصی طور پر صاف اور سینیٹائز کیا جاتا ہے جبکہ کھانے کو زہر یا آلودگی کے امکانات سے بچانے کے لیے پہلے سے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح موبائل فون یا انٹرنیٹ سے منسلک آلات اُن کے قریب نہ رکھنے کی بھی سختی سے ہدایت کی جاتی ہے تاکہ کسی بھی قسم کی جاسوسی یا سکیورٹی رسک سے بچا جا سکے۔ ☆

پاکستان نے افغانستان کیلیے اقوام متحدہ کے امدادی سامان کی کلیئرنس شروع کردی

اسلام آباد، 4دسمبر (یو این آئی) تقریباً 2 ماہ تک سرحد پار کارگو کی نقل و حرکت مکمل طور پر معطل رہنے کے بعد، پاکستانی حکومت نے افغانستان کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر بھجوائے جانے والے سامان کی کلیئرنس شروع کردی ہے۔ یہ اکتوبر میں معمول کی تجارت کی بندش کے بعد ٹرانزٹ ٹریڈ کی پہلی مرحلہ وار اور محدود بحالی ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے 12 اکتوبر سے بڑے بارڈر کراسنگ پوائنٹس (جن میں طورخم، غلام خان، خرلاچی اور انگور اڈہ شامل ہیں) پر برآمدات و درآمدات کے ساتھ ساتھ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ (اے ٹی ٹی) کارگو کی کسٹم کلیئرنس کو مکمل طور پر معطل کردیا تھا، جب کہ چمن بارڈر پر یہ معطلی 15 اکتوبر سے نافذ کی گئی تھی۔ ایک سرکاری خط فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) اور ڈائریکٹر جنرل آف ٹرانزٹ ٹریڈ کو جاری کیا گیا، جس میں چمن اور طورخم کے بارڈر کراسنگ پوائنٹس کے ذریعے اقوام متحدہ کی 3 ایجنسیوں کے سامان کی نقل وحرکت شروع کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پہلے مرحلے میں، مجموعی طور پر 143 کنٹینرز کو چمن اور طورخم پر کلیئرنس کی اجازت دی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق ان میں 67 کنٹینرز عالمی ادارہ خوراک (ڈبلیو ایف پی) کی غذائی امداد کے ہیں، 74 کنٹینرز یونیسف کی بچوں کے لیے اشیائے ضرورت پر مشتمل ہیں، جب کہ 2 کنٹینرز یو این ایف پی اے کے طبی اور خاندانی معاونتی سامان کے ہیں۔ حکام نے تصدیق کی کہ یہ فیصلہ وزارت خارجہ کی ہدایات کی روشنی میں کیا گیا، جو پاکستان میں اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے مشاورت کے بعد جاری کی گئی تھیں۔ خط کے مطابق، کارگو کی نقل وحرکت 3 مراحل میں مکمل کی جائے گی، پہلا مرحلہ خوراک کی ترسیل سے متعلق ہے، دوسرا مرحلہ ادویات اور طبی آلات پر مشتمل ہوگا، جبکہ تیسرا مرحلہ تعلیمی خدمات سے متعلق اشیا کی ترسیل کا ہوگا۔ متعلقہ ایجنسیاں اپنی تازہ ترین ضروریات فراہم کریں گی تو مزید سامان مراحل وار بھجوایا جائے گا۔ مزید کہا گیا کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹرانزٹ ٹریڈ اور ایف بی آر سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ کنٹینرز کی کلیئرنس اور افغانستان۔پاکستان ٹرانزٹ ٹریڈ معاہدے اور اے ٹی ٹی قواعد کے تحت ان کی آگے کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ چمن اور طورخم میں ٹرک ڈرائیورز اور کسٹم کے کارکنان طویل عرصے تک کارگو کی سرگرمی نہ ہونے کے باعث متاثر ہوئے اور بندش کے دوران سیکڑوں گاڑیاں راستوں کے کناروں پر کھڑی رہیں۔ حکام نے کہا کہ یہ محدود بحالی صرف انسانی بنیادوں پر بھیجے جانے والے اے ٹی ٹی کارگو تک ہے اور اس کا مقصد معمول کی تجارت کی مکمل بحالی نہیں ہے۔ اعلیٰ حکام نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کے باقی کارگو بھی دستاویزات کی تصدیق کے بعد مرحلہ وار شیئر کی جائیں گی۔ اعلان کے مطابق، ٹرانزٹ کارگو کے حوالے سے تقریباً 495 گاڑیاں طورخم اور چمن پر سرحد پار جانے کے انتظار میں کھڑی ہیں۔

ٹرمپ کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت دوستانہ ماحول میں ہوئی: مادورو

کراکس، 4دسمبر (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ 10 دن قبل لاطینی امریکہ میں امریکی فوجی اضافے کے بارے میں دوستانہ ماحول میں بات چیت کی تھی۔ مادورو نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ میں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بات کی جو کہ دوستانہ اور احترام کے دائرے میں تھی اس رابطے کا مطلب یہ ہے کہ ایک دوستانہ مکالمت کی طرف قدم بڑھایا جا رہا ہے تو ہم بھی اس مکالمت کا خیر مقدم کرتے ہیں، سفارت کاری کا خیر مقدم کرتے ہیں، کیونکہ ہم ہمیشہ امن کے متلاشی رہے ہیں۔ اگست سے، امریکہ نے جنگی جہازوں کا ایک بیڑا اور دنیا کے سب سے بڑے طیارہ بردار جہاز کو کیریبین میں تعینات کیا ہے جبکہ منشیات کی اسمگلنگ کے بہانے کم از کم 22 جہازوں پر مہلک حملے کیے ہیں جن میں کم از کم 83 ہلاک ہوئے تھے۔ تاہم، مادورو نے کہا ہے کہ یہ کارروائی ان کی بائیں بازو کی حکومت کو گرانے اور ملکی تیل کے وسیع ذخائر پر قبضہ کرنے کی کوشش ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کو مادورو کے ساتھ فون پر بات چیت کی تصدیق کی لیکن کوئی تفصیل فراہم نہیں کی۔ واشنگٹن نے مادورو پر الزام لگایا ہے کہ وہ مبینہ کارٹیل آف دی سنز کی قیادت کر رہے ہیں، جسے اس نے 24 نومبر کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا۔ مادورو کی گرفتاری کے لیے خبر دینے پر 50 ملین ڈالر کا انعام بھی رکھا گیا ہے۔

کوہاٹ میں مسلح گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ، 4 افراد جاں بحق، 2 زخمی

پشاور، 4دسمبر (یو این آئی) پاکستانی صوبہ خیبر پختونخوا کے کوہاٹ کی تحصیل لاچی بازار میں پولیس اسٹیشن کے قریب 2 مسلح گروپوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق کوہاٹ کی تحصیل لاچی بازار پولیس اسٹیشن کے قریب 2 مسلح گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے تبادلے میں 4 افراد جاں بحق اور 2 افراد شدید زخمی ہیں، دونوں زخمیوں کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا، فائرنگ کے واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق شدید زخمیوں کو تشویشناک حالت کے پیش نظر کوہاٹ منتقل کروایا گیا۔ جاں بحق افراد کی شناخت حسن، ظاہر زمان، غفور اور معمور کے ناموں سے ہوئی جب کہ زخمیوں میں اعجاز اور حماد شامل ہیں۔

روس-یوکرین مذاکرات کے لیے ترکیہ موزوں ترین ملک: فیدان

برسلز، 4دسمبر (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے برسلز میں نیٹو وزرائے خارجہ کے اجلاس میں کہا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان امن مذاکرات کے لیے ترکیہ موزوں ملک ہے۔ انہوں نے ٹی آر ٹی نیوز اور اناطولو کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم نے گزشتہ موسم گرما میں استنبول میں تین بار اجلاسوں کی میزبانی کی۔ یورپی یونین اور نیٹو کے ہم منصبوں سے بات چیت کے بعد فیدان نے کہا کہ بات چیت کا مرکزی موضوع روس-یوکرین جنگ، ممکنہ امن فریم ورک کی تلاش، اور وسیع تر علاقائی مسائل پر رہا ہے جہاں ترکیہ مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ فیدان نے کہا کہ وہ روس-یوکرین امن عمل کے بارے میں محتاط امید رکھتے ہیں، سب سے اہم بات یہ ہے کہ میز ترک نہ کیا جائے، اگر صلح کے ارادے سے بیٹھا جائے گا تو نتیجہ معاہدے پر نکلے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی ثالث اسٹیو وٹکوف کے پاس مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے "ضروری صلاحیتیں" ہیں۔ فیدان نے مزید کہا کہ ترکیہ کا ماننا ہے کہ روس اور یوکرین دونوں جلد ہی زیادہ مثبت موقف اختیار کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس کا رویہ مثبت ہے اور میرا خیال ہے کہ یوکرین بھی جلد ہی مثبت موقف اختیار کرے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ کوئی بھی ممکنہ معاہدہ یورپ کے مستقبل کو تشکیل دے گا، صرف جنگ کا خاتمہ نہیں کرے گا۔ فیدان نے حالیہ حملوں کا بھی جواب دیا جو ترکیہ سے متصل بحیرہ اسود کے قریب تجارتی جہازوں پر تھے۔ [؟] انہوں نے کہا کہ ترکیہ، رومانیہ اور بلغاریہ نے بہتی ہوئی بارودی سرنگوں کا مقابلہ کرنے اور سمندری سلامتی کو بہتر بنانے کے لیے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا ہے جبکہ بحری افواج پہلے ہی تعاون کر رہی ہیں۔ فیدان نے کہا کہ ترکیہ کے تقریباً تمام یورپی یونین ممالک کے ساتھ تعلقات مثبت طور پر ترقی کر رہے ہیں، لیکن خبردار کیا کہ یونانی قبرصی انتظامیہ کے اقدامات تعاون میں رکاوٹ بنتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک گروہ ترکی اور یورپی یونین کے درمیان ہم آہنگی کو یرغمال بنائے ہوئے ہے، جو 400 ملین سے زائد لوگوں کی تقدیر سے متعلق معاملہ ہے۔

انگلینڈ میں 3.3 شدت کا زلزلہ
جھٹکے لندن تک محسوس کیے گئے

لندن، 4دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ میں بدھ کی رات آنے والے زلزلے نے عوام میں ہلچل مچادی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلہ رات 11 بج کر 23 منٹ پر لنکاشائر کے علاقے میں تقریباً تین کلومیٹر گہرائی میں آیا۔ زلزلے کے جھٹکے ساؤتھ پورٹ، لنکاشائر، کینڈل اور الورسٹن سمیت 20 کلومیٹر کے علاقے تک محسوس کیے گئے۔ برطانوی جیولوجیکل سوسائٹی کے مطابق زلزلے کی شدت 3.3 ریکارڈ کی گئی جبکہ کچھ رپورٹس میں اسے 3.4 شدت کا بتایا گیا ہے۔ ایک ہزار سے زائد شہریوں کے جھٹکے محسوس کرنے کی اطلاعات ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران برطانیہ میں آنے والا دوسرا زلزلہ ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس نوعیت کا زلزلہ نقصان کا باعث نہیں بنتا تاہم شہریوں کو صورتحال پر نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آسنسول کارپوریشن نے غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کردیا

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): قمرپور گاؤں کے رہنے والے پریادیپ منڈل کا کہنا ہے کہ اس نے اپنی آبائی زمین پر ایسبیسٹس کی ایک چھوٹی سی دکان بنائی تھی۔ تاہم، آسنسول میونسپل کارپوریشن نے نوٹس جاری کیا کہ اسے منہدم کرنا پڑے گا کیونکہ یہ غیر قانونی ہے انہوں نے کہا کہ انہیں 27 نومبر کو نوٹس دیا گیا تھا اور آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے اہلکار اسے منہدم کرنے پہنچے پریادیپ منڈل کا کہنا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں اس طرح کی بہت سی غیر قانونی تعمیرات ہیں جن میں سے کچھ بڑی بھی ہیں لیکن انہیں نہیں گرایا جارہا ہے، جب کہ ان کی آبائی زمین پر ایک چھوٹی چائے کی دکان کو گرایا جارہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے بھی چھ ماہ قبل نوٹس جاری کیا تھا۔ اس وقت اس نے شکایت درج کروائی تھی ایسبیسٹوس کو ہٹا دیا گیا تھا لیکن اب، سردی کی وجہ سے، انہوں نے اسے دوبارہ نصب کردیا ہے، اور آج میونسپل کارپوریشن اسے گرا رہی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ کارپوریشن کے عہدیداروں کے ذریعہ آج غیر قانونی تعمیرات کو گرایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ زمین آبائی ہے تو دستاویزات دکھائیں۔ تاہم یہ کارروائی سرویئر کی فراہم کردہ رپورٹ کی بنیاد پر کی جارہی ہے۔

دو ریاستی وزراء نے پنڈیشور اسمبلی کے ایس آئی آر وار روم کا دورہ کیا

آسنسول 4 دسمبر (عوامی نیوز سروس): ریاست مغربی بنگال کے دو وزراء نے پنڈیشور اسمبلی کے ایس ائی ار وار روم کا دورہ کیا ریاستی بجلی کے وزیر اروپ بسواس نے ایس آئی آر کے کام کی ترقی کی تعریف کی ایس آئی آر وار روم کا انعقاد پنڈیشور ودھان سبھا کے مرکزی دفتر ہری پور میں ہوا مغربی بردوان ضلع میں پنڈیشور ودھان سبھا کام کی ترقی کے لحاظ سے بہت اطمینان بخش ہے آج کی مباحثہ میٹنگ میں دو وزراء کے علاوہ پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، بی ایل اے-1 شیوداسن داشو، خاتون صدر اسیما چکرورتی اور تمام ضلع اور بلاک قیادت موجود تھی دونوں وزرائے مملکت نے تمام رہنماؤں اور کارکنوں اور بی ایل اے ٹو کے لیے اگلے پانچ دنوں کا پروگرام طے کیا وزیر اروپ بسواس نے کہا، میں فی الحال تین اضلاع کا دورہ کررہا ہوں تمام اسمبلیوں کے درمیان، میں اچھی طرح سے لیس اور منظم پنڈیشور ودھان سبھا سے متاثر ہوں یہ پنڈیشور ودھان سبھا آنے والے 2026 کے انتخابات میں مغربی بنگال میں ایک نظیر بنائے گی۔

پچھّم بردوان ضلع میں 85.61 فیصد فارم ڈیجیٹائز

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ایس آئی آر کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ ہوئی الیکشن کمیشن کی جانب سے مشرقی اور مغربی بردوان اضلاع کے لیے رول آبزرور سمیتا پانڈے نے میٹنگ میں شرکت کی کل جماعتی اجلاس ہوا جس میں مختلف منظور شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی ضلع مجسٹریٹ نے الیکشن کمیشن کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی صدارت کی ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس کے بعد ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور الیکشن کمیشن کے افسران نے خطاب کیا بتایا گیا ہے کہ ضلع میں اب تک 85.61 فیصد گنتی کے فارم کو ڈیجیٹائز کیا جاچکا ہے الیکشن کمیشن کے عہدیدار نے بتایا کہ آج تمام جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ انہوں نے نمائندوں سے درخواست کی کہ کسی بھی مخصوص شکایات کی اطلاع ضلعی انتظامیہ کو دیں، اور کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع میں غیر حاضر، شفٹ یا مردہ (ASD) ووٹرز کی تعداد 2.6 لاکھ ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے مزید کہا کہ جن ووٹرز کا پتہ نہیں چل سکا ہے بی ایل او کئی باران کے گھر جاچکے ہیں قواعد کے مطابق انہیں تین بار جانا تھا تاہم وہ دس بار تشریف لائے ہیں۔ تاہم ان ووٹروں کے بارے میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ جب صحافیوں نے پوچھا کہ کیا ڈرافٹ رول کے جاری ہونے پر ان کے نام شامل کیے جائیں گے تو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور الیکشن افسر نے کہا کہ جو لوگ ایس ڈی ہیں ان کے نام ڈرافٹ رول میں شامل کیے جانے کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک ڈرافٹ رول ہوگا اور اس کے بعد ہر کسی کو درخواست دینے کا موقع ملے گا الیکشن آفیسر نے بتایا کہ ایس ڈی ڈی کی فہرست بھی عام کی جائے گی ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع میں اب تک 97 فیصد سے زیادہ کام مکمل ہوچکا ہے ضلع کے مختلف اسمبلی حلقوں کے لیے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں 99 فیصد گنتی فارم تقسیم کیے گئے ہیں اور 87 فیصد سے زیادہ فارموں کو ڈیجیٹائز کیا گیا ہے درگاپور ایسٹ میں یہ تعداد 99.90 فیصد ہے، یہاں 88 فیصد سے زیادہ ڈیجیٹلائزیشن حاصل کی گئی ہے درگاپور ویسٹ میں گنتی کے فارم کی تقسیم کی شرح 99.92 فیصد ہے جس میں 86 فیصد سے زیادہ فارم ڈیجیٹائز کیے گئے ہیں رانی گنج میں 99.93 فیصد فارم تقسیم کیے گئے ہیں، اور 85.05 فیصد فارموں کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے جموڑیہ میں، 99.96 فیصد فارم تقسیم کیے گئے ہیں اور 84.76 فیصد کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے آسنسول جنوبی میں، یہ تعداد 99.83 فیصد ہے، جس میں 85 فیصد فارم ڈیجیٹائز کیے گئے ہیں آسنسول شمالی میں، 99.94 فیصد فارم تقسیم کیے گئے ہیں اور 81.29 فیصد کو ڈیجیٹائز کیا گیا ہے کلٹی میں 99.85 فیصد فارم تقسیم کیے جاچکے ہیں اور 83.55 فیصد کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے جبکہ بارہ بونی میں 99.92 فیصد فارم دیئے گئے ہیں اور 85.61 فیصد فارموں کی ڈیجیٹلائزیشن مکمل ہوچکی ہے۔

اگنی متراپال نے اضافی ریت سے لدی گاڑی کی چابی چھینی

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): صبح بی جے پی لیڈر اور آسنسول ساؤتھ کے ایم ایل اے اگنی متراپال نے اچانک ڈمرا کے قریب ایک ریت کے گھاٹ پر چھاپہ مارا ریت کی غیر قانونی کانکنی اور اسمگلنگ کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے اس نے موقع پر موجود متعدد اوور لوڈڈ ٹرکوں اور ڈمپروں کی چابیاں ضبط کیں اور ڈرائیوروں کو سخت وارننگ جاری کی اگنی متراپال نے موقع پر موجود لوگوں اور میڈیا کو بتایا کہ "یہاں سے دن رات غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ کی جارہی ہے، ٹرک اور ڈمپر اضافی ریت لاد کر کولکتہ اور دیگر علاقوں میں اسمگل کررہے ہیں، لیکن مقامی لوگوں کو ریت کا ایک ٹریکٹر بھی نہیں مل رہا ہے، وہ ایسا نہیں ہونے دیں گے اب صرف قانونی چالان ہولڈروں کو ریت کی نقل و حمل سے زیادہ ریت کی نقل و حمل کی اجازت نہیں ہوگی لوڈ کیا جائے گا"۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی کانکنی اور نقل و حمل کے باوجود پولیس خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے ایم ایل اے نے انتباہ دیا کہ اگر ریت کی غیر قانونی کانکنی کو فوری طور پر بند نہیں کیا گیا تو وہ اسے روکنے کے لیے ذاتی طور پر سڑکوں پر اتریں گے۔ مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ مافیا کافی عرصے سے اپنا اسمگلنگ کا کاروبار چلا رہا تھا لیکن آج اگنی متراپال نے ان میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس انتظامیہ کیا ایکشن لیتی ہے۔

☆

بارہ بونی! آئی سی ڈی ایس مراکز میں دوپہر کے کھانے کے ناقص معیار کے خلاف احتجاج

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اسمبلی حلقہ میں نونی گرام پنچایت کے آسمونی علاقے میں ایک آئی سی ڈی ایس (انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز) سینٹر میں بچوں کے لیے تیار کیے جانے والے دوپہر کے کھانے کے معیار کو لے کر بڑا ہنگامہ ہوا غیر معیاری اشیاء ـ کے استعمال کا الزام لگاتے ہوئے مقامی دیہاتیوں اور والدین نے مرکز کے باہر احتجاج کیا جس سے علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی غیر معیاری دال اور کیڑوں سے متاثرہ قہوہ کے استعمال کے الزامات احتجاج کرنے والے دیہاتیوں کے مطابق، آئی سی ڈی ایس سینٹر بچوں کو دیے جانے والے کھانے میں غیر معیاری دال اور کیڑے سے متاثرہ اناج کا استعمال کررہا تھا اس سنگین الزام کے بعد والدین اور علاقہ مکین بڑی تعداد میں جمع ہوگئے اور احتجاج شروع کردیا مظاہرین نے موقع پر موجود کھانے پینے کے نمونے اکٹھے کیے اور واقعے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا پرزور مطالبہ کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس طرح کا غیر معیاری کھانا بچوں کی صحت کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن فوری طور پر آسمونی علاقے میں پہنچ گیا انہوں نے مظاہرین سے بات کرکے صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی اس موقع پر نونی گرام پنچایت کے سربراہ مادھو تیواری بھی موجود تھے۔

سڑک حادثے میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد جاں بحق، 6 زخمی، شادی کا گھر ماتم میں تبدیل

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ موڑ کے رہنے والے جوئے بھگوان یادو کل صبح فور وہیلر میں خاندان کے 8 دیگر افراد کے ساتھ اترپردیش میں ایک شادی کے لیے روانہ ہوئے جوئے بھگوان یادو خود ڈرائیور تھے کلٹی سے نکلنے کے بعد جب وہ بہار کے بارہی ضلع پہنچے تو ایک المناک حادثہ پیش آیا معلوم ہوا ہے کہ جوئے بھگوان یادو نے ایک پل میں اپنی فور وہیلر کا کنٹرول کھو دیا اور حادثہ پیش آیا سب سے بڑا بیٹا جوئے بھگوان یادو، اس کی ماں سونا دیوی اور اس کی ماموں کی بہن انشیکا یادو کی موقع پر ہی موت ہوگئی یعنی تین لوگوں کی موت ہوگئی جوئے بھگوان یادو کی اہلیہ کوشیلا دیوی اور ان کے تین بیٹے اور جوئے بھگوان یادو کے چھوٹے بھائی دھرمیندر یادو اور اس کی خالہ، کل 6 افراد جو کار میں سوار تھے، شدید زخمی ہوگئے اور فی الحال ان کا علاج چل رہا ہے لاش کو کل رات آسنسول کے کلٹی لایا گیا آج صبح سے ہی علاقے اور اہل خانہ میں سوگ کا سایہ ہیمنو فی ہے بھگوان یادو کے والد سری ناتھ یادو نے اس المناک سڑک حادثے کی جانکاری دی۔

نشے میں دھت ڈمپر ڈرائیور نے درجنوں بائیک کو کچلا، دکان اور کاروں کو نقصان

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی پولس اسٹیشن کے تحت چیناکوڑی میں ایک بڑا حادثہ ٹل گیا اطلاع کے مطابق ایک ڈمپر ٹرک نے دکانیں تباہ کی اور درجنوں گاڑیوں کو کچل دیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ گاڑی مالکان نے نعمت پور پھانڑی میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس ڈمپر اور ڈرائیور کو قبضے میں لے کر تھانے لے آئی مقامی لوگوں نے بتایا کہ سیتل پور سے چیناکوڑی جانے والے ایک ڈمپر ٹرک نے چیناکوڑی 9/10 کولیری کے قریب ایک پان کی دکان کو ٹکر مار کر تباہ کردیا۔ اسی راستے پر ایک نجی شادی ہال میں شادی کی تقریب جاری تھی اس کے بعد یہ باہر کھڑی ایک درجن سے زائد موٹر سائیکلوں سے ٹکرا گیا اور ایک کار سے ٹکرا گیا، جس سے افراتفری پھیل گئی خوف و ہراس پھیل گیا، کچھ لوگوں نے جاکر ڈمپر ڈرائیور کو پکڑ لیا اور اس کی پٹائی شروع کردی، اسی دوران پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ڈرائیور کو اپنی تحویل میں لے لیا اسے اپنے قبضے میں لے کر نعمت پور پھانڑی لایا اور ڈمپر بھی قبضے میں لے لیا عینی شاہد منیش شرما، ساجد انصاری، تاپس گپتا، اشوک مہتو، اور ببلو کھیترپال، سبھی مقامی نوجوان شیو گپتا کی شادی میں شرکت کے لیے شادی ہال پہنچے انہوں نے بتایا کہ ایک ڈمپر ٹرک، جو تیز رفتاری سے چل رہا تھا، نے شادی ہال کے قریب کھڑی گاڑیوں کو کچل دیا ڈرائیور اور ساتھی ڈرائیور دونوں نشے میں تھے اور ڈمپر کے کیبن سے شراب کی بوتل ملی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بڑا حادثہ ٹل گیا دریں اثناء شام کو رہائشیوں نے نعمت پور پھانڑی میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے واقعے میں تباہ ہونے والی موٹر سائیکلیں قبضے میں لے کر تھانے لے آئی۔

بھگوا ایم ایل اے کے بیان پر ترنمول برہم

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): ٹی ایم سی کے ریاستی سکریٹری وی شیوداسن داسو نے آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی متراپال کے ایک بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ حال ہی میں اگنی متراپال نے ٹی ایم سی ایم پی اور آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو یوراج (کراؤن پرنس) کہا تھا اور انہیں چیلنج کیا تھا کہ اگر ان میں ہمت ہے تو آنے والے 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات میں نندی گرام سے سوبھندو ادھیکاری کے خلاف مقابلہ کریں۔ وی شیوداسن داسو نے کہا کہ اگنی متراپال سوبھندو ادھیکاری کے بارے میں جس اعتماد کا اظہار کررہے تھے انہوں نے کہا کہ اگنی متراپال نے 2019 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی وہ پہلے فیشن ڈیزائنر تھیں اور اس شعبے میں کافی شہرت حاصل کرچکی تھیں۔ اس کے بعد وہ بی جے پی میں شامل ہوگئیں، لیکن سوبھندو ادھیکاری اب بھی ٹی ایم سی کے ساتھ تھے اگنی متراپال بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد سے سوبھندو ادھیکاری کو جانتے ہیں لیکن ٹی ایم سی کے اراکین سوبھندو ادھیکاری کو اس وقت سے جانتے ہیں جب وہ سیاسی بچہ تھا ان کے والد ششیر ادھیکاری نے انہیں شہرت دلائی اور ممتا بنرجی نے انہیں نمایاں ترقی دی۔ اس کی وجہ سے سوبھندو ادھیکاری سیاست میں ایک بڑا چہرہ بنا انہیں وزیر اور کئی محکموں کا چیئرمین بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سوبھندو ادھیکاری گزشتہ اسمبلی انتخابات میں ممتا بنرجی کو ہرانے کی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن شاید وہ بھول گئے ہیں کہ ممتا بنرجی کو پچھلے اسمبلی انتخابات میں ٹانگ میں چوٹ لگی تھی اس کے باوجود اس نے پوری ریاست میں مہم چلائی۔ جبکہ سوبھندو ادھیکاری صرف نندی گرام تک محدود تھے جہاں تک ابھیشیک بنرجی کا تعلق ہے، وہ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ہیں اور ان پر پوری پارٹی کی ذمہ داری ہے وہ اس قدر مقبول ہیں کہ اگر وہ وہاں سے بھی الیکشن لڑیں تو ان کی جیت یقینی ہے۔

کالج اسپورٹس اور ثقافتی پروگرام کو لیکر میٹنگ

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے تریوینی دیوی بھلوٹیا (TDV) کالج میں سالانہ کھیلوں کے مقابلے اور ثقافتی پروگرام کے حوالے سے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا پرنسپل ڈاکٹر سنجیو پانڈے نے بتایا کہ کالج کو مغربی بردوان ضلع کا بہترین کالج قرار دیا گیا ہے انہوں نے کالج کے میدانوں کا سروے کیا اور کالج کمیٹی کے عہدیداروں کو گراؤنڈ کی صفائی اور تزئین و آرائش کو یقینی بنانے کی ہدایت کی انہوں نے بتایا کہ فٹ بال اور کھو کھو کے مقابلے 9 اور 10 دسمبر کو ہوں گے سالانہ کھیلوں کے مقابلے 15 اور 16 دسمبر کو ہوں گے اس کے بعد سال کے آخر میں ایک عظیم الشان سالانہ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس موقع پر کالج کے مختلف شعبوں کے کئی افسران غیر حاضر رہیر ینگنگ کمیٹی کے عہدیدار سردار دلجیت سنگھ وادھوا اور مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں لوگ آلودگی سے پریشان

آسنسول:4/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ صنعتی علاقوں میں فیکٹریوں کی آلودگی نے آس پاس رہنے والے مقامی دیہاتیوں کا جینا مشکل کردیا ہے یہ آلودگی مختلف بیماریوں کا باعث بن رہی ہے اس بڑھتی ہوئی آلودگی کو روکنے کے لیے کوششیں جاری ہیں اس کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے صنعتی علاقے میں فیکٹریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں لیکن ان کارخانوں سے نکلنے والی آلودگی پر قابو پانے کے لیے آلودگی کنٹرول افسر نے کہا تھا کہ تمام کارخانوں میں ای ایس پی مشین لگائی جائے تاکہ بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پایا جاسکے اور لوگوں کو اس سے نجات مل سکے لیکن یہاں کئی ایسی فیکٹریاں ہیں جو حکومت کے ان اصولوں پر عمل نہیں کر پارہی ہیں اور ان فیکٹریوں سے پھیلنے والی آلودگی کی وجہ سے اکرا، مہیشا بوڈی، ساکت پور، ہرمادگا راجارامدگا، دامودرپور، آر، دھسال وجے نگر، بجل گوڑہ، شیخ پور، جادودگا، چاندی پور، بہادر پور اور دیگر کئی گاؤں کے رہائشیوں کو آلودگی کا سامنا ہے۔ جب اس مسئلہ پر مختلف سیاسی جماعتوں کے لوگوں سے بات کی گئی تو سی پی آئی (ایم) ایریا کمیٹی کے رکن بدھ دیوراجک نے کہا کہ یہاں فیکٹریاں ہیں لیکن وہ سبھی گرین زون کی پیروی کرنے کے قابل نہیں ہیں جس کی وجہ سے آج یہاں بہت زیادہ آلودگی پھیل رہی ہے اور ان فیکٹریوں کے آس پاس رہنے والے دیہاتی کئی طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں لیکن اس آلودگی کو چھپانے کے لیے اگر کہیں فیکٹری بنائی جائے تو یہاں تک کہ اگر وہ دس درخت لگاتے ہیں، وہ دعوی کرتے ہیں کہ انہوں نے پانچ لاکھ لگائے ہیں اگر ہر کارخانہ اتنے درخت لگائے تو یہاں آلودگی نہیں ہوگی۔ دامودرپور کے قریب محکمہ جنگلات کا دفتر ہے، لیکن یہاں درختوں کا چارہ دستیاب نہیں ہے اگر یہاں درختوں کا چارہ دستیاب ہوتا تو لوگوں کے لیے اور بھی آسان ہوتا درخت لگانے کی بجائے فیکٹری کے اردگرد گھنے جنگل کو کاٹ کر اس کی جگہ لگانا چاہیے تھا۔ فیکٹری بڑی بڑی عمارتیں بنارہی ہے کس کے حکم پر استعمال ہورہا ہے؟ کیا یہ شلد ھاری کے لوگوں کی ملی بھگت سے کیا جارہا ہے؟ اس بڑھتی ہوئی آلودگی کو روکنے کے لیے ہم نے لاتعداد بار احتجاج کیا لیکن کوئی ٹھوس اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ اگر اسے ابھی بند نہ کیا گیا تو مستقبل میں لوگوں کا یہاں رہنا مشکل ہوجائے گا۔ آسنسول ضلع کے نائب صدر سنتوش سنگھ نے کہا کہ یہ صنعتی علاقہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کو سب سے زیادہ ٹیکس ادا کرتا ہے تاہم بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے فیکٹری کے اہلکار من مانی کرتے ہیں جس کے نتیجے میں اس علاقے میں قائم کارخانوں سے نکلنے والی آلودگی سے ماحول آلودہ ہورہا ہے یہ صنعتی علاقہ آہستہ آہستہ لوگوں کی جان لے رہا ہے ان فیکٹریوں سے نکلنے والے کالے دھوئیں سے ہر طرف دھول اور دھوئیں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ بڑی کارگو گاڑیوں سے اٹھنے والا دھواں کہرے میں تبدیل ہوگیا ہے جس سے آئے روز حادثات ہورہے ہیں یہ پودے پیسہ کمانے میں مصروف ہیں۔ تاہم اس کا اثر آس پاس کے تمام دیہاتوں میں دیہاتیوں کی طرف سے محسوس کیا جارہا ہے۔ پاور پلانٹس سے روزانہ خارج ہونے والی باریک دھول خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے اس علاقے میں دمہ، تپ دق، امراض قلب اور کینسر جیسی خطرناک بیماریوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ فضائی آلودگی کے ساتھ ساتھ جموڑیہ کے علاقے سے بہنے والی زندگی بخش ندیوں کا وجود بھی خطرے میں ہے۔ ان پودوں کے آلودہ پانی نے پورے دریا کو زہر آلود کردیا ہے ہم اس علاقے میں بڑھتی ہوئی آلودگی کو روکنے کے لیے ضرور آواز اٹھائیں گے اور اس کی اطلاع محکمہ آلودگی کو دیں گے تاکہ اس بڑھتی ہوئی آلودگی کو روکنے کے لیے جلد از جلد ایکشن لیا جاسکے اور جو فیکٹریاں سب سے زیادہ آلودگی پھیلا رہی ہیں ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جاسکے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: روسی صدر پوتن

کی حفاظت روس سے خصوصی تربیت یافتہ سکیورٹی اہلکار کریں گے۔ بھارت کے NSG کے اعلیٰ کمانڈوز بھی وہاں موجود ہوں گے۔ پوتن 23 ویں ہندوستان-روس سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے دو روزہ دورے پر ہندوستان آرہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ روسی صدر جمعرات کی شام ملک میں قدم رکھیں گے۔ اس سے پہلے دارالحکومت کو عملی طور پر قلعے میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کم از کم 50 اعلیٰ سطحی روسی سیکورٹی اہلکار پہلے ہی دہلی پہنچ چکے ہیں۔ سنا گیا ہے کہ وہ پہلے ہی ان راستوں کی جانچ کرچکے ہیں جنہیں پیوٹن دہلی پولس اور این ایس جی کمانڈوز کے ساتھ لے کر جائیں گے۔ پیوٹن کے ہندوستان میں قدم رکھتے ہی ان کے لیے تیار کی گئی پانچ درجاتی سیکورٹی کو فعال کردیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پیوٹن کو ان کا خصوصی 'پوپ سوٹ کیس' اور 'پورٹ ایبل لیبارٹری' بھی لایا جارہا ہے۔ کریملن نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ روسی صدر 4 اور 5 دسمبر کو بھارت کا دورہ کریں گے۔ وہ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ملک آرہے ہیں۔ اس ہفتے کے شروع میں، ہندوستانی وزارت خارجہ نے پیوٹن کے دورے کی تصدیق کی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ روسی صدر کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ خاص طور پر یہ اطلاعات ہیں کہ پاکستان کو فروخت کیے جانے والے 'سدرشن چکر' S-400 کے نئے معاہدے پر بات کی جائے گی۔

بقیہ: مرشد آباد کے لوگ

ہندوؤں پر ظلم نہ ہو۔ یہ بنگال ہم آہنگی کا بنگال ہے، ہم تمام مذاہب کا احترام کرتے ہیں۔ "اس تناظر میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ان کا نام لیے بغیر بی جے پی کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ان لوگوں کو بھی خبردار کررہی ہوں جو فرقہ پرستی کے راستے پر چل کر معصوموں کے خون کا ہولی کھیل رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ (ممتا بنرجی) نے ایس آئی آر پر آواز اٹھائی۔ انہوں نے کہا کہ جن ریاستوں میں بی جے پی اقتدار میں نہیں ہے وہاں انتخابات سے پہلے SIR کیوں کرایا جائے گا؟ آسام اور تریپورہ میں بنگلہ دیش کے ساتھ کوئی سرحد نہیں ہے؟ وہاں SIR کیوں نہیں ہوگا؟ کیوں کہ بی جے پی اقتدار میں ہے؟ بی جے پی بنگلہ مخالف ہے، وہ بنگالیوں اور بنگالیوں کو نشانہ بنارہی ہے۔ مہاجر کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اگر کوئی بنگالی میں بات کرتا ہے تو اسے دوسری ریاستوں میں بنگلہ دیشی کہا جارہا ہے۔ "وزیر اعلیٰ نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ وہ مغربی بنگال میں حراستی کیمپوں کی اجازت نہیں دیں گی۔ انہوں نے کہا، "میں نے ابھی تک اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل نہیں کیا ہے۔ جب تک آپ کے تمام نام شامل نہیں ہوں گے میں اپنا نام شامل نہیں کروں گا۔ میں نے ہر بوتھ پر 'مے آئی ہیلپ یو کیمپ' لگانے کا کہا ہے، تاکہ آپ کو فائدہ پہنچے۔ بی جے پی، غور سے سنو، میں بنگال میں حراستی کیمپوں کی اجازت نہیں دوں گا۔ ایس آئی آر کے ماحول میں مرنے والوں میں آدھے سے زیادہ ہندو ہیں۔ آپ جس درخت کی شاخ پر بیٹھے ہوا سے مت کاٹو۔

بقیہ: روس یوکرین کے ساتھ

گزشتہ روز صدر ٹرمپ کے معاون خصوصی اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد جیرڈ کشنر کی ماسکو میں صدر پیوٹن سے تقریباً 5 گھنٹے طویل ملاقات ہوئی۔ ملاقات کے بعد روسی صدر کے خارجہ پالیسی کے مشیر امور یوری اوشاکوف نے بتایا کہ امریکی حکام سے حالیہ بات چیت میں کچھ نکات کو قبول کیا گیا جبکہ چند پر اتفاق رائے نہیں ہوسکا تاہم مجموعی طور پر مذاکرات مفید رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس اور امریکا کے درمیان علاقائی معاملات پر اب تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا اور نہ ہی دونوں ممالک کے صدور کی ملاقات طے ہے۔

بقیہ: فلسطینی طالبہ

سیاسیات، معاشیات اور نفسیات کی طالبہ ہیں۔ اُروی نے جیت کے بعد پیغام میں کہا کہ وہ طلبہ کے اعتماد کے لیے ان کی شکرگزار ہیں۔ خیال رہے کہ آکسفورڈ یونین دنیا کی سب سے باوقار طلبہ تنظیموں میں سے ایک ہے اور اس نے تاریخی طور پر پہلی مرتبہ ایک فلسطینی خاتون کو صدر منتخب کیا ہے۔ اُروی فلسطینی آزادی کی سرگرم ایکٹویسٹ ہیں، وہ ہفتے کے روز 757 پہلی ترجیحی ووٹ حاصل کرنے کے بعد صدر منتخب ہوئیں، جو رنر اَپ کے مقابلے میں 150 ووٹ زیادہ تھے، ووٹنگ میں مجموعی شرکت 1,528 رہی جو گزشتہ ٹرم کے انتخاب کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ تھی۔ سینٹ ایڈمنڈ زہال کالج سے تعلق رکھنے والی فلسطینی طالبہ نے کہا "میں اُن تمام لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنھوں نے اپنے اختلافات ایک طرف رکھے اور اس یونین کے اُس مشترکہ وژن کے لیے اکٹھے ہوئے جسے ہم سب دل سے چاہتے ہیں۔ میں ٹرینیٹی ٹرم 2026 میں اس سوسائٹی کے اراکین کی خدمت کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

بقیہ: امروہہ میں ٹرک

والے ڈاکٹروں کی شناخت ارنب چکرورتی، آیوش شرما، شریشٹھ پنچولی اور سپتارسی داس کے طور پر کی جارہی ہے۔ یہ چاروں دوست دیر رات گھومنے نکلے تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی وینکٹیشور یونیورسٹی کے وائس چانسلر راجیو تیاگی بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ یہ ڈاکٹر 2020 سے وینکٹیشور یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کررہے تھے۔ 2024 میں ایم بی بی ایس کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد وہ اس سال وینکٹیشور یونیورسٹی میں ہی انٹرن شپ کررہے تھے۔ وہ رات گئے باہر گھومنے نکلے تھے۔ یونیورسٹی سے تقریباً 3 کلومیٹر دور پہنچتے ہی ہائی وے کے کنارے کھڑی ڈی سی ایم سے ان کی کار ٹکرا گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق کار تیز رفتار میں تھی۔ یہ سڑک کنارے کھڑی ڈی سی ایم میں زوردار ٹکر ماری جس سے کار کے پرخچے اڑ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کار میں سوار نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ تھانہ رجب پور کی پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ کی چھان بین کی۔ حادثے کی وجہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بقیہ: اقوام متحدہ کی جنرل

پیش کی گئی، جس کے حق میں 151 ممالک نے ووٹ دیا، 11 نے مخالفت کی، جب کہ 11 ممالک ووٹنگ سے غیر حاضر رہے۔ قرارداد میں مشرق وسطیٰ امن عمل کے تمام اہم معاملات پر قابلِ اعتماد مذاکرات فوری طور پر شروع کرنے اور ماسکو میں ایک بین الاقوامی امن کانفرنس بلانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ جنرل اسمبلی نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی مکمل پاسداری کرے، غیر قانونی قبضہ ختم کرے، نئی آبادکاری روکے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے تمام یہودی آبادکاروں کو نکالے۔

قرارداد میں واضح کیا گیا کہ غزہ میں کسی بھی قسم کی آبادیاتی یا جغرافیائی تبدیلی کو مسترد کیا جاتا ہے اور غزہ و مغربی کنارے کو فلسطینی اتھارٹی کے تحت متحد کیا جانا چاہیے۔

قرارداد میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کو 1967 سے قبضے میں لیے گئے تمام فلسطینی علاقوں سے انخلا کرنا ہوگا تاکہ فلسطینی عوام اپنے بنیادی حق یعنی حق خود ارادیت کا استعمال کرسکیں۔ بحث کے دوران پاکستان کے مستقل مندوب برائے اقوام متحدہ اسامہ افتخار احمد نے کہا کہ دنیا کو اپنے وعدوں کو عمل میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کی جدوجہد آزادی، خودمختاری، امن اور انصاف کے مطالبے کی مکمل حمایت کرتا ہے۔

7، 9 اور 11 جنوری کو سری لنکا تین ٹی۔20 میچوں میں پاکستان کی میزبانی کرے گا

فروری سے ٹی۔20 ورلڈ کپ کے لئے بہتر تیاری کے پیش نظر تین میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی

کولمبو، 4 دسمبر: سری لنکا کرکٹ بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنوری 2026 میں پاکستان کے ساتھ تین ٹی۔20 میچوں کی سیریز کی میزبانی کرے گا۔ چونکہ فروری میں ٹی۔20 ورلڈ کپ ہونے جا رہا ہے اور اس کی میزبانی مشترکہ طور پر انڈیا اور سری لنکا کو سونپی گئی ہے۔ ٹورنامنٹ میں کل ملا کر 10 ٹیمیں ہیں اور انڈیا، پاکستان کو گروپ اے میں رکھا گیا ہے۔ ٹی۔20 ورلڈ کپ 7 فروری سے 8 مارچ تک کھیلا جائے گا اسی سلسلے میں 7 جنوری 2026 کو پاکستان اور سری لنکا کا پہلا میچ ہے دوسرا 9 جنوری اور تیسری میچ 11 جنوری کو ہے۔ سری لنکا نے ابھی پاکستان کا دورہ کیا تھا جہاں اس نے سہ فریقی سیریز میں حصہ لیا تھا۔ جب تیسری ٹیم زمبابوے کی تھی اور اس سہ فریقی سیریز میں پاکستان نے بازی مارلی تھی۔ اس سے پہلے پاکستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف مکمل سیریز کھیلی تھی جب دو ٹسٹ سیریز 1-1 سے ڈرا ہوا تھا لیکن تین ون ڈے انٹرنیشنل اور تین ٹی۔20 میچوں میں پاکستان کو مشترکہ طور پر 2-1 سے کامیابی ملی تھی اور پاکستان کا موجودہ سیزن گزشتہ کئی برسوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر رہا جب بابر اعظم نے طویل ترین انتظار کے بعد سنچری بھی بنائی اور کئی میچوں میں نصف سنچریاں بھی بنائیں۔ پاکستان کی طرف سے شاہین آفریدی، فخر زماں، محمد نواز، ابرار احمد کے فارم بھی شاندار رہے۔ ٹی۔20 ورلڈ کپ میں انڈیا اور پاکستان کا میچ 15 فروری کو کولمبو میں کھیلا جائے گا جہاں 46 ہزار شیدائیوں کی گنجائش ہے اور ٹکٹوں کی آن لائن فروخت ابھی شروع نہیں ہوئی ہے لیکن امید ہے کہ اعلان ہوتے ہی چند گھنٹوں کے اندر آن لائن ٹکٹوں کی فروخت مکمل ہو جائے گی۔

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان آئندہ ماہ سری لنکا میں جو تین ٹی۔20 میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ پہلا ٹی۔20 (بدھ) 7 جنوری دمبولا میں
2۔ دوسرا ٹی۔20 (جمعہ) 9 جنوری دمبولا میں
3۔ تیسرا ٹی۔20 (اتوار) 11 جنوری دمبولا میں

محمڈن کے ناقابل فراموش فٹبالر محمد رحمت اللہ نہیں رہے

کولکاتا/ لاس اینجلس (امریکہ) 4 دسمبر: رخصت ہو گئے محمڈن کے سب سے مشہور و معروف فٹبالر محمد رحمت اللہ۔ جنہوں نے 1958 میں ٹوکیوں ایشین گیمز میں انڈین ٹیم کے ایک رکن تھے۔ حیدرآباد کے اس فٹبالر نے بدھ کے روز ہندستانی وقت کے مطابق صبح 9.30 بجے آخری سانس لی۔ وہ گزشتہ کئی ماہ سے علیل تھے۔ ایک کھلاڑی کی حیثیت سے رحمت اللہ نے محمڈن اسپورٹنگ اور موہن بگان کلب کی نمائندگی کی تھی۔ ان کی موت کی خبر سن کر انڈین فٹبال میں غم کا احساس کیا گیا ہے۔

ایک بزرگ شخصیت نے جس نے رحمت اللہ کو کھیلتے ہوئے دیکھا تھا اس نے بتایا کہ جمشید پور میں سنتوش ٹرافی کے میچ میں بہار کے خلاف انہیں بنگال کی نمائندگی کرتے دیکھا تھا وہ رائٹ ان کی پوزیشن سے کھیلتے تھے اس وقت بنگال کی ٹیم کے فارورڈوں میں پی کے بنرجی، محمد رحمت اللہ، اشیم سوم، چنی گوسوامی اور پی بلرام تھے۔ ڈاکٹر شیخ افسر نے ان کی موت پر تعزیت کرتے ہوئے لکھا کہ وہ بے حد اچھے اور اعلیٰ کردار کے فٹبالر تھے اور محمڈن کی جرسی میں وہ ایک ناقابل فراموش فٹبالر تھے۔

محمد رحمت اللہ کے ساتھی کھلاڑیوں میں محمڈن مصطفیٰ (گول کیپر۔ بے حد خوبصورت پتلے دبلے نوجوان جنہیں لوگوں نے سائزہ بانو کا خطاب دے رکھا تھا) اس کے علاوہ محمد معین، مشتاق احمد، ایلا راجو، احمد حسین، احمد اختر (گول کیپر)، محمد صلاح الدین، بشیر، محمد علی، لطیف، کنائن وغیرہ تھے اور اس زمانے میں محمڈن اسپورٹنگ کو عروج حاصل تھا اور محمڈن کی ٹیم میں ایک سے لیکر 10 نمبر تک مسلم کھلاڑی ہوا کرتے تھے بمشکل کوئی ایک غیر مسلم ہوا تھا لیکن ادھر کچھ برسوں سے محمڈن میں صرف شمال مشرقی ریاستوں میزورم، منی پور، میگھالیہ، آسام کے کھلاڑی کھیلتے ہیں اور ناموری کے لئے ایک مسلم کھلاڑی کو بھی ریزرو میں رکھا جاتا ہے اور محمڈن کی ٹیم کا کیا حشر ہوا وہ کسی سے چھپائے نہیں چھپتا۔

ہندوستانی خواتین کی جونیئر ہاکی ٹیم کو جرمنی کے ہاتھوں 1-3 سے شکست کا سامنا

سانٹیاگو، 4 دسمبر (یو این آئی) خواتین کے ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے دوسرے پول سی میچ میں ہندستان کو جرمنی کے ہاتھوں 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بدھ کے روز ایسٹادیو ایسیونل کے سینٹرو ڈیپورٹیو ڈی ہاکی سیسپڈ میں کھیلے گئے میچ کے 58ویں منٹ میں ہندوستانی جونیئر خواتین کی ٹیم کے لیے حنا بانو نے واحد گول کیا۔ جرمنی کی جانب سے لینا فریکس (پانچویں منٹ)، انیکا شینہوف 52) ویں منٹ) اور مارٹینا ریز نیگر 59) ویں منٹ) نے گول کیے۔ جرمنی نے ابتدا سے ہی جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے ہندستان پر دباؤ بنایا اور پانچویں منٹ میں پنالٹی اسٹروک حاصل کیا۔ لینا فریکس نے بغیر کسی غلطی کے گول داغ کر اپنی ٹیم کو 0-1 کی برتری دلائی۔ ابتدائی جھٹکوں کے باوجود، ہندوستان آہستہ آہستہ اپنی تال میں آ گیا اور اپنے مواقع پیدا کرنے لگا۔ لیکن وہ پہلے کوارٹر میں برابری کے لیے درکار اختتامی ٹچ فراہم نہیں کر سکے۔ دوسرے کوارٹر میں بھی کھیل کی شدت میں کمی نہیں آئی، ہندوستان نے برابری کے لیے بھرپور حملہ کیا۔ منیشا نے زبردست دوڑ لگائی اور ایک زبردست موقع پیدا کیا جو ضائع ہو گیا۔ جرمنی نے دوسرے کوارٹر کے اختتام پر ایک اور پنالٹی اسٹروک کے ساتھ

اپنی برتری دوگنی کر لی۔ تاہم، لینا فریکس اس موقع پر گول نہیں کر سکیں اور پہلا نصف صفر ایک سے ختم ہوا۔ ہندوستان نے دوسرے ہاف کا آغاز فرنٹ فٹ سے کیا اور کچھ بہتر رفتار دکھائی اور جرمن پنالٹی ایریا میں داخل ہوا۔ کچھ کھلاڑیوں نے پنالٹی کارنر سے تقریباً برابری کا گول کیا، لیکن وہ ناکام رہے۔ جرمنی نے بالآخر انیکا شونہوف 52) ویں منٹ) کے گول سے اپنی برتری دوگنی کر لی۔ ہندوستان نے وقت ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے جواب دیا جب حنا بانو (58') نے پنالٹی کارنر پر اچھے وقت پر ٹچ کے ساتھ گول کیا۔ تاہم، واپسی کی امیدیں زیادہ دیر تک نہیں چل سکیں کیونکہ مارٹینا ریز نیگر 59) ویں منٹ) نے جرمنی کا تیسرا گول کیا۔ انہیں میچ سے تین پوائنٹس ملے۔ یہ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی پہلی شکست تھی، جس نے اس ہفتے کے شروع میں اپنے افتتاحی میچ میں نمیبیا کو شکست دی تھی۔ ہندوستان اب اپنے اگلے 2025 جونیئر ویمن ہاکی ورلڈ کپ میچ میں جمعہ کو آئرلینڈ سے کھیلے گا۔

رائے پور میں ٹاس نے بہت بڑا فرق پیدا کیا: سنیل گاوسکر

رائے پور، 04 دسمبر (یو این آئی)- وراٹ کوہلی اور رتو راج گائکواڑ کی سنچریاں جنوبی افریقہ کی شاندار اور مشترکہ کوشش کے سامنے ماند پڑ گئیں، اور مہمان ٹیم نے رائے پور میں دوسرا ون ڈے چار وکٹوں سے جیت کر سیریز برابر کر دی۔ جیو اسٹار کے پوسٹ میچ شو' کرکٹ لائیو 'میں گفتگو کرتے ہوئے ماہر کرکٹ سنیل گاوسکر نے ایڈن مارکرم کے ٹیمپرامنٹ، گیلی گیند کے ساتھ ہندوستان کی مشکلات، اور کوہلی کی سنچری کی کلاس کا جائزہ پیش کیا۔ ایڈن مارکرم کی اننگز کے بارے میں گاوسکر نے کہا: "میں اس اننگز کو بہت، بہت زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ جب بھی آپ 350 سے زائد کے ہدف کا تعاقب کر رہے ہوتے ہیں تو مستقل دباؤ رہتا ہے۔ آپ ٹیم کو اچھی، پُرسکون شروعات دینا چاہتے ہیں اور رن ریٹ کو قابو میں رکھنا چاہتے ہیں۔ جب انہوں نے بیٹنگ شروع کی تو ریٹ سات سے کچھ اوپر تھا، اور آپ نہیں چاہتے کہ یہ نو سے تجاوز کرے- خاص کر ابتدائی 10 اوور کے پاور پلے میں جب صرف دو فیلڈر دائرے سے باہر ہوتے ہیں۔ کوئنٹن ڈی کوک، جن کا ہندوستان کے خلاف ریکارڈ اچھا ہے، کے دوبارہ ناکام ہونے کے بعد ذمہ داری مارکرم پر آ گئی۔ ہندوستان، آئی پی ایل اور دیگر جگہوں پر کھیلنے کا ان کا تجربہ انہیں حالات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ انہوں نے یہ ذمہ داری خود اپنے اوپر لی۔ پچھلے میچ میں انہوں نے کپتانی کی کیونکہ باوما فٹ نہیں تھے؛ رائے پور میں انہوں نے کپتان کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا، اور اسی کی جنوبی افریقہ کو ضرورت تھی۔ "ٹاس کے میچ پر اثر کے متعلق گاوسکر نے کہا:" ٹاس بے حد اہم تھا۔ ذرا آؤٹ فیلڈ کی حالت دیکھیں، کتنی گیلی تھی۔ شاید ابتدائی چند اوور چھوڑ کر گیند لگاتار گیلی ہی رہنے والی تھی۔ اس کا اثر صرف بولرز پر نہیں بلکہ فیلڈرز پر بھی پڑتا ہے -آپ صحیح گرفت نہیں بنا پاتے۔ گیند صابن جیسی محسوس ہوتی ہے۔ رن آؤٹ کی کوشش میں تیز تھرو کرنے لگیں تو گیند ہاتھ سے پھسل جاتی ہے۔ اسی لیے اگر آپ ہندوستانی کنڈیشن میں ٹاس جیتیں تو ہمیشہ پہلے بولنگ کرنا چاہتے ہیں تاکہ دفاع کے وقت گیلی گیند سے نمٹنا نہ پڑے۔ تو ہاں، ٹاس نے بہت بڑا فرق ڈالا۔" وراٹ کوہلی کی اننگز پر گاوسکر نے کہا:" سچ کہوں تو کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا کہ وہ سنچری نہیں بنا پائیں گے۔ پہلی ہی گیند سے لگ رہا تھا جیسے وہ رانچی والے فارم کے ساتھ ہی آئے ہوں۔ انہوں نے

ہک پر چھکا لگا کر آغاز کیا- ایک ایسا شاٹ جو وہ عموماً فضا میں نہیں کھیلتے -- جس سے پچھلی سنچری کا بھرپور اعتماد دکھائی دیا۔ رتو راج کے ساتھ ان کی شراکت غیر معمولی تھی۔ رتو راج کو پہلی ہی گیند پر یانسن کی تیز باؤنسر کا سامنا کرنا پڑا، وہ بھی جیسوال کے آؤٹ ہونے کے فوراً بعد۔ اس کے باوجود انہوں نے اسے چار رنز کے لیے کھیل دیا۔ فوراً ہی آپ کوہلی کو انہیں حوصلہ دینے کے لیے پچ پر آتے دیکھ سکتے تھے۔ اور جو کچھ کوہلی نے کہا، اس نے رتو راج کو بظاہر مضبوطی دی؛ اگلی ہی گیند انہوں نے بے حد اعتماد کے ساتھ فرنٹ فٹ پر کھیل دی۔

ابھی کبھی معاملہ صرف اپنے رنز کا نہیں ہوتا؛ یہ بھی اہم ہوتا ہے کہ آپ اپنے ساتھی بلے باز کی کس طرح مدد کرتے ہیں۔ وکٹوں کے درمیان ان کی دوڑ، کمیونیکیشن، اور ایک سینئر کھلاڑی کو ایسے سنجیدہ موقع پر ایک نوجوان کو رہنمائی کرتے دیکھنا بہت اچھا لگا۔"

"نمبر 4 پر بلے بازی کے لیے میں شروع سے ہی پُراعتماد تھا: "رتو راج گائکواڑ

رائے پور، 04 دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں اپنی پہلی سنچری بنانے والے رتو راج گائکواڑ نے بتایا کہ اگرچہ انہوں نے 50 اوور کے کرکٹ میں کبھی بھی نمبر 4 پر بلے بازی نہیں کی، پھر بھی وہ پُراعتماد تھے کہ وہ اس مقام پر خود کو ڈھال لیں گے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز سے قبل لسٹ اے کی 86 اننگز میں گائکواڑ نے کبھی بھی نمبر 3 سے نیچے بلے بازی نہیں کی تھی۔

رانچی میں 14 گیندوں پر صرف آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہونے کے بعد، رائے پور میں دوسرے ون ڈے کے دوران بدھ کو گائکواڑ نے 83 گیندوں پر 105 رنز کی شاندار سنچری اسکور کی اور بتایا کہ یہ ان کے ہر فارمیٹ میں اب تک کی بہترین اننگز ہے۔ میچ کے بعد گائکواڑ نے کہا "ٹیم مینیجمنٹ نے مجھے بتایا تھا کہ میں نمبر 4 پر ہی بیٹنگ کرنے والا ہوں۔ ایک سلامی بلے باز ہونے کے باوجود مینیجمنٹ کا اس طرح مجھ پر اعتماد دکھانا میرے لیے بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔"

گائکواڑ نے مزید کہا، "ون ڈے فارمیٹ میں اگر میں اوپننگ کے لیے بھی آتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ میں 45 ویں اوور تک وکٹ پر ٹکا رہوں۔ اس لیے مجھے پتہ ہے کہ 11 سے 40 اوور کے درمیان کیسے کھیلنا ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے، اور باؤنڈری کے کیا آپشن ہیں۔ اسی لیے مجھے یقین تھا کہ میں اپنی اننگز کو آگے کیسے لے جاؤں گا۔ مجھے صرف شروع کی 10-15 گیندیں دیکھنی تھیں کہ میں کس طرح کھیل رہا ہوں، اس کے بعد سب کچھ فطری طور پر ہوتا گیا۔ میں کافی محنت کر رہا ہوں اور میری کوشش یہی تھی کہ اگر

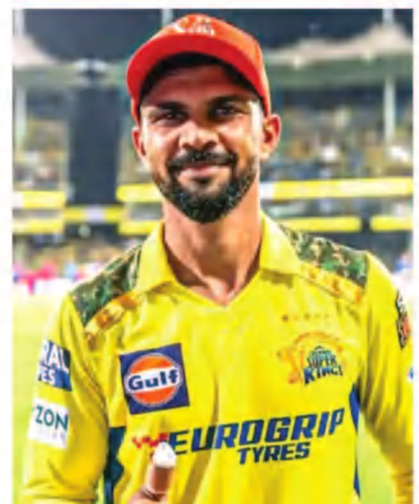

میں وکٹ پر ٹکا رہوں تو ایک لمبی اننگز کھیلوں۔"

گائکواڑ نے کوہلی کے ساتھ 195 رنز کی شراکت قائم کی، جنہوں نے مسلسل دوسرے میچ میں سنچری لگائی۔ اس شراکت کے بارے میں پوچھے جانے پر گائکواڑ نے کہا کہ یہ ایک خواب جیسا لمحہ تھا۔ انہوں نے کہا، "میں پچھلے ایک ہفتے سے انہیں دیکھ رہا ہوں۔ جتنے بھی پریکٹس سیشن ہوئے، وہ سب میں لاجواب بیٹنگ کر رہے تھے۔ جس طرح وہ میچ میں اپنی اننگز کو بناتے ہیں، وہ قابل تعریف ہے۔ اس میچ میں بھی مجھے بہت مزہ آیا۔ میں اپنے زون میں رہنا چاہتا تھا اور یہ نہیں سوچ رہا تھا کہ وہ کس طرح بیٹنگ کر رہے ہیں۔"

"ہمارے درمیان گفتگو کافی واضح تھی۔ ہم نے 5-5، 10-10 رنز کے ٹارگٹ طے کیے تھے، کیسے گیپ نکال کر باؤنڈری لینی ہے، اسٹرائیک کیسے گھمانا ہے، ان سب چیزوں پر بات ہوئی تھی۔ میرے خیال میں ہماری وکٹوں کے درمیان دوڑ بہت اچھی تھی۔ آپ ایسے لمحوں کے بارے میں خواب دیکھتے ہیں، اور ایسی شراکت قائم کر کے مجھے بہت اچھا لگا۔" اس سیریز سے پہلے گائکواڑ نے 2023 میں ہندوستان کے لیے آخری ون ڈے کھیلا تھا۔ اس کے بعد روہت شرما اور شبھمن گل کے مستقل اوپننگ کرنے کی وجہ سے گائکواڑ پیچھے رہ گئے۔ اس کے علاوہ یشسوی جیسوال کو بھی ان پر ترجیح دی گئی۔ اس سیریز میں انہیں شریس آئیر کے زخمی ہونے کی وجہ سے موقع ملا۔ اس چیلنج کو وہ کیسے دیکھتے ہیں؟

انہوں نے کہا، "میرے خیال سے آپ جتنی کم ان باتوں کے بارے میں سوچیں گے، اتنا بہتر ہے۔ کیونکہ اگر آپ ایسا کریں گے تو آنے والے میچوں پر پوری طرح توجہ مرکوز نہیں کر پائیں گے۔ پچھلے وجے ہزارے ٹرافی میں میں نے زیادہ رنز نہیں بنائے تھے 7) اننگز میں 194 رنز)، اس وقت میرے ذہن میں کئی چیزیں چل رہی تھیں۔ لیکن پھر میں نے سوچا کہ اب چاہے کوئی بھی میچ ہو- کلب گیم، ریڈ بال یا وائٹ بال فارمیٹ - میں مسلسل بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کروں گا۔ میں نے یہ سمجھا کہ میرا کام زیادہ سے زیادہ رنز بنانا ہے، اور اس کے بعد اگر مجھے موقع ملتا ہے تو اچھا ہے، اور اگر نہیں ملتا تو بھی ٹھیک ہے۔"

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 5th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ، ۵ / دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

مچل اسٹارک کے 6 وکٹ، جو روٹ نے بنائی 40 ویں سنچری

دوسرے ایشیز سیریز ٹسٹ کے پہلے دن انگلینڈ نے بنائے 325/9

گابا4/دسمبر: آسٹریلیا بمقابلہ انگلینڈ: جو روٹ (*135) نے آسٹریلیا کے خلاف برسبین میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن اسٹمپ پر انگلینڈ کو 74 اوورز میں 325/9 تک پہنچا دیا۔ یہ روٹ کا 40 واں ٹیسٹ سنچری تھا، کیونکہ وہ اور جوفرا آرچر (*32) ناٹ آؤٹ رہے، جس نے آسٹریلیا کو مزید مایوس کیا۔ مچل اسٹارک نے اختتام کی طرف وکٹوں کے سلسلے کے ساتھ کچھ افراتفری پیدا کی جب اس نے اپنی چھ وکٹیں مکمل کیں۔ اس دوران سکاٹ بولینڈ نے جیمی اسمتھ کو دو گیندوں پر صفر پر آؤٹ کیا۔ اس سے قبل، یہ آسٹریلیا کے لیے ایک بار پھر خوابیدہ آغاز تھا جب انگلینڈ نے گابا میں پہلے بیٹنگ کا انتخاب کیا۔ اس بار یہ کرولی نہیں بلکہ بین ڈکٹ ہیں جو مچل سٹارک کی پہلی گیند پر بیوٹی کے ذریعے واپس آ گئے۔ ایک آسان کنارہ سلپس تک پہنچ جاتا ہے اور آسٹریلیا جلد ہی ٹاپ پر ہوتا ہے۔ ایک اوور کے بعد، سٹارک نے دوبارہ حملہ کیا، اولی پوپ کو اٹھالیا جب وہ سٹمپا پر کاٹ رہا تھا۔ پریشانی کی ابتدائی علامات۔ مغربی آسٹریلیا کے پرتھ اسٹیڈیم میں واقعتاً خوفناک مناظر کے بعد کچھ عرصہ ہوا ہے کہ آسٹریلیا نے اس دوسرے دن آٹھ گیندوں کے پیچھے بڑے پیمانے پر آغاز کرنے کے باوجود دو دن کے اندر کسی نہ کسی طرح ایک ٹیسٹ جیت لیا۔ ایک ہمہ وقتی یادگار ایشنز اوپنر ہونا یقینی ہے، جیسا کہ ٹیسٹ کرکٹ کو کچھ کیفین لگائی گئی تھی اور ٹریوس ہیڈ سے پہلے ہی دیواروں سے اچھال دیا گیا تھا- اس افراتفری سے ڈھلا ہوا ایک کھلاڑی- ایک اور شاندار کارکردگی کے ساتھ اپنی ٹیم کے لیے جیتنے کے لیے اس سب سے اوپر اٹھ گیا۔

عثمان خواجہ پہلے ٹیسٹ سے قبل اپنی انجری سے بروقت صحت یاب نہیں ہو سکے ہیں، اور اس کی وجہ سے آسٹریلیا کا مشکل فیصلہ کافی آسان ہے: وہ پرتھ میں کام کرنے والے ٹریوس ہیڈ اور جیک ویدرالڈ کومبو میں واپس جاسکتے ہیں، رپورٹس کے مطابق جوش انگلس کو ہیڈ کے کردار میں مڈل آرڈر میں جگہ مل سکتی ہے۔ بیو ویبسٹر ایک دلچسپ تجویز ہے۔ بولنگ ایک جیسی ہونی چاہیے۔

انگلینڈ نے پہلے ہی اپنی واحد تبدیلی کا اعلان کر دیا ہے- مارک ووڈ نے اسے اس ٹیسٹ سے باہر رکھا، متوقع لائنوں سے زیادہ دور نہیں، اور ایک اضافی اسپنر کو کھیل میں لایا گیا۔ ول جیکس ایک ست آپشن فراہم کرے گا لیکن اس شعبے میں انگلینڈ کو آگے بڑھانے کے لیے کچھ شامل کیے گئے بیٹنگ کو نیچے کی طرف لے جائے گا۔

آسٹریلیا پلیئنگ الیون: ٹریوس ہیڈ، جیک ویدرالڈ، مارنس لیبوشگن، اسٹیون اسمتھ (c)، جوش انگلیس، کیمرون گرین، الیکس کیری (wk)، مائیکل نیسر، مچل اسٹارک، سکاٹ بولانڈ، برینڈن ڈوگیٹ

انگلینڈ پلیئنگ الیون: زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (سی)، جیمی اسمتھ (وکٹ)، ول جیکس، گس اٹکنسن، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر

ایسٹ بنگال نے پنجاب ایف سی کو آؤٹ کلاس کر کے سپر کپ فائنل کا ٹکٹ کٹایا

فاتوردہ (گوا)، 4/دسمبر: سرگاؤ (گوا) میں ایسٹ بنگال نے پنجاب ایف سی کو 3-1 گول سے شکست دیکر لگاتار تیری مرتبہ اے آئی ایف ایف کے سپر کپ کے فائنل میں داخلہ لے لیا۔ ایسٹ بنگال کی ٹیم نے اس سیمی فائنل میں پنجاب ایف سی کو آؤٹ کلاس کر کے رکھ دیا۔ ایسٹ بنگال کی طرف سے پہلا گول محمد رشید نے اسکور کیا جب لانگ رینج پاس کے ذریعہ انور علی نے اسے گیند بڑھایا تھا اور رشید نے ایںگولر شاٹ مار کر پنجاب کے کیپر محیط بشیر کو بیٹ کر لیا۔ پنجاب نے جوابی کارروائی کی اور ذوالفقار سمیر نے دانیال رمیریز کے ذریعہ گول برابر کر دیا۔ اس دوران ایسٹ بنگال کو پنلٹی مل گئی اور بپن سنگھ نے پنلٹی کو گول میں تبدیل کر دیا۔ ایسٹ بنگال کی طرف سے محمد سہیل، محمد رشید اور انور علی کا کھیل بے حد خوبصورت رہا۔

ڈیوالڈ بریویس ہر گیند پر چھکا مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: ڈیل اسٹین

رائے پور، 04دسمبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے سابق تیز گیند باز ڈیل اسٹین نے جیواسٹار کے پوسٹ میچ شو" کرکٹ لائیو "میں گفتگو کرتے ہوئے ڈیوالڈ بریویس کی چھکے مارنے کی صلاحیت کا تجزیہ کیا۔ جنوبی افریقہ نے دوسرا ون ڈے چار وکٹوں سے جیت کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ بریویس نے 34 گیندوں پر پانچ چھکوں کی مدد سے 54 رنز کی ایسی اننگز کھیلی جس نے میچ کا موڈ بدل دیا۔ جیواسٹار ایکسپرٹ ڈیل اسٹین نے ڈیوالڈ بریویس کی چھکے لگانے کی صلاحیت کے بارے میں کہا، "بریویس اور ان کی چھکے مارنے کی قابلیت کے بارے میں کافی عرصے سے بات ہوتی آئی ہے، انڈر 19- کے دنوں سے ہی۔ میں ان کے بارے میں سنتا رہتا تھا اور انہیں پورے میدان میں شاٹس مارتے دیکھتا تھا۔ اب ہم یہ سب کچھ اعلیٰ ترین سطح پر دیکھ رہے ہیں۔ ان میں وہ قابلیت ہے، اور بلے باز اب گیند چھوڑنا نہیں چاہتے۔ انہیں گیند کو باؤنڈری کے باہر پہنچانے کا اعتماد ہے، وہ بھی سلوگ نہیں بلکہ بہترین کرکٹ شاٹس کے ذریعے۔"

اسٹین نے مزید کہا، "وہ اسی انداز میں ٹریننگ کرتے ہیں۔ ان کے پاس ہر گیند پر چھکا مارنے کا آپشن موجود ہے۔ بریویس مستقبل ہیں۔ ان کی عمر صرف 22 سال ہے۔ اگر وہ اپنے کریئر کے اس ابتدائی مرحلے پر 359 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے میں مہارت رکھتے ہیں، تو سوچیں آٹھ یا دس سال ان کی کارکردگی کیسی ہوگی۔ یہ ایک معمول بات بن سکتی ہے۔"

جرمنی ویمنز یورو 2029 کی میزبانی کرے گا

برلن، 4دسمبر (یواین آئی) یورپی فٹ بال ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی یو ای ایف اے ویمنز یورو 2029 کی میزبانی کرے گا۔ جرمنی نے ڈنمارک اور سویڈن کی مشترکہ بولی سے پہلے میزبانی کے حقوق حاصل کر لیے۔ یو ای ایف اے کے صدر الیگزینڈر سیفرین نے کہا، "میں پورے عمل کے دوران ان کی انتھک محنت اور عزم کے لیے بولی لگانے والے تینوں ممالک کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہر بولی نے نیشنل ایسوسی ایشن، حکومتوں اور مقامی ماہرین کے درمیان وژن اور بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا، جو سبھی گزشتہ موسم گرما میں سوئٹزرلینڈ کے مقرر کردہ بنچ مارک سے متاثر تھے۔" انہوں نے کہا، "جرمنی کو مبارک ہو- ہم 2029 کے موسم گرما میں ایک یادگار ٹورنامنٹ کے منتظر ہیں۔"

ٹام لیتھم اور رچن رویندر کی شاندار سنچریاں، نیوزی لینڈ کی ویسٹ انڈیز پر مضبوط گرفت

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ)، 04دسمبر (یواین آئی) کپتان ٹام لیتھم (145) اور رچن رویندر (176) کی شاندار سنچریوں کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جمعرات کو دوسری اننگز میں اسٹمپس تک چار وکٹ پر 417 رنز بنا لیے اور 481 رنز کی مجموعی برتری کے ساتھ میچ پر مضبوط گرفت قائم کر لی۔ آج صبح نیوزی لینڈ نے کل کے 32 رنز بغیر کسی نقصان کے اسکور سے اپنی دوسری اننگز آگے بڑھائی۔ پہلا جھٹکا نیوزی لینڈ کو 27 ویں اوور میں لگا جب اوجے شیلڈز نے ڈیون کونوے (37) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد 33 ویں اوور میں کیمار روچ نے کین ولیمسن (9) کو پویلین بھیجا۔ اس وقت ٹیم کا اسکور 100 رنز تھا۔ اسی نازک موقع پر بلے بازی کے لیے آئے رچن رویندر نے ٹام لیتھم کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 279 رنز کی شاندار شراکت قائم کی اور ٹیم کو بڑے اسکور کی طرف لے گئے۔ دونوں بلے بازوں نے ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں کی خوب پٹائی کی اور اپنی- اپنی سنچریاں مکمل کیں۔ 88 ویں اوور میں کیمار روچ نے ٹام لیتھم کی لمبی اننگز کا خاتمہ کیا۔ لیتھم نے 250 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 145 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کھیل ختم ہونے سے کچھ دیر قبل اوجے شیلڈز نے دوسری سنچری مکمل کی اور 176 رنز پر کھیل رہے رچن رویندر کو بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کو چوتھی کامیابی دلائی۔ رویندر نے 185 گیندوں پر 27 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 176 رنز بنائے۔ اسٹمپس کے وقت نیوزی لینڈ کا اسکور چار وکٹ پر 417 رنز تھا، جبکہ ول یانگ (ناٹ آؤٹ 21) اور مائیکل بریسویل (ناٹ آؤٹ (6 کریز پر موجود تھے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کیمار روچ اور اوجے شیلڈز نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز میں 231 رنز بنائے تھے جبکہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 167 رنز پر ڈھیر ہو گئی تھی۔

بنگال سپر لیگ 14 دسمبر سے شروع ہوگی

کلکتہ، 04دسمبر (یواین آئی)- بنگال سپر لیگ (بی ایس ایل) باضابطہ طور پر 14 دسمبر سے شروع ہونے کے ساتھ ہی بنگال کے فٹ بال ماحول میں ایک نیا باب کھولنے کے لیے تیار ہے۔ شراچی اسپورٹس کے مینیجنگ ڈائریکٹر راہل ٹوڈی نے کہا، "بنگال سپر لیگ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے؛ یہ ایک تحریک ہے۔ ہمارا مقصد بنگال کے غیر معمولی فٹ بال ٹیلنٹ کو سامنے لانا اور ایک عالمی معیار کا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جہاں مقامی ہیروز آگے بڑھ سکیں، دوسروں کے لیے مثال قائم کر سکیں اور ہماری ریاست میں اس کھیل کے مستقبل کو دوبارہ تشکیل دے سکیں۔ بی ایس ایل مکمل طور پر جذبے، مقابلے اور فٹ بال کی متحد کرنے والی طاقت کے بارے میں ہے، اور ہمیں اس وژن کو حقیقت میں بدلنے پر فخر ہے۔" پہلا سیزن باضابطہ طور پر 14 دسمبر کو ڈسٹرکٹ اسپورٹس ایسوسی ایشن اسٹیڈیم، مالدا میں شام 4 بجے سے شروع ہوگا، جس میں لیگ کے پہلے ایڈیشن کے لیے تشکیل دی گئی نئی اور پرامید ٹیموں کی لائن اپ شامل ہوگی۔ تجربہ کار فٹ بالرز اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کا یہ دلچسپ میل جول، ٹورنامنٹ میں ایک خاص رنگ بھرتا ہے اور یادگار آغاز کے لیے بہترین ماحول فراہم کرتا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804